علی اصغر چوہدری

قرآنِ مجید کوئز

سوالاً، جواباً

Marfat.com

قرآنِ مجید کوئز

سوالاً، جواباً

ترتیب

علی اصغر چوہدری

سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور

793.73 Ali Asghar Ch.
Quran Majeed Quiz: Swalan, Jawaban/ Ali Asghar Ch.- Lahore : Sang-e-Meel Publications, 2007.
241pp.
1. Quran - Quiz - Islam.
I. Title.

اس کتاب کا کوئی بھی حصہ سنگ میل پبلی کیشنز/مصنف سے با قاعدہ تحریری اجازت کے بغیر کہیں بھی شائع نہیں کیا جا سکتا اگر اس قسم کی کوئی بھی صورتحال ظہور پذیر ہوتی ہے تو قانونی کارروائی کا حق محفوظ ہے

2007
نیاز احمد نے
سنگ میل پبلی کیشنز لاہور
سے شائع کی۔

ISBN 969-35-0774-6

Sang-e-Meel Publications
25 Shahrah-e-Pakistan (Lower Mall), P.O. Box 997 Lahore-54000 PAKISTAN
Phones: 7220100-7228143 Fax: 7245101
http://www.sang-e-meel.com e-mail: smp@sang-e-meel.com

حاجی حنیف اینڈ سنز پرنٹرز، لاہور

Marfat.com

"تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جس نے قرآن مجید
خود سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔"

(حدیث مبارکہ)

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علٰی رسولہ الکریم

تعارف

الہامی کتابوں میں سے صرف قرآن مجید ہی وہ واحد کتاب ہے جو اپنے نزول سے لے کر اب تک بالکل اصل حالت میں ہے اور اس میں کسی قسم کی کوئی کمی یا بیشی نہیں ہوئی، نہ کسی کو اس میں تحریف کی جرأت ہوئی ہے، کیونکہ اللہ پاک کا ارشاد ہے کہ ہم نے ہی قرآن کو نازل فرمایا اور ہم ہی اس کی حفاظت فرمانے والے ہیں، آج بھی دنیا میں اس کے لاکھوں حفاظ موجود ہیں اور ہر رمضان المبارک میں اس کی مکمل طور پر تلاوت کی جاتی ہے۔

قرآن مجید بہترین سیرت و کردار اور معاشرہ و ریاست کے لیے ہدایات و رہنمائی مہیا کرتا ہے اور حضور نبی اکرم ﷺ اس کی عملی تفسیر کا زندہ نمونہ ہیں۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو قرآن و سنت سے رہنمائی حاصل کرکے اس پر عمل کرتے اور اسے دنیا میں عملی طور پر نافذ کرنے کی جدوجہد کرتے ہیں۔

ہم نے اس کوئیز میں ان پہلوؤں کو اختصار سے بیان کیا ہے، جن کے انسانی ذہن پر مثبت اثرات پڑیں۔ اور اس کی زندگی میں ایسا انقلاب آجائے جو اللہ پاک کے نزدیک قابل قدر ہو، نیز اختصار سے تفصیل کی طرف بڑھنے کی تحریک پیدا ہو تاکہ پورے قرآن مجید کا گہری نظر سے مطالعہ کرنے کا جذبہ سینوں میں موجزن ہو جائے۔

اللہ پاک ہماری لغزشوں کو معاف فرمائیں اور قارئین کے لیے مفید اور ہماری لیے ذریعہ نجات بنا دیں۔

ارائیں ہاؤس ٹنڈو آدم

۱۸ ذی الحج ۱۴۱۶ء

۷ مئی ۱۹۹۶ء

احقر

علی اصغر چودھری

Marfat.com

Marfat.com

فہرست

۱۔ قرآن مجید کے متعلق بعض اعدادو شمار

۲۔ قرآن مجید اور چند حقیقتیں

۳۔ قرآن مجید میں مذکور قوموں اور افراد کا ذکر

۴۔ قرآن مجید کی تلاوت اور تہنیات

۵۔ قرآن مجید کا نزول

۶۔ قرآن مجید کے متعلق چند معلومات

۷۔ قرآن مجید اور غور و فکر

۸۔ قرآن مجید اور مختلف قسم کے دل

۹۔ قرآن مجید اور کاتبان وحی، حفاظ اور تراجم و تفاسیر

۱۰۔ قرآن مجید اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خطاب

۱۱۔ قرآن مجید، جنت اور اہل جنت

۱۲۔ قرآن مجید، دوزخ اور اہل دوزخ

۱۳۔ قرآنی دعائیں

Marfat.com

Marfat.com

قرآن مجید کے متعلق بعض اعداد و شمار

۱۔ س: قرآن مجید کے مطابق کون کون سی الہامی کتابیں ہیں؟

ج: توریت، زبور، انجیل، قرآن مجید۔

۲۔ س: قرآن مجید میں بتائی گئی الہامی کتابیں کن انبیائے کرام پر نازل ہوئی تھیں؟

ج:

توریت: حضرت موسیٰ علیہ السلام پر

زبور: حضرت داؤد علیہ السلام پر

انجیل: حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر

قرآن مجید: خود حضور اکرم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر

۳۔ س: قرن مجید کے کتنے پارے ہیں؟

ج: تیں (۳۰)

۴۔ س: قرآن پاک کے پاروں کے نام بتایئے؟

ج:

۱۔ الم	۲۔ سیقول	۳۔ تلک الرسل
۴۔ لن تنالوا	۵۔ والمحصنت	۶۔ لایحب اللہ
۷۔ واذا سمعوا	۸۔ ولواننا	۹۔ قال الملا
۱۰۔ واعلموا	۱۱۔ یعتذرون	۱۲۔ ومامن دآبۃ
۱۳۔ وماابرئ	۱۴۔ ربما	۱۵۔ سبحٰن الّذی
۱۶۔ قال الم	۱۷۔ اقترب للناس	۱۸۔ قد افلح
۱۹۔ وقال الذین	۲۰۔ امن خلق	۲۱۔ اتل مااوحی
۲۲۔ ومن یقنت	۲۳۔ ومالی	۲۴۔ فمن اظلم
۲۵۔ الیہ یرد	۲۶۔ حٰمٓ	۲۷۔ قال فما خطبکم
۲۸۔ قدسمع اللہ	۲۹۔ تبرک الذی	۳۰۔ عم

۵۔ س: قرآن مجید میں کل کتنی سورتیں ہیں؟

Marfat.com

ج: ۱۱۴

۶- س: قرآن کی سورتوں کے نام اور سورتیں اور ان کی آیات کی تعداد بتایئے؟

ج:

نمبر شمار	سورت	تعداد آیات	نمبر شمار	سورت	تعداد آیات
۱-	الفاتحہ	۷	۲۱-	الانبیاء	۱۱۲
۲-	البقرۃ	۲۸۶	۲۲-	الحج	۷۸
۳-	ال عمران	۲۰۰	۲۳-	المومنون	۱۱۸
۴-	النسآء	۱۷۶	۲۴-	النور	۶۴
۵-	المائدہ	۱۲۰	۲۵-	الفرقان	۷۷
۶-	الانعام	۱۶۵	۲۶-	الشعراء	۲۲۷
۷-	الاعراف	۲۰۶	۲۷-	النمل	۹۳
۸-	الانفال	۷۵	۲۸-	القصص	۸۸
۹-	التوبۃ	۱۲۹	۲۹-	العنکبوت	۶۹
۱۰-	یونس	۱۰۹	۳۰-	الروم	۶۰
۱۱-	ہود	۱۲۳	۳۱-	لقمن	۳۴
۱۲-	یوسف	۱۱۱	۳۲-	السجدہ	۳۰
۱۳-	الرعد	۴۳	۳۳-	الاحزاب	۷۳
۱۴-	ابراہیم	۵۲	۳۴-	سبا	۵۴
۱۵-	الحجر	۹۹	۳۵-	فاطر	۴۵
۱۶-	النحل	۱۲۸	۳۶-	یٰسین	۸۳
۱۷-	بنی اسرائیل	۱۱۱	۳۷-	الصفت	۱۸۲
۱۸-	الکہف	۱۱۰	۳۸-	ص	۸۸
۱۹-	مریم	۹۸	۳۹-	الزمر	۷۵
۲۰-	طٰہٰ	۱۳۵	۴۰-	المومن	۸۵

Marfat.com

نمبر شمار	سورت	تعداد آیات	نمبر شمار	سورت	تعداد آیات
۴۱-	حمٰ السجدہ	۵۴	۶۵-	الطلاق	۱۲
۴۲-	الشوریٰ	۵۳	۶۶-	التحریم	۱۳
۴۳-	الزخرف	۸۹	۶۷-	الملک	۳۰
۴۴-	الدخان	۵۹	۶۸-	القلم	۵۲
۴۵-	الجاثیۃ	۳۷	۶۹-	الحاقۃ	۵۲
۴۶-	الاحقاف	۳۵	۷۰-	المعارج	۴۴
۴۷-	محمد	۳۸	۷۱-	نوح	۲۸
۴۸-	الفتح	۲۹	۷۲-	الجن	۲۸
۴۹-	الحجرات	۱۸	۷۳-	المزمل	۲۰
۵۰-	قٓ	۴۵	۷۴-	المدثر	۵۶
۵۱-	الذریت	۶۰	۷۵-	القیمۃ	۴۰
۵۲-	الطور	۴۹	۷۶-	الدھر	۳۱
۵۳-	النجم	۶۲	۷۷-	المرسلت	۵۰
۵۴-	القمر	۵۵	۷۸-	النباء	۴۰
۵۵-	الرحمٰن	۷۸	۷۹-	النزعت	۴۶
۵۶-	الواقعۃ	۹۶	۸۰-	عبس	۴۲
۵۷-	الحدید	۲۹	۸۱-	التکویر	۲۹
۵۸-	المجادلۃ	۲۲	۸۲-	الانفطار	۱۹
۵۹-	الحشر	۲۴	۸۳-	المطففین	۳۶
۶۰-	الممتحنۃ	۱۳	۸۴-	الانشقاق	۲۵
۶۱-	الصف	۱۴	۸۵-	البروج	۲۳
۶۲-	الجمعۃ	۱۱	۸۶-	الطارق	۱۷
۶۳-	المنفقون	۱۱	۸۷-	الاعلیٰ	۱۹
۶۴-	التغابن	۱۸	۸۸-	الغاشیۃ	۲۶

نمبر شمار	سورت	تعداد آیات	نمبر شمار	سورت	تعداد آیات
۸۹-	الفجر	۳۰	۱۰۲-	التکاثر	۸
۹۰-	البلد	۲۵	۱۰۳-	العصر	۳
۹۱-	الشمس	۱۵	۱۰۴-	الھمزۃ	۹
۹۲-	الیل	۲۱	۱۰۵-	الفیل	۵
۹۳-	الضحیٰ	۱۱	۱۰۶-	قریش	۴
۹۴-	الم نشرح	۸	۱۰۷-	الماعون	۷
۹۵-	التین	۸	۱۰۸-	الکوثر	۳
۹۶-	العلق	۱۹	۱۰۹-	الکفرون	۶
۹۷-	القدر	۵	۱۱۰-	النصر	۳
۹۸-	البیّنۃ	۸	۱۱۱-	اللھب	۵
۹۹-	الزلزال یا الزلزلۃ	۸	۱۱۲-	الاخلاص	۴
۱۰۰-	العدیت	۱۱	۱۱۳-	الفلق	۵
۱۰۱-	القارعۃ	۱۱	۱۱۴-	الناس	۶

۷- س: قرآن مجید کی متفق علیہ مکی سورتوں کی تعداد بتایئے؟

ج: پینسٹھ (۶۵)

۸- س: قرآن مجید کی متفق علیہ مدنی سورتوں کی تعداد بتایئے؟

ج: اٹھارہ (۱۸)

۹- س: قرآن مجید کی ان سورتوں کی تعداد بتایئے جن کے مکی یا مدنی ہونے میں اختلاف ہے؟

ج: اکتیس (۳۱)

۱۰- س: قرآن مجید کی مدنی سورتوں کے نام بتایئے؟

ج: البقرۃ، ال عمران، النساء، المائدہ، الانفال، التوبۃ، الرعد، الحج، النور، الاحزاب محمدؐ، الفتح، الحجرات، الرحمٰن، الحدید، المجادلہ، الحشر، الممتحنہ، الصف، الجمعہ، المنافقون، التغابن، التحریم، الدھر، الزلزال، النصر۔

Marfat.com

۱۱- س: قرآن مجید کے کلمات کی کل تعداد کتنی ہے؟
ج: چھیاسی ہزار چار سو تیس- (۸۶۴۳۰)
۱۲- س: قرآن مجید کے کل حروف کی تعداد کتنی ہے؟
ج: تین لاکھ تئیس ہزار سات سو ساٹھ - (۳۲۳۷۶۰)
۱۳- س: قرآن مجید میں سجدہ کی کتنی آیات ہیں؟
ج: متفق علیہ، چودہ مقامات، اختلافی ایک مقام-
۱۴- س: قرآن مجید کی آیات کی تعداد بتایئے؟
ج: دو مختلف روایتیں ہیں ایک چھ ہزار دو سو اڑتیس (۶۲۳۸) ہیں اور دوسری میں چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ (۶۶۶۶) ہیں-
۱۵- س: قرآن مجید کی منزلوں کی تعداد بتایئے؟
ج: سات
۱۶- س: بتایئے قرآن مجید میں کون سا حرف کتنی بار استعمال ہوا ہے؟
ج: *

حرف	تعداد	حرف	تعداد
ا	۴۸۸۷۲	ب	۱۱۴۲۸
ت	۱۱۹۹	ث	۱۲۷۶
ج	۲۲۷۲	ح	۹۷۳
خ	۲۴۱۶	د	۵۶۰۲
ذ	۴۶۷۷	ر	۱۱۷۹۲
ز	۱۵۹۰	س	۵۹۹۱
ش	۲۱۱۵	ص	۲۰۱۲
ض	۱۲۰۷	ط	۱۲۷۷
ظ	۸۴۲	ع	۹۲۲۰
غ	۲۲۰۸	ف	۸۴۹۹
ق	۶۸۱۲	ک	۹۵۰۰

ل	۳۴۴۳۲	م	۳۶۵۲۵
ن	۴۰۱۹۰	و	۲۵۵۳۶
ہ	۱۹۰۷۰	لا	۳۷۲۰
ک	۲۵۹۱۹		

۱۷- س: بتایئے قرآن مجید میں کل حرکات (اعراب، زبر، زیر، پیش) وغیرہ کتنی ہیں۔

ج: فتحات (زبر) ۵۳۲۴۳، ضمات (پیش) ۸۸۰۴، کسرات (زیر) ۳۹۵۸۲، مدات (~) ۱۷۷۱، تشدید (شد) ۱۲۷۴، نقاط (.) ۱۰۵۶۸۴۔

۱۸- س: قرآن مجید کی آیات کی اقسام بتایئے اور ان کی تعداد بھی بتایئے؟

ج:

(۱) آیات وعدہ	۱۰۰۰	(۶) آیات قصص	۱۰۰۰
(۲) آیات وعید	۱۰۰۰	(۷) آیات تحلیل	۲۵۰
(۳) آیات نہی	۱۰۰۰	(۸) آیات تحریم	۲۵۰
(۴) آیات امر	۱۰۰۰	(۹) آیات تسبیح	۱۰۰
(۵) آیات مثال	۱۰۰۰	(۱۰) آیات متفرقہ	۶۶ 66

کل آیات ۶۶۶۶

۱۹- س: بتایئے قرآن مجید میں کل کتنے رکوع ہیں۔

558 ج: ۵۵۸ پانچ سو اٹھاون۔

۲۰- س: قرآن مجید کی منزلوں کی تعداد بتایئے؟

ج: سات

۱- سورہ فاتحہ تا سورہ النساء

۲- سورۂ المائدہ تا سورۂ توبہ

۳- سورہ یونس تا سورہ النحل

۴- سورۂ بنی اسرائیل تا سورۂ فرقان

۵- سورۂ الشعراء تا سورہ یٰسین

Marfat.com

۶۔ سورۂ والصفت تا سورۂ الحجرات

۷۔ سورۂ قٓ تا سورۂ الناس

۲۱۔ س: بتایئے قرآن مجید کی مدت نزول کتنی ہے؟

ج: ۲۲ سال ۵ ماہ ۱۴ دن۔

۲۲۔ س: قرآن مجید میں کون کون سے پیغمبروں کے نام آئے ہیں اور ہر ایک نام کتنی بار آیا ہے؟

ج:

نمبر شمار	پیغمبر کا اسم گرامی	نام تعداد	نمبر شمار	پیغمبر کا اسم گرامی	نام تعداد
۱	حضرت آدم علیہ السلام	۲۵	۲	حضرت نوح علیہ السلام	۴۳
۳	حضرت ادریس علیہ السلام	۲	۴	حضرت ہود علیہ السلام	۷
۵	حضرت ابراہیم علیہ السلام	۶۷	۶	حضرت اسمٰعیل علیہ اسلام	۱۲
۷	حضرت اسحاق علیہ السلام	۱۷	۸	حضرت صالح علیہ السلام	۸
۹	حضرت لوط علیہ السلام	۲۷	۱۰	حضرت یعقوب علیہ السلام	۱۶
۱۱	حضرت یوسف علیہ السلام	۲۷	۱۲	حضرت شعیب علیہ السلام	۱۱
۱۳	حضرت موسیٰ علیہ السلام	۱۳۵	۱۴	حضرت ہارون علیہ السلام	۱۹
۱۵	حضرت یونس علیہ السلام	۴	۱۶	حضرت داؤد علیہ السلام	۱۶
۱۷	حضرت سلیمان علیہ السلام	۱۷	۱۸	حضرت ایوب علیہ السلام	۴
۱۹	حضرت الیاس علیہ السلام	۲	۲۰	حضرت الیسع علیہ السلام	۲
۱۲	حضرت زکریا علیہ السلام	۷	۲۲	حضرت یحییٰ علیہ السلام	۵
۲۳	حضرت ذوالکفل علیہ السلام	۲	۲۴	حضرت عزیز علیہ السلام	۱
۲۵	حضرت عیسیٰ علیہ السلام	۳۳	۲۶	حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۴

۲۳۔ س: قرآن مجید میں حروف مقطعات کون کون سے ہیں اور کہاں کہاں ہیں؟

ج: یہ ایسے حروف ہیں جو مختلف سورتوں کے آغاز میں ہیں اور ان حروف کی کوئی تفصیل نہیں ملتی۔

نمبر شمار حرف مقطعات	نام سورت	نمبر شمار حرف مقطعات	نام سورت

Marfat.com

۱	الٓمّٓ	البقرہ	۲	الٓمّٓ	ال عمران
۳	المص	الاعراف	۴	الرٰ	یونس
۵	الر	ہود	۶	آلر	یوسف
۷	المر	الرعد	۸	الر	ابراہیم
۹	الر	الحجر	۱۰	کھٰیٰعٓصٓ	مریم
۱۱	طٰہٰ	طٰہٰ	۱۲	طٰسٓمٓ	الشعرا
۱۳	طس	النمل	۱۴	طسم	القصص
۱۵	آلمّٓ	العنکبوت	۱۶	الم	الرّوم
۱۷	الم	لقمٰن	۱۸	الم	السجدہ
۱۹	یٰسٓ	یٰسین	۲۰	صٓ	ص
۲۱	حٰمٓ	المومنون	۲۲	حم	حم السجدہ
۲۳	حٰمٓ	الشوریٰ	۲۴	عٓسٓقٓ	الشوریٰ
۲۵	حم	الزخرف	۲۶	حٰمٓ	الدخان
۲۷	حم	الجاثیۃ	۲۸	حم	الاحقاف
۲۹	ق	ق	۳۰	نٓ	القلم

۲۴- س: قرآن مجید میں اللہ کا اسم پاک کتنی بار آیا ہے؟

ج: ۲۵۸۴ بار

۲۵- س: قرآن مجید میں کتنے فرشتوں کا ذکر آیا ہے، ان کے نام بتایئے؟

ج: پانچ فرشتوں کا ذکر ہے- (۱) حضرت جبریل امین (۲) حضرت میکائیل (۳) ہاروت (۴) ماروت (۵) مالک (جہنم کا داروغہ)-

۲۶- س: قرآن مجید میں حضرت جبریل امین کے صفاتی نام بتایئے؟

ج: روح الامین- روح القدس-

۲۷- س: قرآن مجید کی ان سورتوں کے نام بتایئے، جن میں پانچ پانچ آیات آئی ہیں؟

ج: القدر- الفیل- اللہب- العلق-

۲۸۔ س: قرآن مجید کی ان سورتوں کے نام بتایئے جن میں تین تین آیات آئی ہیں؟

ج: العصر۔ الکوثر۔ النّصر۔

۲۹۔ س: قرآن مجید کی ان سورتوں کے نام بتایئے جن میں چھ چھ آیات ہیں؟

ج: الکافرون۔ الناس۔

۳۰۔ س: قرآن مجید کی ان سورتوں کے نام بتایئے، جن میں گیارہ گیارہ آیات ہیں؟

ج: والضحیٰ۔ والعادیات۔ القارعۃ۔ الجمعہ۔ المنافقون۔

۳۱۔ س: قرآن مجید کی ان سورتوں کے نام بتایئے، جن میں آٹھ آٹھ آیات ہیں؟

ج: الم نشرح، البینہ، الزلزال، التکاثر۔

۳۲۔ س: قرآن مجید کی سب سے زیادہ طویل سورۃ کون سی ہے اور اس میں کتنی آیات ہیں؟

ج: سورہ البقرۃ جس کی ۲۸۶ آیات ہیں۔

۳۳۔ س: قرآن مجید کی سب سے چھوٹی سورۃ کون سی ہے؟

ج: الکوثر۔

۳۴۔ س: قرآن مجید میں سجدہ کی کون کون سی آیات ہیں اور کہاں کہاں ہیں؟

ج:

نمبر شمار	نام سورۃ	آیت نمبر جہاں سجدہ ہو گا	جس پارے میں یہ آیت ہے
۱	الاعراف	۲۰۶	۹
۲	الرّعد	۱۵	۱۳
۳	النّحل	۵۰	۱۴
۴	بنی اسرائیل	۱۰۹	۱۵
۵	مریم	۵۷	۱۶
۶	الحج	۱۸	۱۷
۷	الحج	۷۷	۱۷

Marfat.com

۸	فرقان	۶۰	۱۹
۹	النمل	۲۶	۱۹
۱۰	السجدۃ	۱۵	۲۱
۱۱	صٓ	۲۴	۲۳
۱۲	حٰمٓ سجدہ	۳۸	۲۴
۱۳	القمر	۶۲	۲۷
۱۴	الانشقاق	۲۱	۳۰
۱۵	العلق	۱۹	۳۰

۳۵- س: سجدۂ تلاوت کا طریقہ بتائیے؟

ج: جس آیت کے حاشیہ میں سامنے سجدہ لکھا ہو اسے پڑھ کر منہ قبلہ کی طرف کریں۔ کانوں تک ہاتھ اٹھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف اللہ اکبر کہہ کر سجدہ کریں اور تین بار "سبحان ربی الاعلی" پڑھیں، پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ سے سر اٹھالیں۔ بس سجدہ تلاوت ادا ہو گیا۔ اس سلسلہ میں چند ضروری باتوں کا خیال رکھیں۔

۱- سجدہ والی آیت سننے والے پر بھی سجدہ واجب ہو جاتا ہے۔

۲- اگر آپ اس جگہ تلاوت کر رہے ہیں، جہاں سجدہ کی گنجائش یا جگہ یا موقع نہیں ہے تو بعد میں سجدہ ادا کریں۔

۳- ایک جگہ پر بیٹھ کر سجدہ والی آیت خواہ کتنی بار ہی پڑھی جائے۔ سجدہ صرف ایک ہی بار کرنا پڑے گا۔ ×

۴- ایک ہی سجدہ کی آیت اگر جگہ بدل بدل کر پڑھی جائے تو ہر جگہ سجدہ کرنا پڑے گا۔ ×

۳۸- س: قرآن مجید میں ایسے کتنے مقامات ہیں جن میں زیر، زبر، پیش کی غلطی سے آدمی کافر ہو جاتا ہے؟

ج: بیس (جان بوجھ کر غلط پڑھنے والا یقیناً کافر ہو جاتا ہے، لیکن نہ جاننے والا قابل معافی ہے۔)

۳۹- س: رموز او قاف کن کو کہتے ہیں؟

Marfat.com

ج: قرآن مجید کی صحیح تلاوت کرنے کے لیئے جو علامات مقرر کی گئی ہیں، انہیں رموز اوقاف کہتے ہیں۔

★۴۔ س: قرآن مجید میں رموز اوقاف کی تشریح کیجئے؟

ج: ان کی تعداد تقریباً پندرہ ہے، تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ط۔ وقف مطلق کی علامت ہے، یہاں ٹھہر کر آگے کی عبارت پڑھنی چاہئے۔

۲۔ج۔ وقف جائز کی علامت ہے، یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

۳۔ز۔ وقف مجوز کی علامت ہے، یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے، لیکن ٹھہرنا بھی جائز ہے۔

۴۔ص۔ وقف مرخص کی علامت ہے، یہاں ملا کر پڑھنا چاہئے، لیکن اگر تھک کر ٹھہر جائیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔

۵۔ق۔ بعض علماء کے نزدیک یہاں ٹھہرنا جائز ہے، لیکن نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

۶۔لا۔ یہاں ہرگز نہ ٹھہرا جائے۔

۷۔قف۔ یہاں ٹھہر کر آگے بڑھا جاتا ہے۔

۸۔سکتہ۔ پڑھنے والا سانس لیے بغیر یہاں ذرا ٹھہر جائے، لیکن سانس نہ توڑے۔

۹۔وقفہ۔ لمبے سکتے کی علامت ہے۔

۱۰۔صل۔ پڑھنے والا یہاں کبھی ٹھہر جاتا ہے اور کبھی نہیں ٹھہرتا، مگر ٹھہرنا اچھا ہے۔

۱۱۔صلی۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

جہاں ایک سے زیادہ علامتیں ہوں، وہاں اوپر کی علامت کا اعتبار ہوتا ہے۔ اگر ایک سے زیادہ علامتیں ایک سیدھ میں ہوں، تو آخری پر عمل کیا جائے۔

۱۲۔O۔ مطلق آیت کی علامت ہے، جہاں فقط یہی علامت ہو، وہاں ٹھہرا جائے، اگر آیت پر لا ہو تو نہ ٹھہرنا بہتر ہے، اگر ضرورۃً ٹھہرا جائے تو مضائقہ نہیں۔

۱۳۔م۔ وقف لازم کی علامت ہے، یہاں ٹھہرنا ضروری ہے، ورنہ معنوں میں فرق آ جائے گا۔

۱۴۔∴ ∴۔ اگر کوئی عبارت تین تین نقطوں کے درمیان ہو تو پڑھنے والے کو اختیار ہے کہ پہلے تین نقطوں پر وقف کرکے دوسرے تین نقطوں پر وصل کرے (یعنی عبارت کو

Marfat.com

آگے والی عبارت سے ملائے) یا پہلے تین نقطوں پر وصل کرے۔ دوسرے تین نقطوں پر وقف کرے۔ اس قسم کی عبارت کو معانقہ یا مراقبہ کہتے ہیں۔

۱۶۔ لاؔ۔ جہاں الف پر یہ علامت O ہو وہاں الف کا تلفظ نہیں کیا جاتا۔

۴۱۔ س: قرآن مجید کی پہلی سجدہ والی آیت کس پارہ میں ہے؟

ج: نویں پارہ میں آیت نمبر۲۰۶۔ 206

۴۲۔ س: تیسویں پارے میں سجدہ والی آیات کی تعداد کتنی ہے؟

ج: دو۔

۴۳۔ س: قرآن مجید میں کتنے پارے ایسے ہیں جن کا آغاز نئی سورت سے ہوتا ہے۔

ج: آٹھ۔

۴۴۔ س: قرآن مجید کے وہ کون کون سے پارے ہیں، جن کا آغاز نئی سورت سے ہوتا ہے؟

ج:

نمبر شمار	پارہ نمبر	نمبر شمار	پارہ نمبر
۱	۱۴	۲	۱۵
۳	۱۷	۴	۱۸
۵	۲۶	۶	۲۸
۷	۲۹	۸	۳۰

۴۵۔ س: قرآن مجید کی کس سورت میں سب سے زیادہ احکام ہیں؟

ج: سورہ البقرۃ۔

۴۶۔ س: قرآن مجید میں کتنی سورتیں انبیائے کرام کے نام ہیں اور وہ کون کون سی ہیں؟

ج: یہ چھ سورتیں ہیں۔ (۱) سورۃ یونس (۲) سورۃ ہود (۳) سورہ یوسف (۴) سورۃ ابراہیم (۵) سورہ نوح (۶) سورہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

۴۷۔ س: قرآن مجید میں نماز کی تاکید کتنی بار کی گئی ہے؟

Marfat.com

ج: سات سو بار۔

۴۸۔ س: قرآن مجید میں خیرات کی تاکید کتنی بار کی گئی ہے؟

ج: ایک سو پچاس بار سے زائد ۱۵۰۔

۴۹۔ س: قرآن مجید میں کس نبی کا ذکر سب سے زیادہ بار آتا ہے؟

ج: حضرت موسیٰ علیہ السلام کا۔

۵۰۔ س: قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کی تعداد کتنی ہے؟

ج: ننانوے ۹۹۔

Marfat.com

قرآن مجید اور چند حقیقتیں

۵۱- س: قرآن مجید نے اپنے متعلق سب سے پہلے کس حقیقت کا اظہار کیا ہے؟
ج: "الف، لام، میم۔ یہ اللہ کی کتاب ہے، اس میں کوئی شک نہیں" (البقرۃ -۱)
یعنی ایک تو یہ کہ یہ اللہ کی کتاب ہے اور دوسرے یہ کہ اس میں کسی قسم کی شک کی کوئی بات ہی نہیں ہے۔

۵۲- س: قرآن مجید نے فائدہ اٹھانے کے لیے سب سے پہلے کون سی شرائط عائد کی ہیں؟
ج: (۱) پرہیزگار ہو (۲) غیب پر ایمان لائے (۳) نماز قائم کرے (۴) جو رزق اللہ پاک نے دیا ہے اس میں سے اس کی راہ میں خرچ کرے (۵) قرآن پر ایمان لائے (۶) قرآن سے پہلے نازل ہونے والی کتابوں پر ایمان لائے (۸) آخرت پر ایمان رکھے۔

۵۳- س: اس بات میں شک کرنے والوں کے لیے کہ قرآن اللہ کی کتاب ہے بھی یا نہیں۔ اللہ پاک نے کیا چیلنج دیا ہے، جسے آج تک کوئی انسان، گروہ، قوم یا ادارہ پورا کرنے کی جرأت نہیں کر سکا۔
ج: اللہ پاک نے فرمایا ہے:

> "اور اگر تمہیں اس امر میں شک ہے کہ یہ کتاب جو ہم نے اپنے بندے پر اتاری ہے (یعنی قرآن مجید) یہ ہماری ہے یا نہیں۔ تو اس کے مانند ایک ہی سورت بنا لاؤ۔ اپنے سارے ہم نواؤں کو بلا لو۔ ایک اللہ کو چھوڑ کر باقی جس جس کی چاہو مدد لے لو۔ اگر تم سچے ہو تو یہ کام کرکے دکھاؤ۔" (البقرۃ ۲۳)

۵۴- س: جو شخص قرآن پر ایمان لاتا اور اپنے عمل درست کرتا ہے، اسے قرآن مجید کیا خوشخبری سناتا ہے۔
ج: "ان کے لیے ایسے باغ ہیں، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ ان باغوں کے پھل

۷۵۹۳۴

Marfat.com

صورت میں دنیا کے پھلوں سے ملتے جلتے ہوں گے، جب کوئی پھل انہیں کھانے کو دیا جائے گا تو وہ کہیں گے کہ ایسے ہی پھل اس سے پہلے دنیا میں ہم کو دیئے جاتے تھے، ان کے لیے وہاں پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔" (البقرہ ۲۵)

۵۵۔ س: قرآن مجید نے آسمانوں کی تعداد کتنی بتائی ہے؟

ج: سات۔

۵۶۔ س: اللہ پاک نے جب فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں اپنا ایک خلیفہ (نائب) بنانے والا ہوں تو انہوں نے اللہ پاک سے کیا عرض کیا تھا اور انہیں کیا جواب ملا تھا؟

ج: جب اللہ پاک نے فرمایا کہ میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں تو انہوں نے عرض کیا۔ "کیا آپ زمین میں کسی ایسے کو مقرر کرنے والے ہیں، جو اس کے انتظام کو بگاڑ دے گا اور خونریزیاں کرے گا، ہم آپ کی حمد و ثناء کے ساتھ تسبیح اور آپ کے لیے تقدیس تو ہم کر ہی رہے ہیں۔"

اس پر اللہ پاک نے فرمایا "میں جانتا ہوں جو کچھ تم نہیں جانتے۔" (البقرہ ۳۰)

۵۷۔ س: قرآن مجید میں بیان کئے گئے سب سے پہلے قصے کے کردار کون کون سے ہیں؟

ج: قرآن مجید میں سب سے پہلا قصہ تخلیق آدم، انہیں فرشتوں سے سجدہ کرانا، شیطان کا انکار کرنا، آدم کا ممنوعہ شجر کا پھل کھانا اور پھر آدم، حوا اور شیطان کا جنت سے نکالا جانا اور دنیا میں بھیجا جانا۔

۵۸۔ س: حضرت آدم علیہ السلام نے شجر ممنوعہ کا پھل کھا کر جو غلطی کی تھی اس کی معافی حاصل کرنے کے لیے کون سی دعا کی تھی۔

ج: "اے رب ہمارے، ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے اور اگر آپ معاف نہ کریں گے اور رحم نہ فرمائیں گے تو ہم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔"

۵۹۔ س: اللہ پاک نے حضرت آدم علیہ السلام اور بی بی حوا کو جنت سے زمین پر اتارتے وقت کیا نصیحت کی تھی؟

ج: فرمایا "ہم نے کہا کہ تم سب یہاں سے اتر جاؤ، پھر جو میری طرف سے کوئی ہدایت

Marfat.com

تمہارے پاس پہنچے تو جو لوگ میری اس ہدایت کی پیروی کریں گے، ان کے لیے کسی خوف اور رنج کا موقع نہ ہو گا۔" اور جو اس کو قبول کرنے سے انکار کریں گے اور ہماری آیات کو جھٹلائیں گے وہ آگ میں جانے والے لوگ ہیں، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔" (البقرۃ ۳۸-۳۹)

۶۰- س: قرآن مجید نے سب سے پہلے کس قوم کو خطاب کرکے انہیں اللہ کی نعمتیں یاد دلائی ہیں؟

ج: بنی اسرائیل کو۔

۶۰- س: اللہ پاک نے بنی اسرائیل کو جو زبردست نعمتیں عطا فرمائیں تھیں، ان میں سے چند ایک کا ذکر کیجئے؟

ج: (۱) توریت عطا فرمائی (۲) دنیا کی تمام قوموں پر فضیلت عطا کی (۳) فرعونیوں سے نجات دی (۴) سمندر پھاڑ کر راستہ بنایا اور انہیں سمندر سے گزارا (۵) من و سلویٰ کھانے کو دیا (۶) ابر کا سایہ فراہم کیا (۷) ایک چٹان سے بارہ چشمے پیدا کیے تاکہ انہیں پانی کی تنگی نہ رہے۔

۶۲- س: دنیا میں کون سی سب سے زیادہ عجیب و غریب غذا بلا کسی تکلف کے سالہا سال تک کسی قوم کو اللہ پاک نے دی اور انہوں نے ناشکری کرتے ہوئے کون سی غذا مانگی تھی؟

ج: من و سلویٰ اللہ پاک نے اسرائیلیوں کو دی، مدتوں تک وہ بلا کسی تکلیف کے اسے حاصل کرتے رہے، لیکن آخر میں ناشکر گزار بن کر کہا کہ ہمیں تو زمین کی پیداوار ساگ، ترکاری، گیہوں، لہسن، پیاز اور دال وغیرہ درکار ہے، اس کی دعا کیجئے۔

۶۳- س: بتایئے ملائکہ کا لفظ قرآن مجید میں پہلی بار کب استعمال ہوا ہے؟

ج: سورہ البقرۃ کی آیت ۳۴ میں۔

۶۴- س: بتایئے حضرت آدم کا اسم گرامی قرآن مجید میں کب پہلی بار استعمال ہوا ہے؟

ج: سورہ البقرۃ کی آیت ۳۴ میں۔

۶۵- س: بتایئے ابلیس کا لفظ قرآن مجید میں کب پہلی بار استعمال ہوا ہے؟

Marfat.com

ج: سورہ بقرۃ کی آیت ۳۴ میں۔

۶۶- س: بتایئے حضرت آدم علیہ السلام کی بیوی کا ذکر قرآن مجید میں کب پہلی بار استعمال ہوا ہے؟

ج: سورہ بقرہ کی آیت ۳۵ میں۔

۶۷- س: بتایئے شیطان کا لفظ قرآن مجید میں کب پہلی بار استعمال ہوا ہے؟

ج: سورہ البقرہ آیت ۳۶۔

۶۸- س: بتایئے جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے پیروؤں سے گائے ذبح کرنے کے لیے کہا تو انہوں نے بہانے کیوں بنانے شروع کر دیئے تھے؟

ج: وہ گائے کی تقدیس کے قائل تھے، اس لیے وہ اس حکم کو ٹالنا چاہتے تھے۔

۶۹- س: یہودی دوزخ کی سزا کے متعلق کیا کہتے تھے؟

ج: وہ خود کو اللہ کی بہت پیاری مخلوق سمجھتے تھے اور ان کا خیال تھا کہ انہیں دوزخ میں نہیں ڈالا جائے گا، خواہ وہ کچھ ہی کرتے رہیں، اس لیے کہا کرتے تھے۔

"دوزخ کی آگ ہمیں ہرگز چھونے والی نہیں، (الّا) یہ کہ چند روز کی سزا مل جائے تو مل جائے" (البقرہ ۶۰)

۷۰- س: یہودیوں کے دوزخ میں نہ جانے کی غلط فہمی کو دور کرنے کے لیے اللہ پاک نے کیا ارشاد فرمایا تھا۔

ج: فرمایا "آخر تمہیں دوزخ کی آگ کیوں نہ چھوئے گی؟ جو بھی بدی کمائے گا اور اپنی خطاکاری کے چکر میں پڑا رہے گا، وہ دوزخی ہے اور دوزخ ہی میں وہ ہمیشہ رہے گا اور جو لوگ ایمان لائیں گے اور نیک عمل کریں گے، وہی جنتی ہیں اور جنت میں وہ ہمیشہ رہیں گے" (البقرۃ ۸۱-۸۲)

۷۱- س: بابل میں مقیم دو فرشتے ہاروت و ماروت سے (جو انسانی شکل میں رہتے تھے) ان سے لوگ کیا سیکھتے تھے؟

ج: جادوگری (البقرۃ ۱۵۲)

۷۲- س: ہاروت و مارت فرشتے جو انسانی صورت میں بابل میں لوگوں کو جادوگری سکھایا کرتے تھے وہ ہر سیکھنے والے سے پہلے کیا کہا کرتے تھے؟

Marfat.com

ج: وہ پہلے صاف طور پر متنبہ کر دیا کرتے تھے کہ دیکھو ہم محض ایک آزمائش ہیں، تو کفر میں مبتلا نہ ہو۔ (البقرہ ۱۰۲)

۷۳۔ س: یہودی حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو رَاعنا کہہ کر مخاطب کیا کرتے تھے، بتائیے اللہ پاک نے مسلمانوں کو اس سلسلے میں کیا تعلیم دی ہے؟

ج: اللہ پاک نے فرمایا "اے ایمان لانے والو! "رَاعنا" نہ کہا کرو "اُنظرنا" کہو اور توجہ سے بات کو سنو۔ (البقرہ ۱۰۴)

(مطلب یہ تھا کہ یہودی آپ کو راعنا یعنی ہمارے چرواہے کہہ کر دل کی بھڑاس نکالتے تھے، مگر مسلمانوں کو حکم دیا گیا کہ تم اس لفظ سے پرہیز کرو اور اس کی بجائے "اُنظرنا" کہا کرو یعنی ہماری طرف توجہ فرمایئے)۔

۷۴۔ س: قرآن مجید نے سب اگلوں اور پچھلوں (گمراہوں) کی ذہنیتوں کے متعلق کیا ارشاد فرمایا ہے؟

ج: اللہ پاک نے قرآن پاک میں فرمایا ہے۔

"نادان کہتے ہیں کہ اللہ خود ہم سے بات کیوں نہیں کرتا یا کوئی نشانی کیوں نہیں دکھاتا۔ ایسی ہی باتیں ان سے پہلے لوگ بھی کیا کرتے تھے۔ ان سب اگلے پچھلے گمراہوں کی ذہنیتیں ایک جیسی ہیں۔" (البقرہ ۱۱۸)

۷۵۔ س: کعبہ شریف کی تعمیر کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کیا دعا کی تھی اور انہیں کیا جواب ملا تھا؟

ج: "اور یہ کہ ابراہیم نے دعا کی "اے میرے رب اس شہر کو امن کا شہر بنا دے اور اس کے باشندوں میں سے جو اللہ اور آخرت کو مانیں انہیں ہر قسم کے پھلوں کا رزق دے" جواب میں اس کے رب نے فرمایا "اور جو نہ مانے گا دنیا کی چند روزہ زندگی کا سامان تو میں اسے بھی دوں گا، مگر آخر کار اسے عذاب جہنم کی طرف گھسیٹوں گا اور وہ بد ترین ٹھکانہ ہے۔" (البقرہ ۱۲۱)

۷۶۔ س: حضرت ابراہیم علیہ اسلام اور ان کے فرزند حضرت اسماعیل علیہ السلام جب خانہ کعبہ کی دیواریں اٹھا رہے تھے تو اس کے ساتھ ساتھ کیا دعا کرتے جاتے تھے؟

Marfat.com

ج: "اے ہمارے رب ہم سے یہ خدمت قبول فرمالے، تو سب کی سننے اور سب کی جاننے والا ہے۔ اے رب ہم دونوں کو اپنا مسلم (مطیع فرمان) بنا۔ ہماری نسل سے ایک ایسی قوم اٹھا جو تیری مسلم ہو، ہمیں اپنی عبادت کے طریقے بتا۔ اور ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرما، تو بڑا معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے اور اے رب ان لوگوں میں خود انہیں کی قوم سے ایک ایسا رسول اٹھائیو، جو انہیں تیری آیات سنائے۔ ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دے اور ان کی زندگیاں سنوارے، تو بڑا مقتدر اور حکیم ہے۔" (البقرۃ ۱۲۷-۱۲۹)

۷۷- س: کعبہ شریف کو قبلہ بنانے سے پہلے مسلمان بیت المقدس کی طرف منہ کرکے نماز پڑھتے تھے، اللہ پاک نے حضور نبی اکرم ﷺ کی اس آرزو کا ذکر کن الفاظ میں کیا ہے کہ ہم اب آپ کی خاطر کعبہ کو قبلہ بناتے ہیں؟

ج: "یہ تمہارے منہ کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا ہم دیکھ رہے، لو ہم اسی قبلے کی طرف تمہیں پھیرے دیتے ہیں، جسے تم پسند کرتے ہو، مسجد حرام کی طرف رخ پھیردو۔ اب جہاں کہیں تم ہو، اسی کی طرف منہ کرکے نماز پڑھا کرو۔" (البقرۃ ۱۴۴)

۷۸- س: تحویل قبلہ کا یہ حکم کب نازل ہوا تھا؟

ج: رجب یا شعبان ۲ ہجری میں نازل ہوا تھا، اس وقت آپ ﷺ بشر بن براء بن محرور کے ہاں دعوت کے بعد ظہر کی نماز پڑھا رہے تھے۔ دو رکعتیں ختم ہو چکی تھیں اور تیسری رکعت میں یکایک یہ حکم نازل ہو گیا۔ اس وقت آپ ﷺ اور آپ ﷺ کی اقتدا میں جماعت کے تمام لوگ بیت المقدس سے کعبے کے رخ مڑ گئے۔ اس کے بعد مدینہ منورہ میں اس کی عام منادی کرادی گئی۔

۷۹- س: مسجد حرام کس کو کہتے ہیں؟

ج: حرمت اور عزت والی مسجد یعنی وہ عبادت گاہ جس کے وسط میں خانہ کعبہ واقع ہے۔

۸۰- س: نماز پڑھتے وقت کس طرف کو منہ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے؟

ج: مسجد حرام (خانہ کعبہ) کی طرف اللہ کا حکم ہے۔

"تمہارا گزر جس مقام سے بھی ہو وہیں سے اپنا رخ (نماز کے وقت) مسجد حرام کی طرف پھیر

Marfat.com

دو، کیونکہ یہ تمہارے ربّ کا بالکل برحق فیصلہ ہے اور اللہ تم لوگوں کے اعمال سے بے خبر نہیں ہے"۔ (البقرۃ ۱۴۹)

۸۱۔ س: اہل ایمان پر اگر کوئی مصیبت پڑ جائے تو اسے کیا کرنے کا حکم ہے؟

ج: "اے ایمان لانے والو! صبر اور نماز سے مدد لو، اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (البقرۃ ۱۵۳)

۸۲۔ س: جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں انہیں کیا کہنے سے منع کیا گیا ہے؟

ج: "اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں انہیں مردہ نہ کہو۔ ایسے لوگ تو حقیقت میں زندہ ہیں، مگر تمہیں ان کی زندگی کا شعور نہیں ہوتا۔" (البقرۃ ۱۵۴)

۸۳۔ س: اللہ پاک نے زندگی کی آزمائشوں کے متعلق کیا ارشاد فرمایا ہے؟

ج: "اور ہم ضرور تمہیں خوف و خطر، فاقہ کشی، جان و مال کے نقصانات اور آمدنیوں کے گھاٹے۔ میں مبتلا کر کے تمہاری آزمائش کریں گے۔ ان حالات میں جو لوگ صبر کریں اور جب کوئی مصیبت پڑے تو کہیں کہ ہم اللہ ہی کے ہیں اور اللہ ہی کی طرف ہمیں پلٹ کر جانا ہے، انہیں خوشخبری دے دو۔ ان پر ان کے رب کی طرف سے بڑی عنایات ہوں گی۔ اس کی رحمت ان پر سایہ کرے گی اور ایسے ہی لوگ راست رو ہیں۔" (البقرۃ ۱۵۵-۱۵۷)

۸۴۔ س: اسلام نے قاتل کے لیے کیا سزا مقرر کی ہے؟

ج: اس سے قصاص لیا جائے گا۔

۸۵۔ س: مرنے والے کے لیے کیا وصیت کی گئی ہے؟

ج: "تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آئے۔ اور وہ اپنے پیچھے مال چھوڑ رہا ہو، تو والدین اور رشتہ داروں کے لیے معروف طریقے سے وصیت کرے۔" (البقرۃ ۱۸۰)

۸۶۔ س: وراثت کی تقسیم کے اصول و قوانین کس سورت میں بتائے گئے ہیں؟

ج: سورۃ النسآء میں۔

۸۷۔ س: روزے فرض کرنے کی کیا مصلحت بتائی گئی ہے؟

ج: تاکہ تم میں تقویٰ کی صفت پیدا ہو۔

Marfat.com

۸۸۔ س: قرآن مجید کون سے مہینے میں نازل کیا گیا تھا؟
ج: رمضان شریف کے مہینے میں۔
۸۹۔ س: نیکی کی مختصر ترین تفصیل کیا ہے؟
ج: "نیکی تو اصل میں یہ ہے کہ آدمی اللہ کی ناراضی سے بچے۔" (البقرۃ ۱۸۹)
۹۰۔ س: بھلی باتیں کرنے اور اپنی نیک نیتی پر باربار اللہ کو گواہ ٹھہرانے کے باوجود بدترین دشمن حق کون ہے؟
ج: "جب اسے اقتدار حاصل ہو جاتا ہے تو زمین میں اس کی ساری دوڑ دھوپ اس لیے ہوتی ہے کہ فساد پھیلائے، کھیتوں کو غارت کرے اور نسل انسانی کو تباہ کرے، حالانکہ اللہ جسے وہ گواہ بنا رہا تھا، فساد کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔ اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے ڈر تو اپنے وقار کا خیال اس کو گناہ پر جما دیتا ہے، ایسے شخص کے لیے تو بس جہنم ہی کافی ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔" (البقرۃ ۲۰۵/۲۰۶)
۹۱۔ س: اللہ کی راہ میں خرچ کرنے پر بڑی بڑی مدیں کون سی بتائی گئی ہیں؟
ج: والدین، رشتے دار، یتیم، مسکین اور مسافر۔
۹۲۔ س: جوئے اور شراب کے نفع و نقصان کے متعلق قرآن مجید کیا کہتا ہے؟
ج: "کہو! ان دونوں چیزوں میں بڑی خرابی ہے اگرچہ ان میں لوگوں کے لیے کچھ منافع بھی ہے۔ مگر ان کا نقصان ان کے فائدے سے بہت زیادہ ہے۔" (البقرۃ ۲۱۹)
۹۳۔ س: راہ خدا میں خرچ کے متعلق پوچھنے والوں کو کیا جواب دیا گیا ہے؟
ج: "کہو! جو کچھ تمہاری ضرورت سے زیادہ ہو۔" (البقرۃ ۲۱۹)
۹۴۔ س: کیا قرآنی تعلیمات کے مطابق حیض کی حالت میں اپنی بیوی سے جماع جائز ہے؟
ج: بالکل منع بلکہ گناہ ہے۔ قرآن میں ارشاد ہے "پوچھتے ہیں حیض کا کیا حکم ہے؟ کہو وہ ایک گندگی کی حالت ہے اس میں عورتوں سے الگ رہو اور ان کے قریب نہ جاؤ، جب تک کہ وہ پاک صاف نہ ہو جائیں۔" (البقرۃ ۲۲۲)
۹۵۔ س: عورتوں کو قرآن حکیم نے کس سے تشبیہ دی ہے؟
ج: فرمایا "تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں" (البقرۃ ۲۲۳) (اس سے یہ بات آپ

Marfat.com

سے آپ واضح ہو جاتی ہے کہ جیسے کھیتی کا کام فصل اگانا ہے، ایسے ہی عورت کا کام بچے جننا ہے۔

۹۶۔ س: قرآن مجید کی روشنی میں طلاق کے متعلق مختصر ترین احکام بتائیے؟

ج: طلاق تین مرتبہ ہے، پہلی طلاق رجعی ہے، جس میں مرد عورت سے رجوع کر سکتا ہے؟

دوسری طلاق بائن ہے جس میں مرد اگر رجوع کرنا چاہے تو نکاح کی تجدید کرنی پڑے گی، تیسری طلاق مغلظہ ہے، جو ہمیشہ کے لیے مرد اور عورت کو ایک دوسرے سے جدا کر دیتی ہے۔

۹۷۔ س: خلع کیا ہے؟

ج: اگر عورت مرد سے نبھاہ نہ کر سکتی ہو تو عدالت میں دعویٰ کر کے تنسیخ نکاح کرا سکتی ہے اسے خلع کہتے ہیں، لیکن اگر بعد میں دونوں راضی ہو جائیں تو پھر سے نکاح کر سکتے ہیں، اس مین حلالہ کرانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

۹۸۔ س: نماز میں اللہ کے آگے کس طرح کھڑا ہونے کا حکم دیا گیا ہے؟

ج: جیسے فرمانبردار غلام اپنے آقا کے آگے کھڑے ہوتے ہیں۔

۹۹۔ س: حضرت داؤد علیہ السلام کیونکر یہودیوں کے بادشاہ بنے تھے؟

ج: ایک جنگ میں آپ نے دشمن کے سالار جالوت کو قتل کر دیا۔ اور اللہ پاک نے آپ کو سلطنت اور حکمت سے نوازا۔ اور جن جن چیزوں کا چاہا آپ کو علم دیا (البقرۃ ۲۵۱)

۱۰۰۔ س: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کون سا جواب دے کر نمرود کو لاجواب کر دیا تھا؟

ج: آپ نے فرمایا "میرا رب سورج کو مشرق سے نکالتا ہے تو ذرا اسے مغرب سے نکال۔ (البقرۃ ۲۵۸)

۱۰۱۔ س: ایسی خیرات کے متعلق کیا ارشاد ہے، جسے دے کر کسی پر احسان جتایا جائے یا اسے دکھ دیا جائے؟

ج: "ایک میٹھا بول اور کسی ناگوار بات پر ذرا سی چشم پوشی اس خیرات سے بہتر ہے،

Marfat.com

جس کے پیچھے دکھ ہو۔ (البقرۃ ۲۶۳)"

۱۰۲۔ س: قرآن مجید نے خاص طور پر مدد کے مستحق تنگ دست لوگوں کے متعلق کیا فرمایا ہے؟

ج: "خاص طور پر مدد کے مستحق وہ تنگ دست لوگ ہیں، جو اللہ کے کام میں ایسے گھر گئے ہیں کہ اپنی ذاتی کسب معاش کے لیے زمین میں کوئی دوڑ دھوپ نہیں کر سکتے۔ ان کی خودداری دیکھ کر ناواقف آدمی گمان کرتا ہے کہ یہ خوشحال ہیں تم ان کے چہروں سے ان کی اندرونی حالت پہچان سکتے ہو، مگر وہ ایسے لوگ نہیں کہ لوگوں کے پیچھے پڑ کر کچھ مانگیں۔ ان کی اعانت میں جو کچھ مال تم خرچ کرو گے، وہ اللہ سے پوشیدہ نہ رہے گا۔" (البقرۃ ۲۷۳)

۱۰۳۔ س: قرآن مجید میں کتنی ایسی سورتیں ہیں، جن کے نام میں صرف ایک حرف تہجی آتا ہے اور وہ کون کون سی ہیں؟

ج: صٓ اور قٓ

۱۰۴۔ س: قرآن مجید کی دو سورتیں صٓ اور قٓ کون کون سے پارے میں ہیں؟

ج: صٓ ۲۳ویں پارے میں اور قٓ ۲۶ پارے میں ہے۔

۱۰۵۔ س: قرآن مجید میں سورت کا لفظ کتنی بار استعمال ہوا ہے؟

ج: سات بار۔

۱۰۶۔ س: قرآن مجید کی سورتوں کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کون سی ہیں؟

ج: تین قسمیں ہیں، طویل، متوسط اور مختصر۔

۱۰۷۔ س: قرآن مجید میں حروف مقطعات سے شروع ہونے والی سورتیں کتنی ہیں؟

ج: ۲۹ سورتیں۔

۱۰۸۔ س: قرآن مجید میں حروف مقطعات سے شروع ہونے والی سورتیں کتنی مکی اور کتنی مدنی ہیں؟

ج: ۲۷ مکی اور ۲ مدنی ہیں۔

۱۰۹۔ س: قرآن مجید میں دعا مانگنے کی کتنی بار تاکید کی گئی ہے؟

ج: ۷۰ بار سے زیادہ۔

۱۱۰۔ س: قرآن مجید میں لفظ امام کتنی بار آیا ہے؟

ج: ۱۲بار۔

۱۱۱۔ س: قرآن مجید میں کس نبی کا ذکر سب نبیوں سے زیادہ بار آیا ہے؟

ج: حضرت موسیٰ علیہ السلام کا۔

۱۱۲۔ س: قرآن مجید میں کون کون سی مسجدوں کا ذکر آیا ہے؟

ج: مسجد حرام (مکہ میں) مسجد اقصیٰ (بیت المقدس میں) مسجد ضرار (مدینہ شریف میں جو اللہ کے حکم سے جلا دی گئی تھی) مسجد قبا (مدینہ شریف میں)، مسجد نبوی (مدینہ شریف میں)۔

۱۱۳۔ س: قرآن مجید میں کون سی سورت ہے جس کے شروع میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہیں ہے؟

ج: سورۃ التوبۃ۔

۱۱۴۔ س: قرآن مجید کی کس صورت میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم دو دفعہ آتی ہے؟

ج: سورۃ النمل میں۔

۱۱۵۔ س: آیت الکرسی کس پارے میں ہے؟

ج: تیسرے پارے کے شروع میں۔

۱۱۶۔ س: قرآن مجید میں تین ایسے آدمیوں کا ذکر کیا گیا ہے، جو اگرچہ نبی نہ تھے، مگر انہیں اچھے الفاظ سے پکارا گیا ہے؟

ج: لقمان۔عزیز۔مصر ذوالقرنین۔

۱۱۷۔ س: قرآن مجید میں ایک خاتون کا ذاتی نام آیا ہے بتایئے وہ کون ہیں؟

ج: حضرت مریم۔

۱۱۸۔ س: قرآن مجید میں اللہ پاک نے ایک ایسی قوم کا ذکر فرمایا ہے، جسے اس نے بے حد و حساب نعمتیں عطا کیں، مگر اس قوم کی سرکشی بڑھتی ہی گئی، حتیٰ کہ اس نے انبیائے کرام کو قتل کرنا شروع کر دیا۔ اس کا نام بتایئے؟

ج: بنی اسرائیل (یہودی)۔

۱۱۹۔ س: قرآن مجید میں کتنی سورتیں انبیائے کرام کے نام پر ہیں اور وہ کون کون

Marfat.com

سی ہیں؟

ج: یہ چھ سورتیں ہیں۔ (۱) سورہ یونس (۲) سورہ ہود (۳) سورہ یوسف (۴) سورۂ ابراہیم (۵) سورہ نوح اور (۶) سورہ محمد ﷺ ۔

۱۲۰۔ س: قرآن مجید میں آیات کی دو بڑی بڑی قسمیں بتائی ہیں، ان کے متعلق کچھ بتایئے؟

ج: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"اس کتاب میں دو طرح کی آیات ہیں ایک محکمات جو کتاب کی اصل بنیاد ہیں اور دوسری متشابہات، جن لوگوں کے دلوں میں ٹیڑھ ہے وہ فتنے کی تلاش میں ہمیشہ متشابہات ہی کے پیچھے پڑے رہتے ہیں اور ان کو معنی پہنانے کی کوشش کیا کرتے ہیں، حالانکہ ان کا حقیقی مفہوم اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ بخلاف اس کے جو لوگ علم میں پختہ کار ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہمارا ان پر ایمان ہے یہ سب ہمارے رب ہی کی طرف سے ہیں اور سچ یہ ہے کہ کسی چیز سے صحیح سبق صرف دانش مند لوگ ہی حاصل کرتے ہیں۔" (ال عمران ۷)

(محکم آیات وہ ہیں جن میں کسی اشتباہ یا شک کی گنجائش نہیں ہے لیکن متشابہات وہ ہیں جن سے کئی معنی اخذ کئے جا سکتے ہیں، یا جن میں اللہ پاک نے بعض چیزوں کی مثال کے لیے انسان کو حقیقت کے قریب کرنے والے انسانی زبان کے الفاظ استعمال کئے ہیں، کیونکہ جن چیزوں کو انسان نے نہ کبھی دیکھا نہ چھوا، نہ چکھا، تو ان کو سمجھانے کے لیے ایسے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں، جن سے ان کا کچھ ادراک ہو سکے۔)

۱۲۱۔ س: قرآن مجید نے دنیاوی مال و متاع کے مقابلے میں آخرت کی نعمتوں کا ذکر کس طرح کیا ہے؟

ج: لوگوں کے لیے مرغوبات نفس، عورتیں، اولاد، سونے چاندی کے ڈھیر، چیرہ گھوڑے، مویشی اور زرعی زمینیں، بڑی خوش آئند بنا دی گئی ہیں، مگر یہ سب چند روزہ دنیا کی زندگی کے سامان ہیں۔ حقیقت میں جو بہتر ٹھکانہ ہے وہ تو اللہ کے پاس ہے۔ کہو، میں تمہیں بتاؤں کہ ان سے زیادہ اچھی چیز کیا ہے، جو لوگ تقویٰ کی روش اختیار کریں، ان کے لیے ان کے رب کے پاس باغ ہیں، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں انہیں ہمیشگی کی زندگی حاصل ہو گی، پاکیزہ بیویاں ان کی رفیق ہوں گی اور اللہ

Marfat.com

کی رضا سے وہ سرفراز ہوں گے۔ اللہ اپنے بندوں کے رویئے پر گہری نظر رکھتا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ "مالک ہم ایمان لائے، ہماری خطاؤں سے درگزر فرما، اور ہمیں آتش دوزخ سے بچالے۔" یہ لوگ صبر کرنے والے ہیں، راست باز ہیں، فرمانبردار اور فیاض ہیں اور رات کی آخری گھڑیوں میں اللہ سے مغفرت کی دعائیں مانگا کرتے ہیں۔

۱۲۲۔ س: اللہ کے نزدیک دین کون سا ہے؟

ج: اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے (ال عمران ۱۹)

۱۲۳۔ س: اللہ پاک نے کس کو سب سے پہلی عبادت گاہ فرمایا ہے؟

ج: "بے شک سب سے پہلی عبادت گاہ جو انسانوں کے لئے تعمیر ہوئی وہ وہی ہے جو مکہ میں واقع ہے۔ اس کو خیر و برکت دی گئی تھی اور تمام جہاں والوں کے لیے مرکز ہدایت بنایا گیا تھا، اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں۔" (مراد خانہ کعبہ ہے)(ال عمران ۹۴)

۱۲۴۔ س: قرآن مجید کے مطابق اب دنیا میں انسانوں کا بہترین گروہ کون سا ہے؟

ج: "اب دنیا میں وہ بہترین گروہ تم (مسلمان) ہو۔ جسے انسانوں کی ہدایت و اصلاح کے لیے میدان میں لایا گیا، تم نیکی کا حکم دیتے ہو، بدی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔" (ال عمران ۱۱۰)

۱۲۵۔ س: کیا کوئی شخص اپنی مرضی سے مر سکتا ہے؟

ج: اللہ پاک نے فرمایا ہے "کوئی ذی روح اللہ کے اذن (اجازت) کے بغیر نہیں مر سکتا۔ موت کا وقت تو لکھا ہوا ہے۔" (آل عمران ۱۴۴)

۱۲۶۔ س: منافق جب کہتے تھے کہ اگر ہمارے آدمی جنگ میں شامل نہ ہوتے تو نہ مارے جاتے، اللہ پاک نے اس سلسلے میں اپنا کون سا دستور بیان فرمایا ہے؟

ج: ان سے کہہ دو۔ کہ "اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے، تو جن لوگوں کی موت لکھی ہوئی تھی، وہ خود اپنی قتل گاہوں کی طرف نکل آتے۔" (آل عمران ۱۵۴)

۱۲۷۔ س: اللہ پاک نے کس شخص کو کامیاب قرار دیا ہے؟

ج: فرمایا "کامیاب دراصل وہ ہے جو وہاں آتش دوزخ سے بچ جائے اور جنت میں داخل کر دیا جائے، رہی یہ دنیا تو یہ محض ایک ظاہر فریب چیز ہے (آل عمران ۱۸۵)

۱۲۸- س: اللہ پاک کے فرمانبردار اور نافرمان لوگوں کے لیے قرآن مجید میں کیا ارشاد ہے؟

ج: اے نبی ﷺ دنیا کے ملکوں میں خدا کے نافرمان لوگوں کی چلت پھرت تمہیں کسی دھوکے میں نہ ڈالے۔ یہ محض چند روزہ زندگی کا تھوڑا سا لطف ہے، پھر یہ سب جہنم میں جائیں گے، جو بدترین جائے قرار ہے، برعکس اس کے جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہوئے زندگی بسر کرتے ہیں۔ ان کے لیے ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ ان باغوں میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ کی طرف سے یہ سامان ضیافت ہے ان کے لیے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے نیک لوگوں کے لیے وہی سب سے بہتر ہے۔ (آل عمران ۱۹۷-۱۹۸)

۱۲۹- س: جن عورتوں سے نکاح حرام ہے، ان کی تفصیل قرآن مجید میں کہاں ملتی ہے؟

ج: زیادہ تفصیل سورۂ النسآء میں ملتی ہے۔

۱۳۰- س: ازدواجی زندگی کو بہتر بنانے کے لیے قوانین قرآن مجید میں کہاں ملتے ہیں؟

ج: زیادہ تر سورہ النسآء اور سورہ النور میں ملتے ہیں۔

۱۳۱- س: تیمم کا ذکر پہلے پہل قرآن مجید کی کون سی سورت میں آیا ہے؟

ج: سورہ النسآء آیت ۴۳ میں۔

۱۳۲- س: نماز قصر کا حکم پہلی بار قرآن مجید کی کس سورت اور آیت میں آیا ہے۔

ج: سورہ النسآء ۱۰۱۔

۱۳۳- س: اللہ پاک نے شرک کے متعلق کیا ارشاد فرمایا ہے؟

ج: اللہ کے ہاں بس شرک ہی کی بخشش نہیں ہے، اس کے سوا اور سب کچھ معاف ہو سکتا ہے، جسے وہ معاف کرنا چاہے جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا۔ وہ تو گمراہی میں بہت دور نکل گیا۔ (النسآء ۱۱۶)

۱۳۴- س: جس مجلس میں اللہ کی آیات کا مذاق اڑایا جا رہا ہو اس میں بیٹھنے کے متعلق کیا حکم ہے؟

Marfat.com

ج: "جہاں تم سنو کہ اللہ کی آیات کے خلاف کفر بکا جا رہا ہے اور ان کا مذاق اڑایا جا رہا ہے، وہاں نہ بیٹھو، جب تک کہ لوگ کسی دوسری بات میں نہ لگ جائیں۔ اب اگر تم ایسا کرتے ہو تو تم بھی انہی کی طرح ہو۔" (النسآء ۱۴۰)

۱۳۵۔ س: جانوروں کے حلال و حرام ہونے کے متعلق زیادہ احکام کس سورت میں ہیں؟

ج: سورۂ المائدہ میں۔

۱۳۶۔ س: دین کو مکمل کر دینے والی آیت کس سورت میں ہے اور کون سی ہے؟

ج: سورۂ المائدہ میں ہے اور آیت نمبر ۳ کا حصہ ہے ترجمہ مندرجہ ذیل ہے۔

"آج میں نے تمہارے دین کو تمہارے لیے مکمل کر دیا
ہے اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دی ہے اور تمہارے لیے
اسلام کو تمہارے دین کی حیثیت سے قبول کر لیا ہے۔"

۱۳۷۔ س: وضو کا حکم سورہ المائدہ کی کون سی آیت میں ہے؟

ج: آیت نمبر ۶۔

۱۳۸۔ س: دنیا میں سب سے پہلے قتل کا واقعہ کون سا ہے؟

ج: جب حضرت آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں میں سے ایک نے دوسرے کو قتل کر دیا تھا، اس لیے کہ اس کی قربانی قبول نہیں ہوئی تھی اور دوسرے کی قربانی قبول ہو گئی تھی۔

۱۳۹۔ س: ارض فلسطین کو فتح کرنے سے پہلے یہودیوں کو کتنے سال تک بے سروسامانی کی حالت میں دشت نوردی کی سزا دی گئی تھی؟

ج: چالیس سال تک کی۔

۱۴۰۔ س: جب حواریوں کے کہنے پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اللہ پاک سے دعا کی کہ خدایا ہم پر آسمان سے ایک خوان نازل کر اللہ پاک نے کیا جواب دیا؟

ج: فرمایا "میں اس کو تم پر نازل کرنے والا ہوں، مگر اس کے بعد جو تم میں سے کفر کرے گا، اسے میں ایسی سزا دوں گا، جو دنیا میں کسی کو نہ دی گئی ہو (المائدہ ۱۱۵)

۱۴۱۔ س: انسان کے علاوہ اور کون سی ذی شعور مخلوق ہے؟

ج: فرشتے اور جن۔

۱۴۲۔ س: فرشتے اور جن کس چیز سے بنائے گئے ہیں؟

ج: فرشتے نوری مخلوق ہے اور جن ناری مخلوق ہے، یعنی آگ کی لپٹ سے بنائے گئے ہیں، جبکہ انسان خاکی ہے یعنی مٹی سے بنایا گیا ہے۔

۱۴۳۔ س: اللہ پاک نے اہل مدینہ کے کس گروپ کے لیے یہ ارشاد فرمایا تھا کہ "اے نبی ﷺ! تم چاہے ان کے لیے مغفرت کی دعا کرو یا نہ کرو، ان کے لیے یکساں ہے، اللہ انہیں ہرگز معاف نہ کرے گا" (سورہ المنافقون)

ج: مدینہ کے منافقوں کے لیے (جو بظاہر مسلمان بنے ہوئے تھے)۔

۱۴۴۔ س: بیوی کو ماں کہہ دینے (ظہار کرنے) کے متعلق قوانین کس سورت میں ہیں؟

ج: سورہ المجادلہ میں۔

۱۴۵۔ س: قرآن مجید کو چھونے کی سب سے بڑی شرط کون سی ہے؟

ج: باوضو ہونا (اسے مطہرین کے سوا کوئی نہیں چھو سکتا) (الواقعہ)

۱۴۶۔ س: کافروں کو قیامت کے دن فیصلہ سننے کے بعد جہنم کی طرف کس طرح لے جایا جائے گا؟

ج: انہیں جہنم کی طرف گروہ در گروہ ہانکا جائے گا۔ (الزمر ۷۱)

۱۴۷۔ س: منہ بولے بیٹوں کو کس نسبت سے پکارنا چاہیے؟

ج: ان کے حقیقی باپوں کی نسبت سے۔ (الاحزاب ۵)

۱۴۸۔ س: متبنیٰ (منہ بولا) حقیقی بیٹا نہیں ہوتا۔ اس کے متعلق کون سی صورت میں حکم موجود ہے؟

ج: سورہ الاحزاب کی آیت نمبر ۴۔

۱۴۹۔ س: سمندر میں اللہ کے فضل سے چلنے والی وہ کون سی چیز ہے، جسے اللہ نے اپنی نشانی بتایا ہے؟

ج: کشتی۔ (لقمان ۳۱)

۱۵۰۔ س: وہ کون ہے جس کی باتیں کبھی ختم نہیں ہو سکتیں؟

Marfat.com

ج: اللہ پاک کی باتیں کبھی ختم نہیں ہو سکتیں خواہ قلم سیاہی اور کاغذ کا سارا اسٹاک ختم ہو جائے۔

۱۵۱- س: وہ کون ہے جو سینوں کے راز تک کو جانتا ہے؟

ج: اللہ پاک۔

۱۵۲- س: قرآن مجید میں ایک ایسے درخت کا نام ہے جس پر اللہ نے لعنت بھیجی ہے، اس کا نام بتائیے؟

ج: زقوم یعنی تھوہر کا درخت۔

۱۵۳- س: قرآن مجید میں گزرے ہوئے لوگوں کے قصے کیوں بیان کئے گئے ہیں؟

ج: تاکہ عقل و ہوش رکھنے والے ان سے عبرت حاصل کریں۔ (یوسف ۱۱۱)

قرآن میں مذکور قوموں اور افراد کا ذکر

۱۵۴- س: لباس کی ضروریات کے متعلق اللہ پاک نے کیا فرمایا ہے؟

ج: اے اولاد آدم، ہم نے تم پر لباس نازل کیا ہے، تاکہ تمہارے جسم کے قابل شرم حصوں کو ڈھانکے، اور تمہارے جسم کی حفاظت اور زینت کا ذریعہ بھی ہو اور بہترین لباس تقویٰ کا لباس ہے، یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔ (الاعراف ۲۶)

۱۵۵- س: عریانی کے متعلق قرآن مجید کی کون سی آیت اس کا پس منظر بیان کرتی ہے اور کون لوگ آسانی سے اس کا شکار ہو جاتے ہیں؟

ج: اے نبی آدم ایسا نہ ہو کہ شیطان تمہیں پھر اسی طرح فتنے میں مبتلا کر دے، جس طرح اس نے تمہارے والدین کو جنت سے نکلوایا تھا اور ان کے لباس ان سے اتروا دیئے تھے، تاکہ ان کی شرم گاہیں ایک دوسرے کے سامنے کھولے۔ وہ اور اس کے ساتھی تمہیں اسی جگہ سے دیکھتے ہیں، جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھ سکتے۔ ان شیاطین کو ہم نے ان لوگوں کا سرپرست بنا دیا ہے، جو ایمان نہیں لاتے۔ (الاعراف ۲۷)

۱۵۶- س: حضرت آدم علیہ السلام کے بعد کس نبی کا ذکر آتا ہے؟

ج: حضرت نوح علیہ السلام کا۔

Marfat.com

۱۵۷۔ س: حضرت نوح علیہ السلام کی قوم جب آپ کے متواتر کئی صدیوں تک سمجھانے کے باوجود ایمان نہ لائی، تو کس انجام سے دوچار ہوئی؟

ج: اللہ پاک نے پانی کا طوفان بھیج کر سوائے حضرت نوح علیہ السلام اور آپ کے چند پیروؤں کے سوا باقی سب قوم کو غرق کر کے تباہ کر دیا۔

۱۵۸۔ س: پانی کے زبردست طوفان سے اللہ پاک نے حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے پیروؤں کو کیسے بچالیا تھا؟

ج: اس کشتی کے ذریعے جسے حضرت نوح علیہ السلام کے حکم سے بنایا تھا۔

۱۵۹۔ س: قوم نوح کے بعد قرآن مجید میں کس قوم کا ذکر آتا ہے؟

ج: قوم عاد کا۔

۱۶۰۔ س: قوم عاد کی طرف کس نبی کو بھیجا گیا تھا؟

ج: حضرت ہود علیہ السلام کو۔

۱۶۱۔ س: قوم ثمود کی طرف کس نبی کو بھیجا گیا تھا؟

ج: صالح علیہ السلام کو۔

۱۶۲۔ س: قوم ثمود نے حضرت صالح علیہ السلام سے معجزہ کے طور پر کیا مانگا تھا؟

ج: اونٹنی ---- جسے اللہ نے بھیجا اور فرمایا اسے نقصان نہ پہنچانا۔

۱۶۳۔ س: قوم ثمود کس طرح کے مکانات میں رہتی تھی؟

ج: پہاڑوں کو کاٹ کر مکان بناتی تھی۔

۱۶۴۔ س: قوم ثمود پر عذاب کی وجہ کیا ہوئی؟

ج: انہوں نے اونٹنی کو قتل کر دیا اور اللہ پر ایمان لانے سے انکار کر دیا؟

۱۶۵۔ س: قوم ثمود کی تباہی کس طرح ہوئی؟

ج: ایک دہلا دینے والی آفت اور زوردار آواز کے ذریعے۔

۱۶۶۔ س: حضرت لوط علیہ السلام کو کس قوم کی طرف بھیجا گیا تھا؟

ج: سدوم اور عمورہ کے شہروں میں رہتی تھی۔ جہاں آج کل بحیرہ مردار واقع ہے۔

۱۶۷۔ س: قوم لوط کیا جرم کرتی تھی جس سے حضرت لوط نے انہیں منع کیا مگر وہ باز نہ آئے؟

Marfat.com

ج: یہ قوم لڑکوں سے بدفعلی کرتی تھی، دنیا میں یہ پہلی قوم ہے جو اس فعل بد کی موجد ہے۔

۱۶۸۔ س: اللہ نے قوم لوط کو کس طرح تباہ کیا؟

ج: ان پر آسمان سے پتھر برسائے، انہیں ان کی بستیوں سمیت زمین میں غرق کر دیا اور یہ جگہیں بحیرہ مردار کی شکل میں تبدیل ہو کر رہ گئیں، یہ جگہ اب اسرائیل کے قبضہ میں ہے۔

۱۶۹۔ س: حضرت شعیب علیہ السلام کو کس قوم کی طرف بھیجا گیا تھا؟

ج: مدین والوں کی طرف۔

۱۷۰۔ س: یہ قوم کیا جرم کرتی تھی؟

ج: حضرت شعیب کی یہ قوم وزن اور پیمانے پورے نہیں کرتے تھے، یعنی کم ناپتے تولنے میں ڈنڈی مارتے تھے اور زمین میں فساد پھیلاتے تھے۔

۱۷۱۔ س: جب حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم نے آپ کی باتیں ماننے سے متواتر انکار کیا تو اس کا کیا انجام ہوا؟

ج: ایک دہلا دینے والی آفت نے اسے تباہ کر دیا۔

۱۷۲۔ س: مختلف انبیائے کرام کے بعد کس جلیل القدر پیغمبر کو کس کی طرف بھیجا؟

ج: حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون شاہ مصر کی طرف بھیجا گیا۔

۱۷۳۔ س: حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کون سے دو معجزے عطا فرمائے گئے تاکہ فرعون سے مقابلہ کرنے میں آسانی ہو؟

ج: چمکتا ہوا ہاتھ، عصا کا سانپ بن جانا۔

۱۷۴۔ س: حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مقابلہ کرنے والے جادوگروں نے اپنی شکست تسلیم کرتے ہوئے کیا کیا؟

ج: وہ اللہ پر ایمان لے آئے اور سچے مسلم بن گئے۔

۱۷۵۔ س: حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اللہ پاک نے کوہ سینا پر کتنے دنوں کے لیے طلب فرمایا تھا؟

ج: چالیس دن کے لیے۔

Marfat.com

۱۷۶- س: اللہ پاک نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ہر شعبہ زندگی کے متعلق احکامات کس طرح دیئے تھے؟

ج: جب آپ کوہ سینا پر اللہ کے حضور میں عبادت کر رہے تھے تو اللہ پاک نے ایسے تمام احکامات پتھر کی تختیوں پر لکھی ہوئی صورت میں دیئے تھے۔

۱۷۷- س: صدقات (زکوٰۃ) کن کن مدوں میں خرچ کیے جاسکتے ہیں؟

ج: فقیروں، مسکینوں، صدقات وصول کرنے والوں، تالیف قلوب کے لیے۔ قیدی آزاد کرانے قرض داروں کی مدد کرانے اور راہ خدا میں مسافر نوازی کے لیے خرچ لیے جاتے ہیں۔ (التوبہ ۶۰)

۱۷۸- س: اللہ پاک نے جب آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا تو مہینوں کی تعداد کتنی لکھی تھی؟

ج: بارہ (التوبہ ۳۶)

۱۷۹- س: سورہ توبہ کی آیت ۲۸ کے تحت مشرکین کو مسلمان ہو جانے یا عرب چھوڑ جانے کا آخری نوٹس کب دیا تھا؟

ج: ذی قعدہ ۹ھ میں۔

۱۸۰- س: انبیائے کرام کو نہ کُر کیوں کہتے ہیں؟

ج: نہ کُر یاد دلانے والے کو کہتے ہیں، چونکہ انبیائے کرام خلق خدا کو روز الست والا وعدہ یاد دلاتے ہیں، اس لیے انہیں نہ کُر بھی کہا گیا ہے۔

۱۸۱- س: وراثت میں مرد کا حصہ کتنی عورتوں کے برابر ہوتا ہے؟

ج: دو عورتوں کے برابر۔

۱۸۲- س: محصنات کن عورتوں کو کہتے ہیں؟

ج: جن کے نکاح ہو چکے ہوں۔

۱۸۳- س: اللہ پاک نے قرآن مجید میں کس پھل کی قسم کھائی ہے؟

ج: انجیر اور زیتون کی۔

۱۸۴- س: جو لوگ اللہ کی راہ میں مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال قرآن مجید میں کیسی بتائی گئی ہے؟

Marfat.com

ج: جیسے ایک دانہ بویا جائے اور اس سے سات بالیں نکلیں اور ہر بالی میں سو دانے ہوں۔ اس طرح اللہ جس کے عمل کو چاہتا ہے، افزونی عطا فرماتا ہے۔ (البقرۃ ۲۶۱)

۱۸۵۔ س: جو لوگ اللہ کے بتائے ہوئے طریقے پر چلنے کی بجائے اپنے گمراہ باپ دادا کے طریقے کی پیروی پر اصرار کرتے ہیں، ان کے لیے قرآن پاک نے کون سی مثال دی ہے؟

ج: ان کی حالت ایسی ہے جیسے چرواہا جانوروں کو پکارتا ہے اور وہ ہانک پکار کی صدا کے سوا کچھ نہیں سنتے، یہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، اس لیے کوئی بات ان کی سمجھ میں نہیں آتی۔ (البقرۃ ۱۷۱)

۱۸۶۔ س: اللہ پاک نے قرآن مجید میں کس شہر کی قسم کھائی ہے؟

ج: مکہ مکرمہ کی۔

۱۸۷۔ س: خدا کے اس دشمن کا نام بتایئے، جس کی بیوی کو اللہ پاک نے نیک بندوں میں شامل کر لیا تھا، نیز اس خاتون کا نام بتایئے؟

ج: خدا کا دشمن فرعون تھا اور اس کی نیک بیوی کا نام آسیہ تھا۔

۱۸۸۔ س: صلح نامہ حدیبیہ کو قرآن مجید میں کیا کہا گیا ہے؟

ج: اسے کھلی فتح قرار دیا گیا ہے۔ (الفتح۔۱)

۱۸۹۔ س: قرآن مجید میں کس کا گھر سب گھروں سے کمزور بتایا گیا ہے؟

ج: مکڑی کا گھر۔

۱۹۰۔ س: قارون کس قوم سے تعلق رکھتا اور اس کا کیا انجام ہوا، اس کی وجہ بتایئے؟

ج: یہ شخص موسیٰ علیہ السلام کی قوم کا ایک فرد تھا، جو اپنی قوم کے خلاف سرکش ہو گیا تھا۔ خدا پر ایمان نہیں لاتا تھا اور بہت زیادہ امیر کبیر ہونے کے باوجود خیرات نہیں کرتا تھا۔ اللہ پاک نے اسے اس کے خزانوں سمیت زمین میں غرق کر دیا تھا۔

۱۹۱۔ س: ملک سبا کا ذکر کس سورت میں ہے؟

ج: سورہ النمل میں۔

۱۹۲۔ س: ہدہد کا ذکر کس سورت میں ہے؟

Marfat.com

ج: سورہ النمل میں۔

۱۹۳۔ س: چیونٹیوں کا ذکر کس سورت میں ہے؟

ج: النمل میں۔

۱۹۴۔ س: قرآن مجید کی سورہ النور میں ایک ایسے واقعہ کی طرف اشارہ کیا گیا ہے، جس کا تعلق حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ سے ہے، بتایئے وہ کون سا واقعہ ہے؟

ج: واقعہ افک۔ آپ پر جھوٹا بہتان لگا دیا گیا تھا، مگر اللہ پاک نے آپ کی برات نازل فرمائی یہ واقعہ سورہ النور میں ہے۔

۱۹۵۔ س: زنا، بہتان، لعان، غض، بصر اور پردہ کے احکام کس سورت میں زیادہ ہیں؟

ج: سورہ النور میں۔

۱۹۶۔ س: قرآنی تعلیمات کے مطابق آدمی کے کتنے اور کون کون سے گھر ہیں؟

ج: یہ چار ہیں۔

۱۔ ماں کا شکم جو نہایت تنگ اور تاریک ہے۔

۲۔ دنیا، جس میں پیدا ہوا اور اچھے یا برے کام کیے۔

۳۔ برزخ۔ موت کے بعد سے قیامت کے لیے جو جگہ ہے، جو دنیا سے بڑی ہے۔

۴۔ آخرت کا مکان دوزخ یا جنت۔

۱۹۷۔ س: قرآن مجید کے مطابق مرنے کے بعد قیامت کے روز دوبارہ جی اٹھنے پر کیا محسوس ہو گا؟

ج: گھبرا کر کہیں گے ارے یہ کس نے ہمیں ہماری خواب گاہ سے اٹھا کھڑا کیا ہے۔ (یٰسین ۵۲)

۱۹۸۔ س: اللہ پاک نے قیامت تک کس پر لعنت فرمائی ہے؟

ج: شیطان پر۔

۱۹۹۔ س: موت کے وقت نیک آدمی سے ملائکہ کیا کہتے ہیں؟

ج: سلام ہو تم پر جاؤ جنت میں اپنے اعمال کے بدلے۔ (النمل)

Marfat.com

۲۰۰- س: قرآن مجید موت و حیات کے کتنے مرحلے بتاتا ہے؟

ج: تین مرحلے۔

۱- پیدائش سے موت تک۔

۲- موت سے قیامت تک۔

۳- قیامت کے روز سے دوبارہ زندہ ہونے کے بعد کا مرحلہ۔

قرآن مجید میں ہے "اس زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا ہے، اسی زمین میں ہم تمہیں واپس لے جائیں گے اور اسی سے تم کو دوبارہ نکالیں گے۔"

۲۰۱- س: قیامت کے دن انسان کو دنیاوی زندگی کتنی طویل معلوم ہوگی؟

ج: بس ایک دن کے پچھلے پہر یا اگلے پہر تک طویل (انزاعات ۴۶)

۲۰۲- س: انسان مرنے کے بعد اپنے تمام اعمال سے کب آگاہ کیا جائے گا؟

ج: جب آسمان پھٹ جائے گا اور تارے بکھر جائیں گے اور جب سمندر پھاڑ دیئے جائیں گے اور جب قبریں کھول دی جائیں گی، اس وقت ہر شخص کو اس کا اگلا پچھلا سب کیا دھرا معلوم ہو جائے گا۔ (الانفطار ۱-۵)

۲۰۳- س: اللہ نے جن اور انسان کی پیدائش کا مقصد کیا بتایا ہے؟

ج: "میں نے جن اور انسان کو اس کے سوا کسی کے لیے پیدا نہیں کیا کہ وہ میری بندگی کریں۔" (الذاریات ۵۷)

۲۰۴- س: مال غنیمت کی تقسیم کے متعلق قوانین کس سورت میں ہیں؟

ج: سورہ الانفال میں آیت نمبر ۴۱

۲۰۵- س: جہاد کے لیے تیار رہنے کا حکم کن الفاظ میں دیا گیا ہے؟

ج: اور تم لوگ جہاں تک تمہارا بس چلے زیادہ سے زیادہ طاقت اور تیار بندھے رہنے والے گھوڑے ان کے (دشمنوں کے) مقابلہ کے لیے مہیا رکھو۔ تاکہ اس کے ذریعے سے اللہ کے اور اپنے دشمنوں کو اور ان دوسرے عدا کو خوفزدہ کردو، جنہیں تم نہیں جانتے، مگر اللہ جانتا ہے، اس کی راہ میں تم جو کچھ خرچ کرو گے اس کا پورا پورا بدل تمہاری طرف پلٹایا جائے گا اور تمہارے ساتھ ہرگز ظلم نہ ہوگا۔ (الانفال ۶۰)

۲۰۶- س: اللہ پاک نے صبر کرنے والے اور سچے مسلمانوں کے ساتھ دشمنوں پر فتح

حاصل کرنے کے لیے کیا وعدہ کیا ہے؟
ج: "اگر تم میں سے سو آدمی صابر ہوں، تو وہ دو سو اور اگر ہزار آدمی ایسے ہوں تو دو ہزار پر اللہ کے حکم سے غالب آئیں گے، مگر اللہ ساتھ انہیں لوگوں کا دیا کرتا ہے، جو صبر کرنے والے ہیں۔" (الانفال ٦٦)

۲۰۷۔ س: سورہ التوبۃ کو حج پر آئے ہوئے لوگوں میں نشر کرنے کے لیے حضور اکرم ﷺ نے کس کو بھیجا تھا، حالانکہ امیر الحجاج کی حیثیت سے حضرت ابوبکر صدیقؓ پہلے تشریف لاچکے تھے اور اس سورت کے سنانے کے ساتھ ساتھ حاجیوں کے مجمع میں کون سی چار مزید باتوں کا اعلان کرنے کا حکم دیا تھا۔
ج: حضرت علیؓ کو اس مقصد کے لیے روانہ کیا گیا تھا، تاکہ وہ یہ سورہ حاجیوں کے مجمع میں سنائیں اور مندرجہ ذیل چار مزید باتوں کا بھی اعلان کر دیں۔ (۱) جنت میں کوئی ایسا شخص داخل نہ ہوگا۔ جو دین اسلام کو قبول کرنے سے انکار کرے۔ (۲) اس سال کے بعد کوئی مشرک حج کے لیے نہ آئے۔ (۳) بیت اللہ کے گرد برہنہ طواف کرنا ممنوع ہے۔ (۴) جن لوگوں کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا معاہدہ باقی ہے۔ یعنی جو نقض عہد کے مرتکب نہیں ہوئے ہیں۔ ان کے ساتھ مدت معاہدہ تک وفا کی جائے گی۔

۲۰۸۔ س: فتح مکہ کے بعد حج کس طرح ہوتا رہا؟
ج: فتح مکہ کے بعد دور اسلامی کا پہلا حج ۸ھ میں قدیم طریقے پر ہوا۔
پھر ۹ھ میں، دوسرا حج مسلمانوں نے اپنے طریقے پر کیا اور مشرکین نے اپنے طریقے پر، پھر تیسرا حج ۱۰ھ میں خالص اسلامی طریقہ پر ہوا اور یہی وہ حج ہے جسے حجۃ الوداع کہتے ہیں۔ اس حج میں خود نبی اکرم ﷺ شریک تھے اور آپ ﷺ پہلے دو سال حج کے لیے تشریف نہیں لے گئے تھے، کیونکہ اس وقت تک شرک کا بالکل خاتمہ نہیں ہوا تھا۔

۲۰۹۔ س: قرآن مجید میں ایک سورۃ میں اللہ پاک نے فرمایا ہے۔
"جبکہ وہ دونوں غار میں تھے جب وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا کہ غم نہ کر اللہ ہمارے ساتھ ہے" اس وقت اللہ نے اس پر اپنی طرف سے سکون قلب نازل کیا اور اس کی مدد ایسے لشکروں سے کی جو تم کو نظر نہ آتے تھے۔"

بتایئے یہ کس واقعہ کی طرف اشارہ ہے؟

ج: جب حضور اکرم ﷺ ہجرت کرکے غار ثور میں حضرت ابوبکر صدیقؓ کے ساتھ موجود تھے۔

۲۱۰- س: قرآن مجید کی سورہ التوبہ کی آیت ۸۴ جس کا ترجمہ مندرجہ ذیل ہے، بتایئے کس وقت نازل ہوئی تھی "اور آئندہ ان میں سے جو کوئی ہے اس کی نماز جنازہ بھی تم ہرگز نہ پڑھنا اور نہ کبھی اس کی قبر پر کھڑے ہونا، کیونکہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا ہے اور وہ مرے ہیں اس حال میں کہ وہ فاسق تھے۔"

ج: یہ آیت اس وقت نازل ہوئی تھی جب منافقوں کا سردار عبداللہ بن ابی مر گیا اور حضور ﷺ اس کے مومن بیٹے عبداللہ کی درخواست پر اس کا جنازہ پڑھانے کے لیے کھڑے ہوئے تو یہ آیت اس لیے نازل ہوئی اور اب براہ راست حکم خداوندی سے آپ کو روک دیا گیا کہ منافقوں کی نماز جنازہ نہ پڑھائی جائے اور اس طرح منافقین کو مسلمانوں میں پنپنے کی اجازت نہ دی جائے اور کوئی ایسا کام نہ کیا جائے جس سے اس گروہ کی ہمت افزائی ہو۔

۲۱۱- س: قرآن مجید میں سورہ التوبۃ کی آیات نمبر ۱۰۷ اور ۱۰۸ جن کا ترجمہ مندرجہ ذیل ہے، میں کسی مسجد کا ذکر ہے، "کچھ اور لوگ ہیں، جنہوں نے ایک مسجد بنائی، اس غرض کے لیے کہ (دعوت حق) کو نقصان پہنچائیں اور (خدا کی بندگی کرنے کی بجائے) کفر کریں اور اہل ایمان میں پھوٹ ڈالیں اور اس (بظاہر عبادت گاہ کو) اس شخص کے لیے کمین گاہ بنائیں، جو اس سے پہلے خدا اور رسول کے خلاف برسرپیکار ہو چکا ہے۔ وہ ضرور قسمیں کھا کھا کر کہیں گے کہ ہمارا ارادہ تو بھلائی کے سوا کسی دوسری چیز کا نہ تھا، مگر اللہ گواہ ہے کہ وہ قطعی جھوٹے ہیں، تم ہرگز اس عمارت میں کھڑے نہ ہونا۔"

ج: یہ آیات مسجد ضرار کے متعلق ہیں، جو منافقوں نے اپنے مرکز کے طور پر تعمیر کی تھی، حضور اکرم ﷺ جب تبوک کی جنگ کے لیے روانہ ہوئے تھے تو ان لوگوں نے آپ ﷺ سے درخواست کی کہ اس مسجد میں کسی نماز کی امامت کرا دیں، مگر آپ ﷺ نے اس وقت ٹال دیا، جب تبوک سے واپس تشریف لا رہے تھے اور مقام ذی اوان پر پہنچے تو یہ آیات نازل ہوئیں اور آپ ﷺ نے اسی وقت چند آدمیوں کو

Marfat.com

مدینہ کی طرف بھیج دیا، تاکہ آپ ﷺ کے شہر میں داخل ہونے سے پہلے پہلے وہ اس مسجد ضرار کو مسمار کر دیں۔

۲۱۲۔ س: اللہ پاک نے جنت کے بدلے میں مومنوں سے کیا خرید لیا ہے؟ (تاکہ اس کے عوض ان کو جنت دے)۔

ج: "حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے مومنوں سے ان کے نفس اور ان کے مال جنت کے بدلے خرید لیے ہیں۔" (التوبہ ۱۱۱)

۲۱۳۔ س: اللہ پاک سے جنت کا سودا کرنے والے مومن کس شان کے ہوتے ہیں؟

ج: "اللہ کی طرف بار بار پلٹنے والے۔ اس کی بندگی بجا لانے والے، اس کی تعریف کے گن گانے والے، اس کی خاطر زمین میں گردش کرنے والے، اس کے لیے رکوع اور سجدے کرنے والے، نیکی کا حکم دینے والے، بدی سے روکنے والے اور اللہ کے حدود کی حفاظت کرنے والے (اس شان کے ہوتے ہیں، وہ مومن جو اللہ سے خرید و فروخت کا یہ معاملہ طے کرتے ہیں۔) اور اے نبی ﷺ ان مومنوں کو خوشخبری دے دو۔ (التوبہ ۱۱۲)

۲۱۴۔ س: اللہ پاک نے اپنے پیارے نبی ﷺ کو کن لوگوں کے لیے دعائے مغفرت کرنے سے روک دیا تھا، خواہ وہ ان کے رشتے دار ہی کیوں نہ ہوں۔

ج: "نبی کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں، زیبا نہیں ہے کہ مشرکوں کے لیے مغفرت کی دعا کریں، چاہے وہ ان کے رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں، جبکہ ان پر یہ بات کھل چکی ہے کہ وہ جہنم کے مستحق ہیں۔" (التوبہ ۱۱۳)

۲۱۵۔ س: جنگ تبوک میں پیچھے رہ جانے والے ان تین مومن مسلمانوں کے نام بتائیے جن کے متعلق اللہ پاک نے سورہ التوبہ کی آیت نمبر ۱۱۸ میں فرمایا کہ

"اور ان تینوں کو بھی اس نے معاف فرما دیا، جن کے معاملہ کو ملتوی کر دیا گیا تھا۔"

ج: حضرت کعبؓ بن مالک، ہلالؓ بن امیہ اور مرارہؓ بن ربیع تھے جو محض اپنی سستی کی وجہ سے رہ گئے تھے اور جنھوں نے تبوک سے واپسی پر حضور اکرم ﷺ کے سامنے کوئی عذر کرنے کی بجائے صاف طور پر اعتراف کر لیا تھا کہ وہ سستی کی وجہ سے رہ گئے تھے۔

۲۱۶- س: سورۃ التوبہ کی آخری آیات میں اللہ پاک نے اپنے حبیب پاک ﷺ کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا ہے؟

ج: دیکھو تم لوگوں کے پاس ایک رسول آیا ہے، جو خود تم ہی میں سے ہے، تمہارا نقصان میں پڑنا اس پر شاق ہے وہ تمہاری فلاح کا حریص ہے۔ ایمان لانے والوں کے لیے وہ شفیق اور رحیم ہے۔ اب اگر یہ لوگ تم سے منہ پھیرتے ہیں تو اے نبی ﷺ ان سے کہہ دو کہ "میرے لیے اللہ بس کرتا ہے کوئی معبود نہیں مگر وہ۔ اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ مالک ہے عرش عظیم کا۔"

۲۱۷- س: انسان کو سمجھانے کے لیے اللہ پاک نے کتنے دنوں میں آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے؟

ج: "حقیقت یہ ہے کہ تمہارا رب وہی خدا ہے، جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر تخت حکومت پر جلوہ گر ہوا اور کائنات کا انتظام چلا رہا ہے۔" (یونس ۳)

۲۱۸- س: انسان یہ دنیاوی زندگی ختم کر کے کہاں پلٹ کر جاتا ہے؟

ج: "اس کی (اللہ کی) طرف تم سب کو پلٹ کر جانا ہے، یہ اللہ کا پکا وعدہ ہے۔" (یونس ۴)

۲۱۹- س: دکھ اور سکھ میں اپنے رب کے ساتھ انسانی رویہ کس طرح کا ہوتا ہے؟

ج: انسان کا حال یہ ہے کہ جب اس پر کوئی سخت وقت آتا ہے تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہم کو پکارتا ہے، مگر جب ہم اس کی مصیبت ٹال دیتے ہیں۔ تو ایسا چل نکلتا ہے کہ گویا اس نے کبھی اپنے کسی برے وقت پر ہم کو پکارا ہی نہ تھا، اس طرح حد سے گزر جانے والوں کے لیئے ان کے کرتوت خوش نما بنا دیئے گئے ہیں۔ (یونس ۱۱-۱۲)

۲۲۰- س: طوفان نوح کی ابتدا کہاں سے ہوئی؟

ج: اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ ایک تنور سے پانی ابلنے لگا اور پھر ہر طرف بارش ہونے اور سوتے پھوٹنے لگے اور چاروں طرف پانی ہی پانی ہو گیا۔

۲۲۱- س: کشتی نوح کہاں جا کر ٹک گئی تھی، جب پانی کم ہو گیا تھا؟

ج: کوہ جودی پر، یہ کردستان میں جزیرۂ ابن عمر کے شمال مشرقی جانب واقع ہے۔

Marfat.com

۲۲۲۔ س: کشتی نوح کے متعلق اللہ پاک نے کیا خاص بات فرمائی تھی؟
ج: اسے جہاں والوں کے لیے عبرت کا سامان بنا دیا گیا تھا، چنانچہ اب بھی اس پہاڑ پر یہ کشتی موجود ہے۔

۲۲۳۔ س: حضرت نوح علیہ السلام نے جب اپنے بیٹے کو طوفان سے بچانے کی درخواست کی تھی تو اللہ پاک نے آپ کو کیا جواب دیا تھا؟
ج: فرمایا "اے نوح وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں ہے وہ تو ایک بگڑا ہوا نام ہے (یعنی گمراہ ہے) لہٰذا تو اس بات کی مجھ سے درخواست نہ کرنا، جس کی حقیقت تو نہیں جانتا، میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ اپنے آپ کو جاہلوں کی طرح نہ بنالے۔" (ہود ۴۶)

۲۲۴۔ س: فرشتوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کس فرزند کی پیدائش کی خوشخبری دی تھی؟
ج: "پھر ہم نے اس کو اسحاق کی اور اسحاق کے بعد یعقوب کی خوشخبری دی۔" (ہود ۷۱)

۲۲۵۔ س: ان پیغمبروں کا نام بتایئے جو ایک ہی خاندان کی لڑی (نسل) میں سے تھے؟
ج: حضرت ابراہیم علیہ السلام ان کے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام، حضرت اسحاق علیہ السلام کے بیٹے حضرت یعقوب علیہ السلام، حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹے حضرت یوسف علیہ السلام (حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں بہت سی پشتوں کے بعد حضور نبی اکرم حضرت محمد ﷺ پیدا ہوئے۔)

۲۲۶۔ س: حضرت ابراہیم علیہ السلام کی کس بیوی کے ہاں سے حضرت اسحاق پیدا ہوئے تھے اور اس وقت ان کی عمریں کتنی تھیں؟
ج: حضرت اسحاق حضرت سارہ کے بطن سے پیدا ہوئے تھے اس وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عمر ۱۰۰ سال اور حضرت سارہ کی عمر ۹۰ سال تھی۔

۲۲۷۔ س: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کس قوم کو عذاب سے بچانے کے لیے اللہ سے سفارش کی تھی اور اس کا کیا انجام ہوا؟
ج: حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کی سفارش کی تھی، لیکن اللہ نے فرمایا اس قوم پر

Marfat.com

ضرور عذاب آئے گا۔"

۲۲۸۔ س: حضرت یوسف علیہ السلام کو ان کے بھائیوں نے اندھے کنوئیں میں پھینکا اور بعد میں فروخت کر دیا، اس کی کیا وجہ تھی؟

ج: حسد کی وجہ سے وہ دیکھتے تھے کہ ان کے والد حضرت یوسف سے زیادہ پیار کرتے ہیں۔

۲۲۹۔ س: جب مصر کے اونچے طبقے کی عورتوں نے زلیخا کو طعنے دیئے کہ وہ ایک غلام پر ریجھ گئی ہے تو زلیخا نے کیا کیا؟

ج: اس نے ایک تکیہ دار مجلس آراستہ کی، ان بیگمات کو دعوت دی ہر ایک کے آگے چھری اور پھل رکھ دیئے، تاکہ کاٹ کاٹ کر کھائیں اور پھر عین اس وقت یوسف کو بلایا، یہ عورتیں ان کے حسن سے ایسی مرعوب ہو گئیں کہ پھلوں کی بجائے انگلیاں کاٹ لیں اور کہا یہ شخص انسان نہیں ہے، یہ تو کوئی بڑا بزرگ فرشتہ ہے۔

۲۳۰۔ س: بیگمات مصر کی دعوت کے موقع پر جب وہ حسن یوسف سے مسحور ہو گئیں تو عزیز مصر کی بیوی زلیخا نے ان سے کیا کہا؟

ج: اس نے کہا "دیکھ لیا تم نے یہ ہے وہ شخص جس کے معاملہ میں تم مجھ پر باتیں بناتی تھیں۔ بے شک میں نے اسے رجھانے کوشش کی تھی، مگر یہ بچ نکلا۔ اگر یہ میرا کہنا نہ مانے گا تو قید کیا جائے گا اور بہت ذلیل و خوار ہو گا۔" (یوسف ۳۴)

۲۳۱۔ س: حضرت یوسف علیہ السلام عزیز مصر کی بیوی کی بات نہ مان کر کتنا عرصہ قید خانہ میں رہے؟

ج: اندازاً دس سال تک۔

۲۳۲۔ س: جب حضرت یوسف علیہ السلام مصر میں داخل ہوئے تھے تو ان کی عمر اندازاً کتنی تھی؟

ج: تقریباً بیس سال۔

۲۳۳۔ س: اس نبی کا اسم گرامی بتائیے جنہیں خوابوں کی تعبیر کا علم دیا گیا تھا؟

ج: حضرت یوسف علیہ السلام۔

۲۳۴۔ س: مصر کے بادشاہ نے خواب میں کیا دیکھا تھا اور حضرت یوسف علیہ السلام

Marfat.com

نے اس کو کیا تعبیر بتائی تھی؟

ج: بادشاہ نے دیکھا کہ سات موٹی گائیں ہیں، جن کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور اناج کی سات بالیں ہری ہیں اور دوسری سات سوکھی۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے اس کی تعبیر میں فرمایا کہ سات برس تک تم لگاتار کھیتی باڑی کرتے رہو گے۔ اس دوران جو فصلیں تم کاٹو ان میں بس تھوڑا سا حصہ جو تمہاری خوراک کے کام آئے، نکالو اور باقی کو اس کی بالوں میں ہی رہنے دو، پھر سات برس بہت سخت آئیں گے، اس زمانے میں وہ سب غلہ کھا لیا جائے گا، جو تم اس وقت کے لیے جمع کرو گے۔" (یوسف ۴۷-۴۸)

۲۳۵- س: یوسف علیہ السلام نے جیل سے رہا ہونے کے لیے کیا شرط لگا دی تھی؟

ج: آپ نے فرمایا پہلے ان عورتوں سے معلوم کرو کہ اصل معاملہ کیا تھا، جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے، جب عورتوں سے پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ ہم نے یوسف میں برائی کا شائبہ تک نہیں پایا اور عزیز مصر کی بیوی نے اعتراف کر لیا کہ میں نے اسے گمراہ کرنے کی کوشش کی تھی اور یہ سچا ہے۔ اس سے آپ کا مقصد یہ تھا کہ وہ نیک نام ہو کر جیل سے نکلیں ورنہ لوگ ان کے متعلق شک میں ہی مبتلا رہیں گے۔

۲۳۶- س: حضرت یعقوب علیہ السلام کی بینائی کس طرح واپس لوٹ آئی تھی؟

ج: جب حضرت یوسف علیہ السلام کا قمیص ان کی آنکھوں سے لگایا گیا تھا۔

۲۳۷- س: حضرت یوسف علیہ السلام نے کس وقت کو اپنے لڑکپن کے خواب کی تعبیر قرار دیا تھا؟

ج: جب ان کے والدین اور بھائی مصر میں داخل ہوئے، آپ نے اپنے والدین کو اپنے ساتھ تخت پر بٹھا لیا اور بھائی آپ کے سامنے سجدے میں گر گئے تھے۔

۲۳۸- س: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ حضرت یوسف علیہ السلام نے لڑکپن میں کیا خواب دیکھا تھا؟

ج: آپ نے خواب میں دیکھا تھا کہ گیارہ ستارے اور سورج اور چاند آپ کو سجدہ کر رہے ہیں۔

۲۳۹- س: قیامت کے روز فیصلہ ہو چکنے کے بعد شیطان اپنی پارٹی کے لوگوں سے کیا

Marfat.com

کہے گا؟

ج: ''اور جب فیصلہ چکا دیا جائے گا تو شیطان کہے گا ''حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے جو وعدے تم سے کیے تھے، وہ سب سچے تھے اور میں نے جتنے وعدے کیے ہیں، ان میں سے کوئی بھی پورا نہ کیا، میرا تم پر کوئی زور تو تھا نہیں۔ میں نے اس کے سوا کچھ نہیں کیا کہ اپنے راستے کی طرف تمہیں دعوت دی اور تم نے میری دعوت پر لبیک کہا، اب مجھے ملامت نہ کرو۔ اپنے آپ ہی کو ملامت کرو، یہاں نہ میں تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری۔ اس سے پہلے جو تم نے مجھے خدائی میں شریک بنا رکھا تھا، میں اس سے بری الذمہ ہوں۔ ایسے ظالموں کے لیے تو دردناک سزا یقینی ہے'' (ابراہیم ۲۲)

۲۴۰۔ س: جب کافروں نے حضور اکرم ﷺ سے کہا کہ ''اے وہ شخص جس پر ذکر نازل ہوا ہے تو یقیناً دیوانہ ہے، اگر تو سچا ہے تو ہمارے سامنے فرشتوں کو لے کر کیوں نہیں آتا؟'' تو اللہ پاک نے کیا جواب دیا؟

ج: ہم فرشتوں کو یوں نہیں اتار دیا کرتے۔ وہ جب اترتے ہیں تو حق کے ساتھ اترتے ہیں اور پھر لوگوں کو مہلت نہیں دی جاتی، رہا یہ ذکر (قرآن مجید) تو اس کو ہم نے نازل کیا ہے اور ہم خود اس کے نگہبان ہیں۔'' (الحجر ۶-۹)

۲۴۱۔ س: حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے سے انکار کرنے پر جب اللہ پاک نے شیطان سے فرمایا ''اچھا تو نکل یہاں سے۔ کیونکہ تو مردود ہے، اور اب روز جزا تک تم پر لعنت ہے'' تو اس نے اللہ پاک سے کیا عرض کیا تھا اور اسے کیا جواب ملا تھا؟

ج: اس نے کہا ''اے رب یہ بات ہے تو پھر مجھے اس روز تک کے لیے مہلت دے جبکہ سب انسان دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔'' فرمایا ''تجھے مہلت ہے اس دن تک جس کا وقت ہمیں معلوم ہے'' وہ بولا ''میرے رب۔ جیسا تو نے مجھے بہکایا اسی طرح اب میں زمین میں ان کے لیے دلفریبیاں پیدا کر کے ان سب کو بہکا دوں گا۔ سوائے تیرے ان بندوں کے جنہیں تو نے ان میں سے خالص کر لیا ہو'' فرمایا ''یہ راستہ ہے جو سیدھا مجھ تک پہنچتا ہے۔ بے شک جو میرے حقیقی بندے ہیں۔ ان پر تیرا بس نہ چلے گا۔ تیرا بس تو صرف ان بہکے ہوئے لوگوں ہی پر چلے گا جو تیری پیروی کریں اور ان سب کے لیے جہنم کی وعید ہے۔'' (الحجر: ۳۲، ۴۳)

Marfat.com

۲۴۲۔ س: ایکہ اور حجر والوں کو کیوں تباہ کر دیا گیا تھا؟

ج: وہ اپنے رسولوں کو جھٹلاتے اور اللہ پر ایمان نہیں لاتے تھے۔

۲۴۳۔ س: بیوی کو ماں کہہ دینے (ظہار کرنے) کے متعلق قوانین کس سورت میں ہیں؟

ج: سورۃ المجادلہ میں۔

۲۴۴۔ س: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ سورۃ المجادلہ کی آیت نمبرا (جس کا ترجمہ درج ذیل ہے) کس خاتون کے بارے میں نازل ہوئی ہے؟

(اللہ نے سن لی۔ اس عورت کی بات جو اپنے شوہر کے معاملے میں تم سے تکرار کر رہی ہے اور اللہ سے فریاد کیے جاتی ہے اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا ہے وہ سب کچھ سننے اور دیکھنے والا ہے۔)

ج: قبیلۂ خزرج کی خولہ ام بنت ثعلبہ کے حق میں جو اوس بن صامت انصاری کی اہلیہ محترمہ تھیں۔

۲۴۵۔ س: قرآن مجید کو چھونے کی سب سے بڑی شرط کون سی ہے؟

ج: باوضو ہونا۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے "اسے مطہرین کے سوا کوئی نہیں چھو سکتا۔" (الواقعہ:۷۹)

۲۴۶۔ س: جو لوگ یہ کہتے تھے کہ اس شخص حضور ﷺ نے قرآن خود گھڑ لیا ہے انہیں اللہ پاک نے کیا جواب دیا ہے؟

ج: "اگر یہ اپنے قول میں سچے ہیں تو اس شان کا ایک کلام بنا لائیں۔" (الطور:۳۴)

۲۴۷۔ س: کافروں کو قیامت کے دن فیصلہ سننے کے بعد جہنم کی طرف کس طرح لے جایا جائے گا؟

ج: انہیں جہنم کی طرف گروہ در گروہ ہانکا جائے گا۔ (الزمر:۷۱)

۲۴۸۔ س: قیامت کے دن کون کس کا بوجھ اٹھائے گا؟

ج: "کوئی بھی کسی دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا خواہ وہ کتنا ہی قریبی عزیز کیوں نہ ہو۔" (فاطر:۱۸)

۲۴۹۔ س: منہ بولے بیٹوں کو کس کی نسبت سے پکارنا چاہیے؟

Marfat.com

ج: ان کے حقیقی باپوں کی نسبت سے۔ (الاحزاب:۵)

۲۵۰۔ س: اللہ پاک نے فرمایا ہے تم سمندر سے تازہ گوشت بھی حاصل کرتے ہو بتایئے وہ کون سا گوشت ہے؟

ج: مچھلیاں۔

۲۵۱۔ س: کیا اس دنیا میں بھی بنی آدم کو اللہ پاک سے کیا ہُوا روزِ الست کا وعدہ (الست بربکم، قالو، بلیٰ) یاد ہے۔

ج: ہاں۔ اس کی یاد انسان کے تحت الشعور (SUB CONSCIOUS) میں محفوظ ہے اس کا وجدان اب بھی اسے محسوس کرتا ہے یہ واقعہ کوئی تمثیلی واقعہ نہیں بلکہ متعدد احادیث میں اس کی تفصیل ہے۔

۲۵۲۔ س: روزِ الست کو جب اللہ پاک نے بنی آدم کی نسلوں کو (جن کی ارواح وہاں جمع کی گئی تھیں) پوچھا تھا "کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں۔" تو انہوں نے کیا جواب دیا؟

ج: "ضرور آپ ہی ہمارے رب ہیں ہم اس پر گواہی دیتے ہیں۔" (الاعراف:۱۷۲)

۲۵۳۔ س: یتیموں کا مال ان کے حوالے کرنے کے لیے کون سی شرائط مقرر کی گئی ہیں؟

ج: ۱۔ بالغ ہونا۔ ۲۔ مال کے صحیح استعمال کی اہلیت ہونا۔ (النّسآء:۴)

۲۵۴۔ س: وراثت میں مرد کا حصہ کتنی عورتوں کے برابر ہے؟

ج: دو عورتوں کے برابر۔

۲۵۵۔ س: اللہ بندے کی پکار کب سنتا ہے؟

ج: جب بھی بندہ اسے پکارتا ہے اللہ اس کی پکار کا جواب بھی دیتا ہے۔ (البقرة ۱۸۶)

۲۵۶۔ س: جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کفار نے پوچھا کہ قیامت کے دن یہ پہاڑ کہاں چلے جائیں گے تو اللہ پاک نے اس کا کیا جواب دیا؟

ج: "کہو۔ کہ میرا رب ان کو دُھواں بنا کر اڑا دے گا، اور زمین کو ایسا ہموار چٹیل میدان بنا دے گا کہ اس میں تم کوئی بل یا سلوٹ نہ دیکھو گے۔" (طٰہٰ ۱۰۷)

۲۵۷- س: سامری کا ذکر کس سورت میں ہے؟

ج: سورۂ طٰہٰ میں۔

۲۵۸- س: ذوالقرنین سے ایک بند تعمیر کرنے کے لیے ایک قوم نے درخواست کی تھی۔ کیا آپ اس کی وجہ بتا سکتے ہیں؟

ج: انہیں یاجوج ماجوج تنگ کرتے رہتے تھے، اور ان کو روکنے کے لیے پہاڑوں میں ایک دیوار کی ضرورت تھی جو اس درہ یا راستہ کو بند کردے۔ جہاں سے یاجوج ماجوج ان کے علاقے میں داخل ہوتے تھے۔ (الکھف:۶۲)

۲۵۹- س: قصّہ خضر میں کون کون سے تین واقعات پیش آئے تھے؟

ج: کشتی کو پھاڑنا۔ لڑکے کو قتل کرنا۔ اور یتیموں کی دیوار بنانا۔

۲۶۰- س: اصحاب کہف غار میں کتنا عرصہ تک سوتے رہے تھے؟

ج: تقریباً تین سو سال تک۔

۲۶۱- س: ذوالقرنین کا قصہ کس سورت میں ہے؟

ج: سورۃ الکھف میں۔

۲۶۲- س: قرآن مجید میں وہ کون سی آیت ہے جس میں موت و حیات کے تین مرحلوں کا ذکر ہے؟

ج: سورۃ طٰہٰ کی آیت نمبر ۵۵ میں جس کا ترجمہ مندرجہ ذیل ہے:

"اس زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا۔ اسی زمین میں ہم تمہیں واپس لے جائیں گے، اور اسی سے تم کو دوبارہ نکالیں گے۔"

۲۶۳- س: قرآن پاک میں سب آوازوں سے بُری آواز کس کو قرار دیا گیا ہے؟

ج: سب آوازوں سے زیادہ بُری آواز گدھوں کی آواز ہوتی ہے۔ (لقمان:۱۹)

۲۶۴- س: فضول خرچی کے متعلق قرآن مجید میں کیا ارشاد ہے؟

ج: فضول خرچی نہ کرو فضول خرچ لوگ شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔ (بنی اسرائیل ۲۷)

۲۶۵- س: وہ کون لوگ ہیں کہ شیطان کے اثر سے اگر کوئی بُرا خیال انہیں چھو بھی جاتا ہے تو وہ چوکنے ہو جاتے ہیں؟

Marfat.com

ج: وہ متقی لوگ ہیں۔ (الاعراف:۲۰۱)

۲٦٦۔ س: مرد کی جنس سے اللہ پاک نے کون سی چیز پیدا کی ہے اور کیوں؟

ج: بیویاں۔ تا کہ ان سے سکون حاصل کریں اور ان کے درمیان محبت اور رحمت پیدا کر دی۔ (الرّوم:۲۱)

۲٦۷۔ س: زندگی کے متعلق خدا کے نافرمانوں کا ہمیشہ سے کون سا ایک ہی نظریہ سب ملکوں قوموں اور زمانوں میں موجود رہا ہے؟

ج: وہ کہتے ہیں "زندگی کچھ نہیں ہے مگر بس یہی دنیا کی زندگی یہیں ہم کو مرنا اور جینا ہے اور ہم ہرگز اٹھائے جانے والے نہیں ہیں۔ (المومنون:۳۷)

۲٦۸۔ س: قرآن مجید میں ایک ایسے پیغمبر کا ذکر ہے جنہیں پرندوں کی بولیاں سکھائی گئی تھیں ان کا نام بتائیں؟

ج: حضرت سلیمان علیہ السلام۔ (النمل:۱٦)

۲٦۹۔ س: اللہ پاک نے کس کو یہ حکم دیا تھا؟

"اے اوڑھ لپیٹ کر سونے والے رات کو نماز میں کھڑے رہا کرو مگر تم آدھی رات یا اس سے بھی کچھ کم کرلو۔ یا اس سے کچھ زیادہ بڑھادو اور قرآن کو خوب ٹھہر کر پڑھو۔ (المزمل:۱،۴)

ج: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو۔

۲۷۰۔ س: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تبلیغ اسلام کے سلسلے میں اپنے دادا کی اولاد کو کب پہلی بار خطاب کیا تھا؟

ج: سورۂ الشعراء کی آیت نمبر ۲۱۴ کے نزول کے بعد جس کا ترجمہ مندرجہ ذیل ہے:
"اپنے قریب ترین رشتہ داروں کو ڈراؤ"

۲۷۱۔ س: ہدہد اور چیونٹی میں سے کس کی بات سن کر حضرت سلیمان علیہ السلام ہنس پڑے تھے؟

ج: چیونٹی کی بات سن کر۔

۲۷۲۔ س: ملکہ سبا کا تخت حضرت سلیمان علیہ السلام کے دربار میں پلک جھپکنے سے پہلے لانے والا کون تھا؟

ج: جس شخص کے پاس کتاب کا علم تھا۔ (النمل:۴۰)

۲۷۳۔ س: صاحب الحوت (مچھلی والے) سے کون مراد ہیں؟

ج: حضرت یونس علیہ السلام۔

۲۷۴۔ س: پیغمبروں میں کس کو ان کے دشمن نے دہکتی ہوئی آگ کے الاؤ میں ڈال دیا تھا اور اس کا کیا نتیجہ نکلا تھا؟

ج: حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ان کے دشمن نمرود بادشاہ نے آگ میں ڈال دیا تھا مگر اللہ پاک نے آگ کو حکم دے دیا تھا کہ اے آگ ٹھنڈی ہو جا، اور آپ سلامت رہے تھے۔

۲۷۵۔ س: پہاڑوں کو تراش کر مکان بنانے والی قوم کون سی تھی؟

ج: قوم ثمود۔

۲۷۶۔ س: اللہ پاک نے قرآن مجید کی سورۃ النمل کی آیات ۵ تا ۸ میں جانوروں (مویشیوں) کے متعلق کیا فرمایا ہے؟

ج: "اس نے جانور پیدا کیے۔ جن میں تمہارے لیے پوشاک بھی ہے اور خوراک بھی اور طرح طرح کے دوسرے فائدے بھی ان میں تمہارے لیے جمال ہے جب کہ صبح تم انہیں چرنے کے لیے بھیجتے ہو، اور جبکہ شام انہیں واپس لاتے ہو۔ وہ تمہارے بوجھ ڈھو کر ایسے ایسے مقامات تک لے جاتے ہیں جہاں تم سخت جانفشانی کے بغیر نہیں پہنچ سکتے۔ حقیقت یہ ہے کہ تمہارا رب بڑا ہی شفیق اور مہربان ہے۔ اس نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کیے تا کہ تم ان پر سوار ہو، اور وہ تمہاری زندگی کی رونق بنیں وہ اور بہت سی چیزیں (تمہارے فائدے کے لیے) پیدا کرتا ہے جن کا تمہیں علم تک نہیں ہے۔"

۲۷۷۔ س: اللہ پاک نے پہاڑوں دریاؤں اور ستاروں میں انسان کے لیے جو فوائد رکھے ہیں انہیں بیان کیجئے؟

ج: "اس نے زمین میں پہاڑوں دریاؤں کی میخیں گاڑ دیں۔ تا کہ زمین تم کو لے کر ڈھلک نہ جائے۔ اس نے دریا جاری کیے اور قدرتی راستے بنائے تا کہ تم ہدایت پاؤ۔ اس نے زمین میں راستہ بنانے والی علامتیں رکھ دیں اور تاروں سے بھی لوگ ہدایت

Marfat.com

پاتے ہیں"۔ (النحل:۱۶)

۲۷۸۔ س: لڑکی پیدا ہونے پر عرب معاشرے کی جو تصویر اللہ پاک نے آج کے معاشرے کو دکھائی اور آج کا معاشرہ بھی جس سے متاثر ہے اس کی تشریح قرآن مجید کی روشنی میں کیجئے؟

ج: "یہ خدا کے لیے بیٹیاں تجویز کرتے ہیں سبحان اللہ اور ان کے لیے وہ جو خود چاہیں۔ جب ان میں سے کسی کو بیٹی کے پیدا ہونے کی خوشخبری دی جاتی ہے۔ تو اس کے چہرے پر کلوس چھا جاتی ہے اور وہ بس خون کا سا گھونٹ بھر کر رہ جاتا ہے لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے کہ اس بُری خبر کے بعد کیا کسی کو منہ دکھائے۔ سوچتا ہے کہ ذلت کے ساتھ بیٹی کو لیے رہے یا مٹی میں دبا دے۔ دیکھو کیسے بُرے حکم ہیں جو یہ خدا کے بارے میں لگاتے ہیں۔" (النحل:۵۷،۵۹)

۲۷۹۔ س: اگر اللہ پاک لوگوں کی غلطی پر اسی وقت پکڑ لیا کرتا تو بنی آدم کا کیا حال ہوتا؟

ج: اگر کہیں اللہ پاک لوگوں کو ان کی زیادتی پر فوراً ہی پکڑ لیا کرتا۔ تو روئے زمین پر کسی متنفس کو نہ چھوڑتا، لیکن وہ سب کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیتا ہے، پھر جب وہ وقت آجاتا ہے تو اس سے کوئی ایک گھڑی بھر بھی آگے پیچھے نہیں ہو سکتا۔" (النحل:۶۱)

۲۸۰۔ س: اللہ پاک نے شہد اور شہد کی مکھی کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

ج: "اور دیکھو تمہارے رب نے شہد کی مکھی پر یہ بات وحی کر دی کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور ٹٹیوں پر چڑھائی ہوئی بیلوں میں اپنے چھتے بنا اور ہر طرح کے پھلوں کا رس چوس اور اپنے رب کی ہموار کی ہوئی راہوں پر چلتی رہ۔ اس مکھی کے اندر سے رنگ برنگ ایک شربت نکلتا ہے جس میں شفا ہے لوگوں کے لیے۔ یقیناً اس میں بھی ایک نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں۔"۔ (النحل:۶۸،۶۹)

۲۸۱۔ س: انسان کو شکر گذار بنانے کے لیے اللہ پاک نے کس طرف اس کی توجہ دلائی۔

ج: "اس نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے نکالا۔ اس حالت میں کہ تم کچھ نہ

Marfat.com

جانتے تھے۔ اس نے تمہیں کان دیئے۔ آنکھیں دیں، اور سوچنے والے دل دیئے۔ اس کے تم شکر گزار بنو۔"۔ (النحل :۷۸)

۲۸۲۔ س: قرآن مجید پڑھنے سے پہلے کیا کرنے کا حکم ہے؟

ج: وضو کرنے اور شیطان رجیم سے خدا کی پناہ مانگنے یعنی آعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھنے کا۔

۲۸۳۔ س: اللہ نے جن چیزوں کو حرام قرار دیا ہے ان کے نام بتایئے؟

ج: "اللہ نے جو کچھ تم پر حرام کیا ہے وہ ہے مردار اور خون، سُور کا گوشت اور وہ جانور جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔" (النحل :۱۱۵)

۲۸۴۔ س: حلال اور حرام قرار دینے کا حق کس کو ہے؟

ج: صرف اللہ کی ذات پاک کو ہے۔ انسان اپنی مرضی سے نہ کسی چیز کو حلال نہ حرام قرار دے سکتے ہیں۔

۲۸۵۔ س: معراج کے متعلق ابتدائی اطلاع کس صورت میں ہے اور اس میں کیا کہا گیا ہے؟

ج: سورہ بنی اسرائیل کی آیت نمبر ا میں ترجمہ درج ذیل ہے:

"پاک ہے وہ جو لے گیا۔ ایک رات اپنے بندے کو مسجد حرام سے دور کی اس مسجد (مسجد اقصیٰ) تک جس کے ناموں کو اس نے برکت دی ہے تاکہ اسے اپنی کچھ نشانیوں کا مشاہدہ کرائے۔ حقیقت میں وہی ہے سب کچھ سننے اور دیکھنے والا۔

۲۸۶۔ س: اللہ پاک نے کسی بستی کو تباہ کرنے کے لیے کس بات کا ذکر کیا ہے؟

ج: جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو اس کے خوش حال لوگوں کو حکم دیتے ہیں اور وہ اس میں نافرمانیاں کرنے لگتے ہیں۔ تب عذاب کا فیصلہ اس بستی پر چسپاں ہو جاتا ہے اور ہم اسے برباد کر کے رکھ دیتے ہیں۔ (بنی اسرائیل:۱۶)

۲۸۷۔ س: اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل کرنے کے متعلق کیا حکم ہے؟ (خاندانی منصوبہ بندی والے اس آیت پر غور فرمائیں اور "دو بچے خوشحال گھرانہ" کی رٹ لگا کر لوگوں کو گمراہ نہ کریں)۔

ج: اپنی اولاد کو افلاس کے اندیشے سے قتل نہ کرو ہم انہیں بھی رزق دیں گے اور

Marfat.com

تمہیں بھی درحقیقت ان کا قتل ایک بڑی خطا ہے۔ (بنی اسرائیل:۳۱)

۲۸۸۔ س: زنا سے روکنے کے لیے کیا ارشاد فرمایا ہے؟

ج: "زنا کے قریب نہ پھٹکو وہ بہت بُرا فعل ہے اور بڑا ہی بُرا راستہ۔" (بنی اسرائیل:۳۲)

۲۸۹۔ س: انسانی رفتار کے متعلق قرآن مجید میں کیا ارشاد ہے؟

ج: "زمین میں اکڑ کر نہ چلو، تم نہ زمین کو پھاڑ سکتے ہو نہ پہاڑوں کی بلندی کو پہنچ سکتے ہو۔" (بنی اسرائیل:۳۷)

۲۹۰۔ س: اللہ کی پاکی کون کون بیان کر رہا ہے؟

ج: اس کی پاکی تو ساتوں آسمان اور زمین اور وہ ساری چیزیں بیان کر رہی ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں کوئی چیز ایسی نہیں۔ جو اس کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح نہ کر رہی ہو، مگر تم ان کی تسبیح سمجھتے نہیں ہو۔ (بنی اسرائیل:۴۴)

۲۹۱۔ س: شیطان نے انسان کی تباہی کے لیے اللہ پاک کو جو چیلنج دیا تھا اس کی تفصیل بتایئے؟

ج: اور یاد کرو جب کہ ہم نے ملائکہ سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا اس نے کہا "کیا میں اس کو سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے بنایا ہے پھر بولا دیکھو تو سہی کیا یہ اس قابل تھا کہ تو نے اسے مجھ پر فضیلت دی۔ اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے تو میں اس کی پوری نسل کی بیخ کنی کر ڈالوں۔ بس تھوڑے سے لوگ مجھ سے بچ سکیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اچھا تو جا ان میں سے جو بھی تیری پیروی کریں۔ تجھ سمیت اُن سب کے لیے جہنم ہی بھرپور جزا ہے تو جس جس کو اپنی دعوت سے پھسلا سکتا ہے پھسلا لے۔ ان پر اپنے سوار اور پیادے چڑھا اور مال اور اولاد میں ان کے ساتھ ساجھا لگا۔ اور ان کو وعدوں کے جال میں پھانس، اور شیطان کے وعدے ایک دھوکے کے سوا کچھ بھی نہیں۔ یقیناً برے بندوں پر تجھے کوئی اقتدار حاصل نہ ہوگا اور توکّل کے لیے تیرا ربّ کافی ہے۔ (بنی اسرائیل:۶۱،۶۵)

۲۹۲۔ س: ہدایت حاصل کرنے کی بجائے کفار مکّہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا مطالبات کیا کرتے تھے؟

ج: انہوں نے کہا "ہم تیری بات نہ مانیں گے جب تک کہ تو ہمارے لیے زمین کو پھاڑ کر ایک چشمہ جاری نہ کر دے۔ یا تیرے لیے کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ پیدا ہو اور تو اس میں نہریں رواں کر دے۔ یا تو آسمان کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے ہمارے اوپر گرا دے جیسا کہ تیرا دعویٰ ہے یا خدا اور فرشتوں کو رُو در رُو ہمارے سامنے لے آئے، یا تیرے لیے سونے کا ایک گھر بن جائے یا تو آسمان پر چڑھ جائے اور تیرے چڑھنے کا بھی ہم یقین نہ کریں گے جب تک کہ تو ہمارے اوپر ایک ایسی تحریر نہ اتار لائے۔ جسے ہم پڑھ سکیں۔۔۔۔ اے محمد ﷺ ان سے کہو پاک ہے میرا پروردگار۔ کیا میں ایک پیغام لانے والا انسان کے سوا اور بھی کچھ ہوں۔" (بنی اسرائیل:۹۰، ۹۳)

۲۹۳۔ س: اصحاب کہف کے غار کے دہانے پر کون موجود تھا؟

ج: ان کا کتا۔

۲۹۴۔ س: اصحاب کہف غار میں کتنا عرصہ تک سوتے رہنے کے بعد دوبارہ زندہ ہوئے تھے؟

ج: تین سو سال تک۔

۲۹۵۔ س: قیامت کے دن لوگوں کے اللہ پاک کے سامنے حاضر ہونے کی ایک جھلک دکھایئے؟

ج: "فکر اس دن کی ہونی چاہیے جب کہ ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو بالکل برہنہ پاؤ گے اور ہم تمام انسانوں کو اس طرح گھیر کر جمع کریں گے کہ (اگلوں پچھلوں میں سے) ایک بھی نہ چھوٹے گا اور سب کے سب تمہارے رب کے حضور صف در صف پیش کیے جائیں گے۔

لو دیکھو! آ گئے نا تم ہمارے پاس اسی طرح جیسا ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا۔ تم نے تو یہ سمجھا تھا کہ ہم نے تمہارے لیے کوئی وعدے کا وقت مقرر ہی نہیں کیا۔" (الکہف: ۴۷، ۴۸)

۲۹۶۔ س: قیامت کے دن جب مجرموں کو ان کے نامہ اعمال دیئے جائیں گے تو وہ کیا کہیں گے؟

Marfat.com

ج: ''اور نامہ اعمال سامنے رکھ دیا جائے گا۔ اس وقت تم دیکھو گے کہ مجرم لوگ اپنی کتاب زندگی کے اندراجات سے ڈر رہے ہوں گے، اور کہہ رہے ہوں گے کہ ہائے ہماری کم بختی یہ کیسی کتاب ہے کہ ہماری کوئی چھوٹی بڑی حرکت ایسی نہیں رہی۔ جو اس میں درج نہ ہو گئی ہو۔ جو جو کچھ انہوں نے کیا تھا وہ سب اپنے سامنے حاضر پائیں گے اور ترا رب کسی پر ذرا ظلم نہ کرے گا۔'' (الکھف:۴۹)

۲۹۷۔ س: حضرت موسیٰ علیہ السلام کی حضرت خضر سے کہاں ملاقات ہوئی تھی؟

ج: جس جگہ بھنی ہوئی مچھلی جوان کے خادم کے پاس تھی۔ ناشتہ کرتے وقت دریا میں چلی گئی۔ وہاں اللہ پاک کے اس بندے سے ان کی ملاقات ہوئی جن کے متعلق اللہ پاک نے فرمایا کہ اسے ہم نے اپنی رحمت سے نوازا تھا، اور اپنی طرف سے ایک خاص علم عطا کیا تھا۔

۲۹۸۔ س: حضرت خضر نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اپنے ساتھ لے جاتے وقت کیا شرط لگا دی تھی؟

ج: کہ آپ مجھ سے کوئی بات نہ پوچھیں جب تک کہ میں خود اس کا آپ سے ذکر نہ کروں۔

۲۹۹۔ س: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حضرت خضر سے کتنی بار سوال کیا تھا جس کے بعد انہوں نے آپ کو اپنی رفاقت سے علیحدہ کر دیا تھا؟

ج: تین بار۔ (۱) جب حضرت خضر نے کشتی میں سوراخ کر دیا۔ (۲) جب انہوں نے ایک لڑکے کو قتل کر دیا۔ (۳) جب انہوں نے یتیموں کی دیوار بنا دی تھی۔ (پھر بعد میں انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ان کاموں کا راز بتا دیا تھا۔)

۳۰۰۔ س: ذوالقرنین کا زمانہ حکومت متعین کیجئے؟

ج: یہ ایرانی فرمانروا تھا جس کا عروج ۵۴۹ قبل از مسیح ہوا یہ بہت بڑی سلطنت کا فرمانروا تھا۔

۳۰۱۔ س: ذوالقرنین کی بنائی ہوئی دیوار کہاں تھی؟

ج: کاکیشیا کے اس پہاڑی سلسلہ میں جو بحر خزر (کیپین) اور بحر اسود کے درمیان واقع ہیں۔

Marfat.com

٣٠٢- س: قرآن مجید نے سب سے زیادہ ناکام و نادار اشخاص کن کو قرار دیا ہے؟

ج: "اے محمد- ان سے کہو کیا ہم تمہیں بتائیں کہ اپنے اعمال میں سب سے زیادہ ناکام و نادار لوگ کون ہیں؟ وہ کہ دنیا کی زندگی میں جن کی ساری سعی و جہد راہ راست سے بھٹکی رہی اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ سب کچھ ٹھیک کر رہے ہیں- یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیات کو ماننے سے انکار کر دیا- اور اس کے حضور پیشی کا یقین نہ کیا- اسی لیے ان کے سارے اعمال ضائع ہو گئے- قیامت کے روز ہم انہیں کوئی وزن نہ دیں گے-- (الکہف:١٠٣، ١٠٥)

٣٠٣- س: پنگوڑے میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے جو ابھی چند روز کے ہی تھے- لوگوں سے کیا کلام کیا تھا؟

ج: "میں اللہ کا بندہ ہوں- اس نے مجھے کتاب دی، اور نبی بنایا، اور بابرکت کیا، جہاں بھی میں رہوں، اور نماز اور زکوٰۃ کی پابندی کا حکم دیا- جب تک میں زندہ رہوں، اور اپنی والدہ کا حق ادا کرنے والا بنایا، اور مجھ کو جبار اور شقی نہیں بنایا، سلام ہے مجھ پر جبکہ میں پیدا ہوا، اور جبکہ میں مروں، اور جبکہ زندہ کر کے اٹھایا جاؤں-" (مریم:٣٠، ٣٣)

٣٠٤- س: کوہ طور پر جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اللہ پاک کی حضوری نصیب ہوئی اور اللہ پاک نے پوچھا موسیٰ تمہارے ہاتھ میں کیا ہے تو انہوں نے کیا جواب دیا؟

ج: عرض کیا "یہ میری لاٹھی ہے اس پر ٹیک لگا کر چلتا ہوں- اس سے اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں، اور بھی بہت سے کام ہیں جو اس سے لیتا ہوں-" (طٰہٰ:١٨)

٣٠٥- س: جب اللہ پاک نے کوہ طور پر حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا کہ اپنی لاٹھی پھینک دو تو کیا ہُوا؟

ج: وہ لاٹھی اللہ کے حکم سے یکایک ایک بڑا اژدہا بن گئی-

٣٠٦- س: جب اللہ پاک نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا کہ اس اژدہا کو پکڑ لو تو کیا ہُوا؟

ج: آپ نے جب ڈرتے ڈرتے اسے پکڑا تو وہ پھر سے لاٹھی بن گئی-

٣٠٧- س: اللہ پاک نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کوہ طور پر دوسرا کون سا معجزہ

Marfat.com

عطا فرمایا تھا؟

ج: فرمایا "ذرا اپنا ہاتھ تو اپنی بغل میں دبا چمکتا ہوا نکلے گا بغیر کسی تکلیف کے یہ دوسری نشانی ہے۔" (طٰہٰ:۲۲)

۳۰۸۔ س: اللہ پاک نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کوہ طور پر نبوت سے سرفراز فرما کر کیا حکم دیا تھا؟

ج: "اب تو فرعون کے پاس جا وہ سرکش ہو گیا ہے۔" (طٰہٰ:۲۴)

۳۰۹۔ س: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے نبوت کے کام میں کس کو اپنا مددگار بنانے کی درخواست کی تھی؟

ج: اپنے بھائی حضرت ہارون علیہ السلام کے لیے جسے اللہ پاک نے منظور کر لیا تھا۔

۳۱۰۔ س: قیامت کے روز لوگ کس طرح اللہ پاک کے سامنے حاضر ہوں گے؟

ج: "اس روز سب لوگ منادی کی پکار پر سیدھے چلے آئیں گے کوئی ذرا اکڑ نہ دکھا سکے گا، اور آوازیں رحمان کے آگے دب جائیں گی۔ ایک سرسراہٹ کے سوا تم کچھ نہ کر سکو گے۔ اس روز شفاعت کارگر نہ ہوگی۔ الّا یہ کہ کسی کو رحمان اس کی اجازت دے دے۔ اور اس کی بات سننا پسند کرے۔" (طٰہٰ:۱۰۸،۱۰۹)

۳۱۱۔ س: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وحی کے متعلق کیا خاص بات فرمائی گئی ہے؟

ج: "دیکھو قرآن پڑھنے میں جلدی نہ کیا کرو۔ جب تک کہ تمہاری طرف اس کی وحی تکمیل کو نہ پہنچ جائے اور دعا کرو کہ اے پروردگار مجھے مزید علم عطا کر۔" (طٰہٰ:۱۱۴)

۳۱۲۔ س: جب ایک موقع پر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بت خانہ میں گھس کر تمام بتوں کو توڑ دیا اور کلہاڑا بڑے بت کے گلے میں ڈال دیا، اور لوگوں نے میلے سے واپس آکر جب بتوں کی حالت دیکھی تو حضرت ابراہیم علیہ السلام پر شک گزرا اور انہیں بلا کر اس کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کیا جواب دیا اور اس کا کیا اثر ہوا؟

ج: کافروں نے جب یہ پوچھا کیوں ابراہیم تو نے ہمارے خداؤں کے ساتھ یہ حرکت کی ہے۔ تو آپ نے جواب دیا "بلکہ یہ سب کچھ ان کے سردار نے کیا ہے ان ہی سے پوچھ لو۔ اگر یہ بولتے ہوں" یہ جواب سن کر وہ لوگ اپنے ضمیر کی طرف پلٹے اور

Marfat.com

(اپنے دلوں میں) کہنے لگے واقعی تم خود ہی ظالم ہو مگر پھر ان کی عقل ماری گئی اور بولے تو جانتا ہے کہ یہ بولتے نہیں، ابراہیم نے کہا پھر کیا تم اللہ کو چھوڑ کر ان چیزوں کو پوج رہے ہو۔ جو نہ تمہیں نفع پہنچانے پر قادر ہیں نہ نقصان۔ تف ہے تم پر اور تمہارے ان معبودوں پر جن کی تم اللہ کو چھوڑ کر پوجا کر رہے ہو۔ کیا تم کچھ بھی عقل نہیں رکھتے۔" (الانبیاء:٦٢، ٦٧)

٣١٣۔ س: حضرت سلیمان علیہ السلام کے والد گرامی کا نام بتایئے؟

ج: حضرت داؤد علیہ السلام۔

٣١٤۔ س: حضرت داؤد علیہ السلام کو اللہ پاک نے کون سی صفت سکھائی تھی؟

ج: زرہ بنانے کی۔

٣١٥۔ س: اللہ پاک نے تیز ہوا کو کس نبی کے لیے مسخر کر دیا تھا؟

ج: حضرت سلیمان علیہ السلام کے لیے۔

٣١٦۔ س: حضرت داؤد علیہ السلام کے ساتھ اور کون تسبیح کرتے تھے؟

ج: پہاڑ اور پرندے۔

٣١٧۔ س: جب حضرت زکریا علیہ السلام نے اپنے رب کو پکارا کہ "اے میرے پروردگار مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور بہترین وارث تو تو ہی ہے" تو اللہ پاک نے کیا کہا؟

ج: اللہ پاک نے فرمایا "پس ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے یحییٰ عطا کیا اور اس کی بیوی کو اس کے لیے درست کر دیا۔" (الأنبیاء:٨٩، ٩٠)

٣١٨۔ س: قیامت کے دن اللہ پاک آسمانوں کا کیا کریں گے؟

ج: انہیں اس طرح لپیٹ کر رکھ دیں گے جیسے طومار میں اوراق لپیٹ دیئے جاتے ہیں۔ (الأنبیاء:١٠٤)

٣١٩۔ س: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ پاک نے دنیا والوں کے حق میں کیا خصوصی مرتبہ دے کر بھیجا تھا؟

ج: "اے محمد ﷺ ہم نے جو تم کو بھیجا ہے تو یہ دراصل دنیا والوں کے حق میں ہماری رحمت ہے (وما ارسلنک الا رحمۃ للعلمین)" (الأنبیاء:١٠٧)

٣٢٠۔ س: قربانی کے عالمگیر ہونے پر قرآن مجید کیا کہتا ہے؟

ج: "ہر امت کے لیے ہم نے قربانی کا ایک قاعدہ مقرر کر دیا ہے تا کہ (اسی اُمت کے) لوگ ان جانوروں پر اللہ کا نام لیں جو اس نے ان کو بخشے ہیں۔" (الحج:۳۵)

۳۲۱۔ س: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کن لوگوں کو بشارت دینے کا حکم دیا گیا ہے؟

ج: اور اے نبی ﷺ بشارت دے دے عاجزانہ روش اختیار کرنے والوں کو جن کا حال یہ ہے کہ اللہ کا ذکر کرتے ہیں تو ان کے دل کانپ اٹھتے ہیں۔ جو مصیبت بھی ان پر آتی ہے اس پر صبر کرتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے ان کو دیا ہے۔ اس میں سے خرچ کرتے ہیں (یعنی اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں)۔ (الحج:۳۴،۳۵)

۳۲۲۔ س: سب سے پہلے جنگ کرنے کی اجازت کس سورت اور کون سی آیت میں دی گئی ہے؟

ج: سورۃ الحج کی آیت ۳۹ میں۔

۳۲۳۔ س: جنگ کی اجازت دینے کے بعد جنگ کرنے کا حکم کب دیا گیا تھا؟

ج: جب سورۃ البقرہ رکوع ۲۴ کی دو آیتیں نازل ہوئیں۔ اجازت اور حکم میں صرف چند مہینوں کا فعل ہے۔ اجازت ذی الحجہ ۱ھ میں دی گئی تھی، اور حکم جنگ بدر سے کچھ پہلے رجب یا شعبان ۲ھ میں نازل ہوا۔

۳۲۴۔ س: وہ کون سا موقع ہے جب دل اندھے ہو جاتے ہیں؟

ج: "کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں ہیں کہ ان کے دل سمجھنے والے اور ان کے کان سننے والے ہوتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں مگر وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں۔ (الحج:۴۶)

۳۲۵۔ س: ایمان لانے والوں کے لیے فلاح پانے کی اور کون سی شرائط ہیں؟

ج: "اپنی نماز میں خشوع اختیار کرتے ہیں۔ لغویات سے دور رہتے ہیں۔ زکوٰۃ کے طریقے پر عامل ہوتے ہیں۔ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ سوائے اپنی بیویوں کے اور ان عورتوں کے جو ان کی ملک (ملکیت) میں نہ ہوں۔ کہ ان پر (محفوظ نہ رکھنے میں) وہ قابل ملامت نہیں ہیں۔ البتہ جو اس کے علاوہ کچھ اور چاہیں وہی زیادتی کرنے والے ہیں۔ اپنی امانتوں اور عہد و پیمان کا پاس رکھتے ہیں، اور اپنی نمازوں کی محافظت

Marfat.com

کرتے ہیں۔ یہی لوگ وہ وارث ہیں جو میراث میں فردوس پائیں گے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔" (المومنون:۱-۱۱)

۳۲۶۔ س: انسان اپنی پیدائش کے کن مرحلوں میں سے گذرتا ہے؟

ج: "ہم نے انسان کو مٹی کے ست سے بنایا پھر اسے ایک محفوظ جگہ ٹپکی ہوئی بوند میں تبدیل کیا، پھر اس بوند کو لوتھڑے کی شکل دی، پھر لوتھڑے کو بوٹی بنا دیا، پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں، پھر ہڈیوں پر گوشت چڑھایا، پھر اسے ایک دوسری ہی مخلوق بنا کھڑا کیا۔ پس بڑا ہی بابرکت ہے اللہ سب کاریگروں سے اچھا کاریگر۔ پھر اس کے بعد تم کو فرار رہا ہے۔ پھر قیامت کے روز یقیناً تم اٹھائے جاؤ گے۔ (المومنون:۱۲،۱۶)

۳۲۷۔ س: زندگی کے متعلق کفار (اور کمیونسٹوں) کا کیا عقیدہ ہے؟

ج: "زندگی کچھ نہیں ہے مگر بس یہی دنیا کی زندگی یہیں ہم کو مرنا اور جینا ہے اور ہم ہرگز اٹھائے جانے والے نہیں ہیں۔" (المومنون:۳۷)

۳۲۸۔ س: زانی کو سزا دینے کا قانون کس سورت میں ہے؟

ج: سورۃ النور آیت نمبر۲ میں۔

۳۲۹۔ س: جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں ان کے لیے کیا سزا ہے؟

ج: "ان کو اسی (۸۰) کوڑے مارو اور ان کی شہادت کبھی قبول نہ کرو۔"۔ (النّور:۴)

۳۳۰۔ س: جو لوگ اپنی بیویوں پر بدکاری کا الزام لگائیں ان کے متعلق سورۃ النّور میں کیا حکم ہے؟

ج: اور جو لوگ اپنی بیویوں پر الزام لگائیں اور ان کے پاس خود ان کے اپنے سوا دوسرے کوئی گواہ نہ ہوں تو ان میں سے ایک شخص کی شہادت (یہ ہے کہ وہ) چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ وہ (اپنے الزام میں) سچا ہے اور پانچویں بار کہے کہ اس پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ (اپنے الزام میں) جھوٹا ہو اور عورت سے سزا اس طرح ٹل سکتی ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر شہادت دے کہ یہ شخص (اپنے الزام میں) جھوٹا ہے اور پانچویں بار کہے کہ اس بندی پر اللہ کا غضب ٹوٹے اگر وہ (اپنے الزام میں) سچا ہو۔ تم لوگوں پر اللہ کا فضل اور اس کا رحم نہ ہوتا تو (بیویوں پر الزام کا معاملہ تمہیں

بڑی پیچیدگی میں ڈال دیتا) حقیقت یہ ہے کہ اللہ بڑا التفات فرمانے والا اور حکیم ہے۔ (النّور:۶،۱۰)

۳۳۱۔ س: سورۃ النّور کی آیات ۱۱۔ ۱۳ جن کا ترجمہ درج ذیل ہے کا تعلق کس واقعہ سے ہے:

"جو لوگ یہ بہتان گھڑ لائے ہیں وہ تمہارے ہی اندر کا ایک ٹولہ ہے اس واقعہ کو اپنے حق میں شر نہ سمجھو بلکہ یہ بھی تمہارے لیے خیر ہی ہے جس نے اس میں جتنا حصہ لیا اس نے اتنا ہی گناہ سمیٹا۔ تم لوگوں نے اسے سنا تھا۔ تو اسی وقت مومن مردوں اور مومن عورتوں نے اپنے آپ سے نیک گمان کیوں نہ کیا اور کیوں نہ کہہ دیا کہ یہ صریح بہتان ہے وہ لوگ (اپنے الزام کے ثبوت میں) چار گواہ کیوں نہ لائے؟ اب کہ وہ گواہ نہیں لائے اللہ کے نزدیک وہی جھوٹے ہیں۔"

ج: اسے واقعہ افک کہتے ہیں اور یہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ کے متعلق ہے۔ منافق لوگوں نے آپ پر جھوٹا الزام لگا دیا تھا اور اللہ پاک نے ان آیات میں ام المومنین کی معصومیت اور بے گناہی کے متعلق واضح ارشاد فرمایا ہے۔

۳۳۲۔ س: جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لانے والوں کے گروہ میں فحش پھیلے ان کے متعلق اللہ کا کیا ارشاد ہے؟

ج: "وہ دنیا اور آخرت میں دردناک سزا کے مستحق ہیں۔ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔" (النّور:۱۹)

۳۳۳۔ س: کسی کے گھر میں جانے سے پہلے کیا کرنا ضروری ہے؟

ج: "اے لوگو جو ایمان لائے ہو اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو جب تک کہ گھر والوں کی رضا نہ لے لو اور گھر والوں پر سلام نہ بھیج لو۔ یہ طریقہ تمہارے لیے بہتر ہے۔" (النور:۲۷)

۳۳۴۔ س: نگاہوں کے متعلق قرآن مجید نے مردوں کو کیا حکم دیا ہے؟

ج: "اے نبی ﷺ۔ مومن مردوں سے کہو کہ اپنی نظریں بچا کر رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ ان کے لیے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ اللہ اس سے باخبر رہتا ہے۔" (النور:۳۰)

Marfat.com

۳۳۵۔ س: اللہ پاک نے عورتوں کے لیے نگاہوں کے متعلق کیا حکم دیا ہے نیز پردے کے متعلق کیا ارشاد فرمایا ہے؟

ج: "اے نبی ﷺ مومن عورتوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں بچا کر رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، اور اپنا بناؤ سنگھار نہ دکھائیں۔ بجز اس کے جو خود ظاہر ہو جائے اور اپنے سینوں پر اپنی اوڑھنیوں کے آنچل ڈالے رہیں۔" (النور:۳۱)

۳۳۶۔ س: وہ کون سے تین وقت ایسے ہیں جن میں گھر کے بعض افراد کو اجازت لے کر اندر داخل ہونا پڑتا ہے؟

ج: "اے لوگوں جو ایمان لائے ہو۔ لازم ہے کہ تمہارے مملوک (لونڈی غلام) اور تمہارے وہ بچے جو ابھی عقل کی حد کو نہیں پہنچے ہیں تین اوقات میں اجازت لے کر تمہارے پاس آیا کریں۔ صبح کی نماز سے پہلے اور دوپہر کو جب کہ تم کپڑے اتار کر رکھ دیتے ہو اور عشاء کی نماز کے بعد۔ یہ تین وقت تمہارے لیے پردے کے وقت ہیں ان کے بعد وہ بلا اجازت آئیں تو نہ تم پر کوئی گناہ ہے نہ ان پر۔ (النور:۵۸)

۳۳۷۔ س: عقل کی حد تک پہنچ جانے کے بعد بچوں کو گھر میں کس طرح داخل ہونا چاہیئے؟

ج: "اور جب تمہارے بچے عقل کی حد کو پہنچ جائیں تو چاہیئے کہ اسی طرح اجازت لے کر آیا کریں جس طرح ان کے بڑے اجازت لیتے رہے ہیں۔ اس طرح اللہ اپنی آیات تمہارے سامنے کھولتا ہے اور وہ علیم و حکیم ہے۔" (النور:۵۸)

۳۳۸۔ س: منکرین کے لیے وہ کون سا دن ہوگا جب انہیں اپنے غلط دوستوں پر افسوس ہوگا؟

ج: "اور وہ منکرین کے لیے بڑا سخت دن ہوگا۔ ظالم انسان اپنے ہاتھ چبائے گا اور کہے گا "کاش میں نے رسول کا ساتھ دیا ہوتا۔ ہائے میری کم بختی کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ اس کے بہانے میں آ کر میں نے وہ نصیحت نہ مانی جو میرے پاس آئی تھی۔ شیطان انسان کے حق میں بڑا ہی بے وفا نکلا۔" (الفرقان:۲۶،۲۸)

۳۳۹۔ س: سمندر میں پانی کی دو اقسام کا اللہ پاک نے اس طرح ذکر کیا ہے کہ اس کی قدرت ظاہر ہوتی ہے بتایئے وہ کون سی اقسام ہیں؟

ج: "اور وہی ہے جس نے دو سمندروں کو ملا رکھا ہے۔ ایک لذیذ و شیریں، دوسرا تلخ و شورا اور دونوں کے درمیان ایک پردہ حائل ہے ایک رکاوٹ ہے جو انہیں گڈمڈ ہونے سے روکے ہوئے ہے۔" (الفرقان:۵۳)

۳۴۰۔ س: رحمان کے اصلی بندوں کی نشانیاں بتایئے؟

ج: "رحمان کے (اصلی) بندے وہ ہیں جو زمین پر نرم چال چلتے ہیں اور جاہل ان کے منہ آئیں تو کہہ دیتے ہیں تم کو سلام ہو۔ جو اپنے رب کے حضور سجدے اور قیام میں راتیں گزارتے ہیں۔ جو دعائیں کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب جہنم کے عذاب سے ہم کو بچالے۔ اس کا عذاب تو جان پر لاگو ہے وہ تو بڑا ہی بُرا مستقر اور مقام ہے۔ جو خرچ کرتے ہیں تو نہ فضولِ خرچی کرتے ہیں نہ بخل۔ بلکہ دونوں کے درمیان اعتدال پر قائم رہتے ہیں۔ جو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو نہیں پکارتے، اللہ کی حرام کی ہوئی کسی جان کو ناحق ہلاک نہیں کرتے اور نہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں۔ یہ کام جو کوئی کرے وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا۔ قیامت کے روز اس کو مکرّر عذاب دیا جائے گا۔ اور اس میں وہ ذلت کے ساتھ پڑا رہے گا۔ الّا یہ کہ کوئی (ان گناہوں کے بعد) توبہ کرچکا ہو اور ایمان لاکر عمل صالح کرنے لگا ہو۔ ایسے لوگوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا اور وہ بڑا غفور رحیم ہے۔ جو شخص توبہ کرکے نیک عمل اختیار کرتا ہے وہ تو اللہ کی طرف پلٹ آتا ہے جیسا کہ پلٹنے کا حق ہے۔ (اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں) جو جھوٹ کے گواہ نہیں بنتے اور کسی لغو چیز پر ان کا گزر ہو جائے۔ تو شریف آدمیوں کی طرح گزر جاتے ہیں۔ جنہیں اگر ان کے رب کی آیات سنا کر نصیحت کی جاتی ہے تو وہ اس پر اندھے اور بہرے بن کر نہیں رہ جاتے۔ جو دعائیں مانگا کرتے ہیں کہ "اے ہمارے رب ہمیں اپنی بیویوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک دے، اور ہم کو پرہیزگاروں کا امام بنا۔" یہ ہیں وہ لوگ جو اپنے صبر کا پھل منزلِ بلند کی شکل میں پائیں گے۔ آداب و تسلیمات سے ان کا استقبال ہوگا وہ ہمیشہ ہمیشہ وہاں رہیں گے کیا ہی اچھا ہے وہ مستقر اور وہ مقام۔" (الفرقان:۶۳،۷۶)

۳۴۱۔ س: شاعروں کے متعلق قرآن مجید میں کیا ارشاد ہے؟

ج: "رہے شعراء تو ان کے پیچھے بہکے ہوئے لوگ چلا کرتے ہیں۔ کیا تم دیکھتے نہیں ہو

Marfat.com

کہ وہ ہر وادی میں بھٹکتے ہیں اور ایسی باتیں کہتے ہیں جو کرتے نہیں ہیں۔ بجزان لوگوں کے جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے اور اللہ کو کثرت سے یاد کیا۔" (الشعراء:۲۲۵-۲۲۷)

۳۴۲۔ س: حضرت سلیمانؑ کے لیے کون سے لشکر جمع کیے گئے تھے؟

ج: جنّ، انسان، اور پرندوں کے لشکر جنہیں پورے ضبط میں رکھا جاتا تھا۔ (النمل:۱۷)

۳۴۳۔ س: ملکۂ سبا کے متعلق حضرت سلیمان علیہ السلام کو کس نے معلومات فراہم کی تھیں؟

ج: ہُدہُد نے۔

۳۴۴۔ س: حضرت سلیمان علیہ السلام نے ملکہ سبا کے پاس اپنا رقعہ کس کے ذریعے بھیجا تھا؟

ج: ہُدہُد کے ذریعے۔

۳۴۵۔ س: حضرت سلیمان علیہ السلام نے جو رقعہ ملکہ سبا کو بھیجا تھا اس میں کیا لکھا تھا؟

ج: یہ رقعہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے شروع کیا گیا تھا اور لکھا تھا کہ "میرے مقابلے میں سرکشی نہ کرو اور مسلم ہو کر میرے پاس حاضر ہو جاؤ۔" (النمل:۳۱)

۳۴۶۔ س: ملکہ سبا اور اس کی قوم کس کی پوجا کرتی تھی؟

ج: سورج کی۔

۳۴۷۔ س: ملکہ سبا نے حضرت سلیمان علیہ السلام کے سامنے اللہ کے حضور میں کیا اعتراف کیا تھا؟

ج: "اے میرے رب (آج تک) میں اپنے نفس پر بڑا ظلم کرتی رہی اور اب میں نے سلیمان کے ساتھ اللہ رب العالمین کی اطاعت قبول کرلی۔" (النمل:۴۴)

۳۴۸۔ س: دابتہ الارض کا ذکر کون سی سورت اور آیت میں آتا ہے اس کا ترجمہ بھی بتایئے؟

ج: "اور جب ہماری بات پوری ہونے کا وقت ان پر آپہنچے گا تو ہم اللہ کے لیے ایک

Marfat.com

جانور زمین سے نکالیں گے جو ان سے کلام کرے گا۔ کہ لوگ ہماری آیات پر یقین نہیں کرتے تھے۔" (النّمل:۸۲)

۳۴۹۔ س: جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بچپن میں دریا سے فرعون کے گھر والوں نے نکالا تو اس کی بیوی نے اس موقع پر فرعون سے کیا کہا؟

ج: "یہ میرے اور تیرے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اسے قتل نہ کرو کیا عجب کہ یہ ہمارے لیے مفید ثابت ہو یا ہم اسے بیٹا ہی بنالیں اور وہ (انجام سے) بے خبر تھے۔ (القصص:۹)

۳۵۰۔ س: حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دریا سے نکالے جانے کے بعد اللہ پاک نے کس طرح انہیں واپس ان کی والدہ کے پاس پہنچا دیا؟

ج: اللہ پاک فرماتے ہیں "اور ہم نے بچے پر پہلے ہی دودھ پلانے والیوں کی چھاتیاں حرام کر رکھی تھیں" چنانچہ آپ نے کسی عورت کا دودھ نہ پیا اور جب آپ کی والدہ کو لایا گیا تو آپ نے ان کا دودھ پیا لیکن وہاں موجود کسی کو پتہ نہ تھا کہ یہ خود موسیٰ کی ماں ہے۔

۳۵۱۔ س: حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جب خبر ملی کہ سرداروں میں ان کے قتل کے چرچے ہو رہے ہیں تو آپ نے مصر چھوڑ کر کہاں کا رُخ کیا؟

ج: مدین کا

۳۵۲۔ س: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے مدین میں جس بزرگ کی بکریوں کو پانی پلایا تھا ان سے ملاقات اور حالات بتانے کے بعد ان کے درمیان کیا معاہدہ طے ہوا تھا؟

ج: انہوں نے کہا "میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دونوں بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح تمہارے ساتھ کر دوں۔ بشرطیکہ تم آٹھ سال تک میرے ہاں ملازمت کرو اور اگر دس سال پورے کر دو تو یہ تمہاری مرضی ہے میں تم پر سختی نہیں کرنا چاہتا تم انشاء اللہ مجھے نیک آدمی پاؤ گے۔" موسیٰ نے جواب دیا "یہ بات میرے اور آپ کے درمیان طے ہو گئی ان دونوں مدتوں سے جو بھی میں پوری کر دوں اس کے بعد پھر کوئی زیادتی مجھ پر نہ ہو اور جو قول قرار ہم کر رہے ہیں اللہ اس کا نگہبان ہے۔" (القصص:۲۷،۲۸)

Marfat.com

قرآن مجید کا نزول

۳۵۳- س: قرآن مجید کا نزول کس طرح شروع ہوا؟

ج: وحی کے ذریعے سے۔

۳۵۴- س: وحی کسے کہتے ہیں؟

ج: اللہ پاک کا فرشتہ حضرت جبریل امین اللہ کا کلام لے کر اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچاتا تھا اس کو وحی کہتے ہیں۔

۳۵۵- س: وحی کا سلسلہ کب تک جاری رہے گا؟

ج: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد وحی کا سلسلہ ہمیشہ کے لیے ختم ہو گیا۔ کیونکہ اب کوئی نبی نہیں آئے گا اور وحی صرف نبیوں کی طرف بھیجی جاتی تھی۔

۳۵۶- س: وحی کے نازل ہونے کے کون کون سے طریقے ہیں؟

ج: ا- اللہ تعالیٰ کی طرف سے دل میں کوئی بات بغیر واسطے کے ڈال دی جائے اور وہ قطعی ہو۔

۲- اللہ تعالیٰ پس پردہ کلام کرے جس طرح وادی سینا میں حضرت موسیٰ علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ ہم کلام ہوئے اور جس طرح معراج میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہم کلام ہوئے۔

۳۵۷- س: فرشتہ کے ذریعے کلام اور گفتگو آمنے سامنے ہو سکتی ہے اس کا کلام سنا جا سکتا ہے؟

ج: اس کی دو صورتیں ہیں ا- فرشتہ انسانی شکل میں آ کر کلام الٰہی سنائے۔

۲- فرشتہ اپنی اصلی صورت میں آ کر کلام الٰہی سنائے۔

۳۵۸- س: قرآن مجید کے نزول کے متعلق چند بنیادی باتیں بتائیے؟

ج: ا- حضرت جبریل علیہ السلام وحی (یعنی قرآن مجید) کو آپ ﷺ کے قلب مبارک پر نازل فرماتے تھے۔

۲- وحی اللہ پاک کے حکم اور اجازت سے آتی تھی۔

۳- جبریل امین نے اللہ کا کلام حق کے ساتھ آپ ﷺ کو پہنچایا اس لیے انہیں جبریل امین

Marfat.com

کہا جاتا ہے۔

۴۔ قرآن مجید آہستہ آہستہ بتدریج تھوڑا تھوڑا کر کے نازل ہوا ہے تاکہ خود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے آسانی سے محفوظ (یاد) رکھ سکیں اور ایمان لانے والے اس سے روحانی غذا حاصل کر کے باقاعدگی سے عمل کر سکیں۔

۵۔ قرآن مجید کے ایک جگہ جمع کرانے کی ذمہ داری خود اللہ پاک نے اپنے ذمے لی اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اللہ پاک کی رہنمائی میں مکمل جمع کرایا اور آخر میں دوبارہ عام لوگوں کے سامنے پورا قرآن سنا کر ہر قسم کے شک و شبہ کو دور کر دیا۔

۶۔ قرآن مجید کو اللہ پاک نے نازل فرمایا ہے اور وہی اس کا محافظ ہے۔

۳۵۹۔ س: قرآن مجید کا نزول سب سے پہلے کس جگہ سے شروع ہوا؟

ج: غار حرا سے۔

۳۶۰۔ س: غار حرا کہاں واقع ہے؟

ج: مکہ شریف سے مشرق کی طرف تین میل کے فاصلے پر۔

۳۶۱۔ س: غار حرا کی اندازاً پیمائش بتایئے؟

ج: لمبائی ۱۲ فٹ چوڑائی ۶ فٹ اور اونچائی ۶ فٹ ہے۔

۳۶۲۔ س: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غار حرا میں کیوں جایا کرتے تھے؟

ج: آپ ﷺ وہاں دنیا کے شعور و شغب سے دور رہ کر اللہ کی عبادت (تحنّث) کیا کرتے تھے۔

۳۶۳۔ س: جب غار حرا میں اللہ کا فرشتہ پہلی بار آپ ﷺ کے پاس آیا آپ ﷺ کی عمر کتنی تھی؟

ج: چالیس سال۔

۳۶۴۔ س: جبریل امین کب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہلی بار غار حرا میں آئے تھے؟

ج: ۹ ربیع الاوّل اور بعض روایات کے مطابق ۱۲ ربیع الاوّل دو شنبہ کے دن۔ (۱۲ فروری ۶۱۰ء)

۳۶۵۔ س: غار حرا میں پہلی ملاقات کے وقت حضرت جبریل امین نے حضور اکرم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا کہا تھا؟

ج: "بشارت قبول فرمائیے۔ آپ اللہ کے رسول اور میں جبریل ہوں"۔

۳۶۶۔ س: جبریل امین سے غار حرا میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دوسری ملاقات کب ہوئی تھی؟

ج: ۱۸ رمضان بروز جمعہ بوقت شب۔ (۱۷ اگست ۶۱۰ء)

۳۶۷۔ س: دوسری ملاقات میں جبریل امین نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ پاک کا کون سا کلام پڑھایا تھا؟ (یعنی پہلی وحی کیا تھی)

ج: سورہ العلق کی پہلی پانچ آیات جن کا ترجمہ مندرجہ ذیل ہے:

"پڑھیئے اپنے رَبّ کا نام لے کر۔ جس نے پیدا کیا۔

پیدا کیا انسان کو خون کے لوتھڑے سے

پڑھیئے اور آپ کا رب بڑا کریم ہے جس نے قلم سے تعلیم دی۔

سکھایا انسان کو وہ کچھ جسے وہ نہ جانتا تھا۔"

۳۶۸۔ س: پہلی وحی کے بعد کتنے عرصہ تک قرآن مجید کا نزول بند رہا؟

ج: بعض ثقہ روایات کے مطابق چالیس دن یا اس سے بھی کم جبکہ عام روایات کے مطابق اڑھائی سال لیکن یہ روایات محل نظر ہیں۔

۳۶۹۔ س: پہلی وحی کے بعد نازل ہونے والی آیات کون سی ہیں؟

ج: سورہ المدثر کی پہلی پانچ آیات۔ ترجمہ مندرجہ ذیل ہے:

اے مدثّر (اوڑھنے والے) اُٹھو اور (کافروں کو) ڈراؤ، اور اپنے رَبّ کی بڑائی بیان کرو اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو اور بتوں سے دور رہو۔ (جس طرح کہ اب تک الگ رہے ہو۔)

۳۷۰۔ س: قرآن مجید کی سب سے پہلی مکمل سورت کون سی ہے (جو نازل ہوئی تھی)؟

ج: سورۂ فاتحہ (الحمد شریف)

۳۷۱۔ س: دوسری وحی کے بعد قرآن مجید کی وہ کون سی سورت ہے جس میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہہ کر تسلی دی گئی ہے کہ نہ تو آپ ﷺ کے رب نے آپ ﷺ کو چھوڑا ہے نہ آپ ﷺ سے ناراض ہو رہا ہے، جیسا کہ کفار کہا

Marfat.com

کرتے تھے؟

ج: تیسویں پارے کی سورت والضحیٰ۔

۳۷۲۔ س: مکہ شریف میں حضور اکرم پر کتنے سال تک قرآن مجید نازل ہوتا رہا؟

ج: تیرہ سال تک۔

۳۷۳۔ س: مکہ شریف میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر کب سے کب تک قرآن مجید نازل ہوتا رہا؟

ج: دو شنبہ کے دن ۱۸ رمضان ۱۳ سال قبل از ہجرت سے لے کر یک شنبہ ۱۱ ربیع الاوّل ہجرت تک۔

۳۷۴۔ س: مدینہ شریف میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر کتنے سال تک قرآن مجید نازل ہوتا رہا؟

ج: ۱۰ سال تک۔ (یعنی ۱ھ سے ۱۰ھ تک)

۳۷۵۔ س: مجموعی طور پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن مجید کتنے سال تک نازل ہوتا رہا؟

ج: تقریباً ۲۲ سال ۵ ماہ اور ۱۴ دن تک۔

۳۷۶۔ س: قرآن مجید کی وہ کون سی آیات ہیں۔ جو سب سے آخر میں نازل ہوئی (یعنی آخری وحی کون سی تھی)؟

ج: بعض روایات کے مطابق سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر ۲۸۱ اور بعض روایات کے مطابق سورۃ المائدہ کی آیت نمبر ۳۔

۳۷۷۔ س: قرآن مجید کے لفظ سورت کا کیا مطلب ہے؟

ج: فصیل، شہرپناہ، رفعت و عظمت۔ جس طرح فصیل کی وجہ سے ایک شہر زمین کے دوسرے حصوں سے ممتاز اور علیحدہ ہو جاتا ہے اسی طرح ایک سورت بھی قرآن کے ایک حصے کو دوسرے حصوں سے ممتاز اور علیحدہ کرتی ہے۔

۳۷۸۔ س: قرآن مجید کی موجودہ ترتیب کس طرح عمل میں آئی تھی؟

ج: یہ ترتیب خود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ پاک کی منشا کے مطابق قائم کی تھی۔

Marfat.com

۳۷۹۔ س: قرآن مجید کی کون سی سورتیں طوال (یعنی بہت لمبی) کہلاتی ہیں؟
ج: البقرۃ، آل عمران، النّساء، المائدہ، الانعام، الاعراف۔
۳۸۰۔ س: قرآن مجید کی سب سے چھوٹی سورتیں کون سی ہیں؟
ج: العصر، الکوثر، النصر۔ ان تینوں میں تین تین آیات ہیں۔
۳۸۱۔ س: قرآن مجید کی سب سے پہلی سورۃ کہاں نازل ہوئی تھی؟
ج: مکہ شریف میں۔
۳۸۲۔ س: قرآن مجید کے لفظ آیت کا کیا مطلب ہے؟
ج: آیت کا مطلب نشانی ہے۔ آیات کے ذریعے سورتوں کی حد بندی کر دی گئی ہے تاکہ سمجھنے اور مطالعہ کے لیے آسانی ہو۔ سورتوں میں آیات کی حد بندی اللہ پاک نے خود کی ہے۔
۳۸۴۔ س: قرآن مجید کی وہ کون سی سورت ہے جسے اگر ہر رکعت میں نہ پڑھا جائے تو نماز نہیں ہوتی؟
ج: سورۃ فاتحہ (الحمد شریف)
۳۸۵۔ س: قرآن مجید کی وہ کون سی سورت ہے جسے اللہ پاک نے انسان کو بطور دعا سکھایا ہے؟
ج: سورۂ فاتحہ (الحمد شریف)
۳۸۶۔ س: سورۂ فاتحہ کو قرآن کے شروع میں رکھنے میں کیا مصلحت ہے؟
ج: یہ قرآن مجید کا دروازہ اور خلاصہ ہے۔
۳۸۷۔ س: قرآن مجید کی وہ کون سی سورت ہے جسے حضرت ابوبکر صدیقؓ نے سن کر سمجھ لیا تھا کہ یہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رحلت کی طرف اشارہ ہے؟
ج: سورۃ النصر (جو تیسویں پارے میں ہے)۔
۳۸۸۔ س: قرآن مجید کون سی رات میں نازل ہونا شروع ہوا تھا؟
ج: شب قدر میں جو رمضان شریف کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں سے ایک ہے۔
۳۸۹۔ س: قرآن مجید کی پہلی باقاعدہ درسگاہ کون سی تھی؟

ج: مسجد نبوی۔
۳۹۰۔ س: قرآن مجید سے فائدہ اٹھانے کے لیے کون سی باتیں ضروری ہیں؟
ج: ۱۔ اسے کثرت سے پڑھا جائے، ۲۔ ہمیشہ پڑھا جائے، ۳۔ سوچ سمجھ کر پڑھا جائے، ۴۔ اس میں غور و فکر کیا جائے، ۵۔ اس کے احکام پر عمل کیا جائے۔
۳۹۱۔ س: قرآن مجید نے خود اپنی تلاوت کرنے کے لیے کس وقت کی فضیلت کی طرف اشارہ کیا ہے؟
ج: فجر کے وقت اس کی فضیلت زیادہ ہے (بنی اسرائیل ۷۸)
۳۹۲۔ س: قرآن مجید کو کس طرح پڑھنا چاہیئے؟
ج: اس بات کا ارشاد ہے قرآن پاک کو خوش الحانی سے پڑھو (المزمّل: ۴)
۳۹۳۔ س: جب قرآن مجید بلند آواز سے پڑھا جائے تو سننے والے کے لیے کیا حکم ہے؟
ج: ارشاد الٰہی ہے۔ جب قرآن پڑھا جائے تو کان لگا کر سنو اور خاموش رہو۔
۳۹۴۔ س: قرآن مجید کی پہلی درسگاہ کے طلبا کون تھے؟
ج: اصحاب صفہ رضی اللہ عنہم۔
۳۹۵۔ س: قرآن مجید اس کائنات میں انسان کی کیا حیثیت متعین کرتا ہے؟
ج: اسے خدا کا نائب اور خلیفہ بتاتا ہے۔ (میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں) (البقرہ: ۳۰)
۳۹۶۔ س: قرآن مجید نے خاتم النبین کس کو بتایا ہے؟
ج: حضور اکرم حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کو۔
۳۹۷۔ س: دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب کون سی ہے؟
ج: قرآن مجید کیونکہ دنیا کے ہر گوشے اور دن رات کے ہر لحہ میں اس کی تلاوت ہوتی رہتی ہے۔
س: دنیا میں وہ کون سی کتاب ہے۔ جو ہر سال ایک خاص مہینہ میں پوری کی پوری پڑھی جاتی ہے؟
ج: قرآن مجید جو رمضان شریف میں پورا پڑھا جاتا ہے۔ نماز تراویح میں بھی اور

انفرادی طور پر بھی۔

۳۹۹۔ س: دنیا میں بے مثال ہونے والی کتاب کا چیلنج کس نے دیا ہے؟

ج: قرآن مجید نے۔

۴۰۰۔ س: قرآن مجید کا موضوع کیا ہے؟

ج: انسان۔

۴۰۱۔ س: قرآن مجید کا مدعا کیا ہے؟

ج: انسان کی ہدایت و رہنمائی ہے تا کہ وہ دنیا و آخرت میں فلاح پائے۔

۴۰۲۔ س: قرآن مجید میں انسان کی عزت و عظمت کا معیار کس چیز کو بنایا گیا ہے؟

ج: تقویٰ کو۔

۴۰۳۔ س: قرآن نے ام الخبائث کس کو کہا ہے؟

ج: شراب کو۔

۴۰۴۔ س: قرآن مجید انسان کی صلاحیتوں کو کس طرح جلا بخشتا ہے؟

ج: انسان کو بار بار غور و فکر کی دعوت دے کر۔

۴۰۵۔ س: قرآن مجید کے الفاظ کس کے ہیں؟

ج: خود اللہ پاک کے۔

۴۰۶۔ س: قرآن مجید کے متعلق ڈاکٹر اقبال کا مقولہ کیا ہے؟

ج: دنیا میں سب سے زیادہ مظلوم کتاب قرآن مجید ہے جسے مسلمان بے سمجھے پڑھتے ہیں۔

۴۰۷۔ س: قرآن مجید میں ایسی کون سی چیزوں کے نام آئے ہیں جنہیں لوگ حقیر سمجھتے ہیں؟

ج: مچھر، مکھی، کتا، شہد کی مکھی، مکڑی کا گھر، ہدہد، چیونٹی، کوا۔

۴۰۸۔ س: قرآن مجید نے ابلیس کو کس نوع کی مخلوق بتایا ہے؟

ج: ابلیس جن ہے۔

۴۰۹۔ س: قرآن مجید کس کو انسان کا سب سے بڑا دشمن قرار دیتا ہے؟

ج: شیطان کو۔

Marfat.com

۴۱۰- س: بنی اسرائیل قوم کس کی اولاد ہے؟
ج: حضرت یعقوب علیہ السلام کی۔ (اسرائیل حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب تھا)
۴۱۱- س: قرآن مجید نے ایک قوم کو کھانے کی ایسی چیز دینے کا ذکر کیا ہے جو دنیا کی کسی دوسری قوم کو نصیب نہ ہو سکی۔ اس قوم اور اس چیز کا نام بتایئے؟
ج: قوم بنی اسرائیل اور غذا من و سلویٰ۔
۴۱۲- س: قرآن مجید نے بتایا ہے کہ اللہ پاک نے ایک قوم کے چند آدمیوں کو احکام الٰہی کی نافرمانی کرنے کی وجہ سے انہیں بندر بنا دیا تھا۔ اس قوم کا نام اور اس کی وجہ بتایئے؟
ج: قوم بنی اسرائیل تھی۔ اللہ پاک نے انہیں سبت (ہفتہ) کے دن مچھلیاں پکڑنے سے منع فرمایا تھا، لیکن یہ لوگ علانیہ نافرمانی کرتے رہے۔ اس کی سزا میں اللہ پاک نے انہیں بندر بنا دیا۔
۴۱۳- س: قرآن مجید نے دو ایسے گروہوں کا ذکر کیا ہے جن میں سے ایک ڈوب رہا تھا اور دوسرا اسے دیکھ رہا تھا ان کے نام بتایئے؟
ج: ڈوبنے والا فرعون اور اس کا لشکر تھا اور دیکھنے والے بنی اسرائیل تھے۔
۴۱۴- س: اس کتاب کا نام بتایئے جو کائنات کے آغاز و انجام اور اس کے نظم و ضبط کی حقیقت بتاتی ہے؟
ج: قرآن مجید۔
۴۱۵- س: اس کتاب کا نام بتایئے جس کا پیش کرنے والا خود اس کی زندہ تفسیر تھا۔
ج: قرآن مجید۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی زندہ تفسیر تھے۔
۴۱۶- س: قرآن مجید نے سکون قلب کے لیے کیا نسخہ بتایا ہے؟
ج: اللہ کے ذکر میں قلب کا سکون ہے۔ (الرعد:۲۸)
۴۱۷- س: قرآن مجید میں مال اور اولاد کی کیا حقیقت بیان کی گئی ہے؟
ج: تمہارے مال اور تمہاری اولاد (تو ایک آزمائش ہیں اور اللہ کے پاس بڑا اجر ہے۔ (التغابن:۱۵)
۴۱۸- س: قرآن مجید میں مدینہ منورہ کا نام کیا بتایا گیا ہے؟

Marfat.com

ج: یثرب۔

۴۱۹۔ س: قرآن مجید میں اعراب (زیر، زبر، پیش) کب لگائے گئے تھے؟

ج: ۴۳ھ میں

۴۲۰۔ س: قرآن مجید نے بنی اسرائیل کے پاس ایک مقدس صندوق (تابوت، سکینہ) کا ذکر کیا ہے بتایئے اس میں کیا تھا؟

ج: اس میں آل موسیٰ، اور آل ہارون کے چھوڑے ہوئے تبرکات تھے۔ (یعنی پتھر کی وہ تختیاں جو کوہ طور پر اللہ پاک نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دی تھیں اور جن پر توریت کے احکام لکھے ہوئے تھے۔ نیز توریت کا وہ اصلی نسخہ جو خود حضرت موسیٰ علیہ السلام نے لکھوا کر بنی لاوی کے سپرد کیا تھا۔ ایک بوتل میں منّ بھر کر رکھا گیا تھا۔ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا جو معجزات کا مظہر تھا۔

۴۲۱۔ س: قرآنی آیات کو سب سے پہلے شمار کرنے والے کا نام بتایئے؟

ج: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ جنھوں نے کل آیات کی تعداد ۶۶۶۶ بتائی تھی۔

۴۲۲۔ س: قرآن مجید کو لغت قریش پر جمع کرانے والے کا نام بتایئے؟

ج: امیرالمومنین حضرت عثمانؓ بن عفان۔

۴۲۳۔ س: قرآن مجید میں کس صحابی کا نام آیا ہے؟

ج: حضرت زیدؓ بن حارث کا۔

۴۔ س: قرآن مجید میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کس قریبی رشتہ دار کا نام آیا ہے جو آپ ﷺ کا سخت مخالف تھا؟

ج: ابو لہب جو آپ ﷺ کا حقیقی چچا تھا اور جانی دشمن بھی۔

۴۲۵۔ س: قرآن مجید میں ایک ایسے نبی کا ذکر آیا ہے جنہیں ان کی والدہ کی کنیت سے پکارا جاتا ہے؟

ج: حضرت عیسیٰ ابن مریم۔

۴۲۶۔ س: قرآن مجید میں بغیر جنگ کے فتح مبین کس کو کہا گیا ہے؟

ج: صلح حدیبیہ کو۔

Marfat.com

۴۲۷- س: قرآن مجید میں انسانوں کو کن دو گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے؟

ج- مقبول	مردود
اولیاء اللہ	اولیاء الشیطان
حزب اللہ	حزب الشیطان
اصحاب الجنتہ	اصحاب النار
اصحاب الیمین	اصحاب الشمال
اصحاب المیمنہ	اصحاب المشئمہ
مومن	کافر
ایمان والے	منافق

۴۲۸- س: قرآن مجید نے دو چیزوں کو اگلی نسلوں کے لیے باعث عبرت بنا کر ہمیشہ کے لیے محفوظ رکھنے کا ذکر کیا ہے آپ ان کے نام بتایئے؟

ج: فرعون کی لاش جو آج کل قاہرہ کے عجائب گھر میں ہے۔ (۲) کشتی نوح جو کوہ جودی پر ہے۔

۴۲۹- س: دنیا کی اس کتاب کا نام بتایئے جسے زبانی یاد رکھنے والے لاکھوں کی تعداد میں موجود ہیں؟

ج: قرآن مجید۔

۴۳۰- س: قرآن مجید کی تلاوت کے متعلق چند احادیث بتایئے؟

ج: ۱- قرآن مجید کا ایک حرف پڑھنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں۔

۲- دو چیزوں میں رشک جائز ہے۔ جن میں سے ایک یہ کہ کسی کو اللہ تعالیٰ نے قرآنی علوم سے نوازا ہو اور جو رات دن اسی میں غرق ہے۔

۳- جس طرح مجھے تمام مخلوق پر فضیلت حاصل ہے۔ اسی طرح قاری قرآن کو دوسرے لوگوں پر فضیلت ہے۔

۴- اپنے گھروں کو قرآن کی تلاوت اور نماز سے روشن رکھو۔

۵- میری امت کی سب سے افضل عبادت تلاوت قرآن مجید ہے۔

۶- تلاوت اللہ کا دستر خوان ہے اسے نہ چھوڑو۔

Marfat.com

۷- قرآن کو اس طرح پڑھو۔ جس طرح اس کے پڑھنے کا حق ہے۔ رات دن پڑھو، اسے پھیلاؤ اس کے مضامین پر غور کرو تاکہ تم کامیاب رہو۔
۸- جن گھروں میں قرآن مجید پڑھا جاتا ہے۔ وہ آسمان والوں کے لیے ایسے چمکتے ہیں جیسے زمین والوں کے لیے تارے۔
۹- جس نے قرآن مجید پڑھا اور اس پر عمل کیا تو قیامت میں اس کے ماں باپ کو ایک تاج پہنایا جائے گا جس کی چمک آفتاب کی روشنی سے بھی زیادہ ہوگی۔
۱۰- اللہ تعالیٰ کے کچھ مخصوص بندے ہیں۔ کسی نے عرض کیا یہ کون ہیں، فرمایا اہل قرآن۔
۱۱- تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جس نے قرآن کو سیکھا اور سکھایا۔

۴۳۱- س: قرآن مجید کو یاد کر کے بھول جانے کے متعلق حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا ارشاد گرامی ہے؟

ج: آپ ﷺ نے فرمایا

۱- مجھ پر میری امت کے گناہ پیش کیے گئے۔ ان میں سے سب سے بڑا گناہ قرآن مجید کو بھول جانے کا گناہ ہے۔
۲- ایسا شخص قیامت کے دن کوڑھی ہو کر اٹھے گا۔
۳- قرآن کی حفاظت کرو۔ اور بار بار پڑھو ورنہ تم بھول جاؤ گے۔
۴- لوگو۔ قرآن مجید کی خبر رکھو ورنہ یہ سینہ سے نکل جائے گا۔ خدا کی قسم جس طرح رسّی ڈھیلی ہونے سے اونٹ نکل کر بھاگ جاتا ہے اسی طرح تھوڑی سی غفلت کے باعث قرآن سینے سے نکل جاتا ہے۔

۴۳۲- س: تلاوت قرآن کے متعلق چند بہت ضروری باتیں بتائیے؟

۱- پاک صاف اور باوضو ہو کر صاف جگہ پر قبلہ رو بیٹھے۔
۲- اپنے آپ کو اللہ کے سامنے ذلیل سمجھے۔
۳- اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر تلاوت شروع کرے۔
۴- آہستہ آہستہ، تدبّر، تفکر اور ترتیل کے ساتھ پڑھے۔
۵- آیات رحمت پر خوش ہو کر دعا کرے اور اپنے لیے اللہ پاک سے رحمت مانگے۔
۶- آیات وعید پر پناہ مانگے۔
۷- اتنا ہی پڑھے جتنا حضور دل اور ذوق شوق سے پڑھ سکے۔
۸- جس مجلس میں لوگ اپنے کام میں مشغول ہوں وہاں نہ پڑھے۔

Marfat.com

۹- تلاوت کے دوران دنیاوی کاموں میں مشغول نہ ہو۔
۱۰- تلاوت کے بعد عاجزی سے دعا کرے۔
۱۱- تلاوت کے دوران اگر کوئی حاجت پیش آجائے تو قرآن مجید کو بند کر کے پھر اس کام کی طرف متوجہ ہو۔
۱۲- تلاوت کے دوران کسی کی تعظیم کے لیے کھڑا نہ ہو۔
۱۳- وضو کے بغیر زبانی تلاوت قرآن تو جائز ہے مگر قرآن پاک کو چھونا جائز نہیں ہے۔
۱۴- قرآن مجید کے حروف اور الفاظ کو صحیح صحیح ادا کرے کیونکہ غلط پڑھنا سخت گناہ ہے کسی اچھے پڑھنے والے سے تصحیح کرالے۔

۴۳۳- س: الہامی کتابوں میں سے وہ کون سی کتاب ہے جو اب تک ہر لحاظ سے محفوظ ہے اور اس میں کسی قسم کی تحریف نہیں ہو سکی۔
ج: قرآن مجید۔

۴۳۴- س: قرآن مجید کے لیے خود اس کتاب میں کون کون سے الفاظ استعمال ہوئے ہیں؟
ج: قرآن، فرقان، الکتاب، ذکر، نور، ام الکتاب، ھدیٰ، مبین، مصدق، بشریٰ، برہان، میزان، امام۔

۴۳۵- س: قرآن مجید انسان کو کس قسم کا انسان بنانا چاہتا ہے؟
ج: مومن۔

۴۳۶- س: قرآن مجید کس قسم کا معاشرہ قائم کرنا چاہتا ہے؟
ج: خود اپنی روشنی میں ایک مثالی معاشرہ۔

۴۳۷- س: قرآن مجید نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کلام کو کس کا کلام فرمایا ہے؟
ج: خود اللہ پاک کا کلام بتایا ہے جیسا کہ سورۂ والنجم کی آیات ۳-۴ سے واضح ہے۔ فرمایا گیا ہے:
"(یہ نبی) اپنے (نفس کی) خواہش سے کلام نہیں کرتا۔ اس کا کلام تو وحی ہوتا ہے"

۴۳۸- س: قرآن مجید میں اللہ کی رضا کا یہ اعلان کن لوگوں کے لیے ہے؟

Marfat.com

ج: حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے لیے۔ "اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوا۔ اور وہ اللہ سے۔ یہی بڑی کامیابی ہے"

۴۳۹۔ س: قرآن مجید میں مکہ مکرمہ کے لیے کون سے الفاظ استعمال کیے گئے ہیں؟

ج: بکہ، وادیٔ غیرذی ذرع، بلد الامین۔

۴۴۰۔ س: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی "احمد" کس پارے اور سورت میں آیا ہے؟

ج: اٹھائیسویں پارے کی آیت ۶ سورہ صف میں آیا ہے۔

س: بتایئے کس نبی نے یہ پیشن گوئی کی تھی کہ میرے بعد احمد نام کا نبی آئے گا؟

ج: حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے۔

س: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس کی خوش الحانی سے کی گئی قرات سن کر فرمایا تھا:

"حمد اس خدا کی جس نے میری اُمت میں تم جیسے آدمی کو پیدا کیا"

ج: حضرت سالمؓ کے لیے۔

۴۴۱۔ س: برصغیر کے ان بادشاہوں کے نام بتایئے جنہوں نے قرآن مجید کی خطاطی کی ہے؟

ج۔ سلطان محمود غزنوی کے پوتے سلطان ابراہیم غزنوی المتوفی ۴۹۲ھ۔

۲۔ ظہیرالدین بابر۔

۳۔ سلطان ناصرالدین محمود ابن سلطان التمش المتوفی ۶۶۴ھ۔

۴۔ سلطان محی الدین اورنگزیب عالمگیر المتوفی ۱۱۱۸ھ۔

۴۴۲۔ س: پاکستان کی اس خوش نویس خاتون کا نام بتایئے جو ہند و پاک کی واحد خطاط خاتون ہیں؟

ج: "فاطمتہ الکبریٰ، بنت منشی محی الدین متوفیہ ۱۳۶۷ھ کراچی میں۔

۴۴۳۔ س: پاکستان میں قرآن مجید کے قدیم و جدید نسخوں، تراجم اور تفاسیر کا سب سے بڑا مرکز کون سا ہے؟

ج: بیت القرآن، لاہور۔ جو پنجاب پبلک لائبریری کے زیر انتظام ہے۔

۴۴۴۔ س: قیامت کے دن انسان کی بے بسی کا کیا عالم ہو گا؟
ج: "اس روز آدمی اپنے بھائی اور اپنی ماں۔ اور اپنے باپ اور اپنی بیوی اور اپنی اولاد سے بھاگے گا ان میں سے ہر شخص پر اس دن ایسا وقت آئے گا کہ اسے اپنے سوا کسی کا ہوش نہ ہو گا۔" (عبس:۳۴،۳۷)

۴۴۵۔ س: حشر کے دن انسانی چہروں کی کون کون سی حالتیں اور کیفیتیں ہوں گی؟
ج: "کچھ چہرے اس روز دمک رہے ہوں گے۔ ہشاش بشاش اور خوش و خرم ہوں گے اور کچھ چہروں پر اس روز خاک اڑ رہی ہوگی اور کلونس چھائی ہوئی ہوگی یہی کافر اور فاجر لوگ ہوں گے۔"۔ (عبس:۳۷،۴۲)

۴۴۶۔ س: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ پاک نے کل انسانوں کے لیے نبی بنا کر بھیجا تھا۔ آپ اس کے ثبوت میں قرآن مجید کی کوئی آیت پیش کریں؟
ج: "اے محمد ﷺ ۔ کہو کہ اب انسانوں میں تم سب کی طرف، اس خدا کا پیغمبر ہوں جو زمین اور آسمانوں کی بادشاہی کا مالک ہے اس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ (الاعراف:۱۵۸)

۴۴۷۔ س: حضرت یحیٰ علیہ السلام کے والد بزرگوار کا نام بتایئے؟
ج: حضرت زکریا علیہ السلام۔

۴۴۸۔ س: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پیروکاروں کو قرآن مجید نے کس نام سے یاد کیا ہے؟
ج: حواری۔ (آل عمران:۵۱)

۴۴۹۔ س: قرآن مجید میں دو ایسی قوموں کا ذکر ہے جو اپنے نبیوں کو خدا کا بیٹا کہتی ہیں۔ ان کے نام بتایئے
ج ا۔ یہودی کہتے ہیں کہ حضرت عزیز اللہ کا بیٹا ہے۔
۲۔ عیسائی کہتے ہیں کہ حضرت مسیح خدا کا بیٹا ہے۔ یہ بے حقیقت باتیں ہیں جو وہ اپنی زبانوں سے نکالتے ہیں۔ (التوبہ:۳۰)

۴۵۰۔ س: امت کے لیے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواجِ مطہرات کا کیا درجہ ہے؟

Marfat.com

ج: وہ امت کی مائیں ہیں۔ (الاحزاب:٦)

۴۵۱۔ س: بنی نوع انسان کے لیے زندگی گزارنے کا سب سے بہترین اور مکمل نمونہ کون سا ہے؟

ج: "رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک ہی سب سے بہترین اور مکمل نمونہ ہے۔" (الاحزاب:۲۱)

۴۵۲۔ س: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبین ہونے کے متعلق قرآن مجید کی کوئی آیت پیش کیجئے؟

ج: سورہ الاحزاب کی آیت نمبر۴۰ میں اللہ پاک فرماتے ہیں۔

"لوگو۔ محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، مگر وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبین ہیں۔"

۴۵۳۔ س: پیغمبروں میں سے کس کو جلتی ہوئی آگ کے الاؤ میں ڈال دیا گیا تھا مگر وہ سلامت رہے؟

ج: حضرت ابراہیم علیہ السلام کو۔

۴۵۴۔ س: اس باپ کا نام بتایئے جو خود بھی پیغمبر تھے اور جنہوں نے اللہ کی مرضی حاصل کرنے کے لیے اپنے پیغمبر بیٹے کی گردن پر چھری رکھ دی تھی۔ کیونکہ یہ اللہ کا حکم تھا؟

ج: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو اللہ کی رضا کے لیے ذبح کرنا چاہا تھا۔

۴۵۵۔ س: مچھلی کے پیٹ میں حضرت یونس علیہ السلام کون سی تسبیح پڑھا کرتے تھے؟

ج: لاالٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظلمین O

(آپ کی ذات پاک ہے خطار کار میں ہوں۔)

۴۵٦۔ س: اگر حضرت یونس مچھلی کے پیٹ میں تسبیح نہ کرتے تو کیا ہوتا؟

ج: "اب اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتا تو روز قیامت تک اسی مچھلی کے پیٹ میں رہتا۔" (الصّٰفّٰت:۱۴۴)

۴۵۷- س: سورہ الانبیآء کی آیت نمبر۹۱ کے اس فرمان کی مصداق کون سی خاتون ہیں؟

ج: "حضرت مریم علیہ السلام (وہ خاتون جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی)

۴۵۸- س: حضرت نوح علیہ السلام اپنی قوم میں کتنا عرصہ تک تبلیغ کرتے رہے؟

ج: ساڑھے نو سو سال تک۔

۴۵۹- س: پیغمبروں میں سب سے زیادہ طویل عمر پانے والے نبی کا اسم گرامی بتایئے؟

ج: حضور نوح علیہ السلام۔

۴۶۰- س: پیغمبروں میں سے کس کی بیوی ان لوگوں میں شامل کر دی گئی تھی جن پر اللہ کا عذاب نازل ہوا تھا؟

ج: حضرت لوط علیہ السلام کی بیوی۔

۴۶۱- س: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تبلیغ اسلام کے سلسلے میں اپنے دادا کی اولاد کو کب پہلی بار خطاب کیا تھا؟

ج: سورہ الشعراء کی آیت نمبر۲۱۴ کے نزول کے بعد جس کا ترجمہ مندرجہ ذیل ہے:
"اپنے قریب ترین رشتہ داروں کو ڈراؤ"

۴۶۲- س: میاں بیوی کے تعلقات بگڑ جانے کی صورت میں قرآن مجید نے اس کا کیا حل پیش کیا ہے؟

ج: ایک ثالث مرد کے رشتہ داروں میں سے اور ایک ثالث عورت کے رشتہ داروں میں سے مقرر کیا جائے اگر وہ دونوں اصلاح کرنا چاہیں گے تو اللہ ان کے درمیان موافقت کی صورت نکال دے گا۔ (النسآء:۳۵)

۴۶۳- س: سورہ الحجرات میں چند معاشرتی قوانین بیان کیے گئے ہیں ان کی فہرست بتایئے؟

ج ۱- اگر فاسق کوئی خبر لے کر آئے تو اس کی تحقیق کر لیا کرو۔ تاکہ کسی گروہ کو نادانستہ طور پر نقصان نہ پہنچ جائے۔

۲- اگر اہل ایمان کے دو گروہ آپس میں لڑ جائیں تو ان میں صلح کرادو۔

Marfat.com

۳- نہ مرد مردوں کا مذاق اڑائیں نہ عورتیں عورتوں کا مذاق اڑائیں۔
۴- ایک دوسرے پر طعن نہ کرو۔
۵- ایک دوسرے کو بُرے القاب سے یاد نہ کرو۔
۶- بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو۔
۷- تجسس نہ کرو۔
۸- غیبت نہ کرو۔

قرآن مجید کے متعلق چند معلومات

۴۶۴- س: کیا کوئی بشر اس دنیا میں اللہ سے روبرو بات کر سکتا ہے؟
ج: کسی بشر کا یہ مقام نہیں ہے کہ اللہ اس سے روبرو بات کرے۔ (الشوریٰ:۵۱)
۴۶۵- س: انسان زندگی بھر کس چیز سے بچنے کی کوشش کرتا رہتا ہے؟
ج: موت سے بچنے کی کوشش۔
۴۶۶- س: جنت کے ایک چشمہ کا نام بتایئے؟
ج: سلسبیل۔ (الدھر:۱۸)
۴۶۷- س: اللہ پاک نے قرآن مجید میں کس شہر کی قسم کھائی ہے؟
ج: مکہ مکرمہ کی۔
۴۶۸- س: اللہ پاک نے قرآن مجید میں کس پھل کی قسم کھائی ہے؟
ج: انجیر اور زیتون کی۔
۴۶۹- س: اللہ پاک نے کس رات کو ہزار مہینوں سے زیادہ بہتر قرار دیا ہے؟
ج: لیلتہ القدر کو جو رمضان شریف کے آخری عشرہ کی کوئی سی طاق رات ہے۔
۴۷۰- س: روزہ فرض کرنے میں کون سی مصلحت رکھی گئی ہے؟
ج: تاکہ تقویٰ کی صفت پیدا ہو۔ (البقرہ:۱۸۳)
۴۷۱- س: اللہ نے تجارت کو حلال قرار دیا ہے مگر ایک ایسی ہی چیز کو حرام قرار دیا ہے بتایئے وہ کون سی چیز ہے؟
ج: سود۔
۴۷۲- س: کیا زکوٰۃ مال کو بڑھاتی ہے اور سود لینے سے مال نہیں بڑھتا؟

Marfat.com

ج: ''جو سود تم دیتے ہو تاکہ لوگوں کے اموال میں شامل ہو کر وہ بڑھ جائے اللہ کے نزدیک وہ نہیں بڑھتا اور جو زکوٰۃ تم اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے ارادے سے دیتے ہو اسی کے دینے والے درحقیقت اپنے مال بڑھاتے ہیں''۔ (الرّوم:۳۹)

۴۷۳۔ س: رزق کی تقسیم کے متعلق اللہ پاک کا کیا ارشاد ہے؟

ج: ''اے نبی ﷺ ان سے کہو رب جسے چاہتا ہے کشادہ رزق دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تلا عطا کرتا ہے، مگر اکثر لوگ اس کی حقیقت نہیں جانتے''۔ (سبا:۳۶)

۴۷۴۔ س: بڑے بڑے گمراہوں کی نشانی بتایئے؟

ج: ''(بھلا کچھ ٹھکانا ہے اس شخص کی گمراہی کا) جس کے لیے اس کا بُرا عمل خوش نما بنا دیا گیا ہو اور وہ اسے اچھا سمجھ رہا ہو۔'' (فاطر:۸)

۴۷۵۔ س: وہ کون ہے جو آسمانوں اور زمین کی ہر پوشیدہ چیز سے واقف ہے اور سینے کے چھپے ہوئے راز کو جانتا ہے؟

ج: اللہ پاک۔

۴۷۶۔ س: اللہ انسانوں کو ان کے کرتوتوں پر کب پکڑتا ہے؟

ج: ''اگر کہیں وہ لوگوں کو ان کے لیے کرتوتوں پر پکڑتا تو زمین پر کسی متنفس کو جیتا نہ چھوڑتا، مگر وہ انہیں ایک مقررہ وقت تک کے لیے مہلت دے رہا ہے پھر جب ان کا وقت پورا ہو گا تو اللہ اپنے بندوں کو دیکھ لے گا''۔ (فاطر:۴۷)

۴۷۷۔ س: قارون کو زمین میں دھنسا دینے کے متعلق اللہ پاک نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟

ج: ''آخر کار ہم نے اسے اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا، پھر کوئی اس کے حامیوں کا گروہ نہ تھا جو اللہ کے مقابلہ میں اس کی مدد کو آتا اور نہ وہ خود اپنی مدد آپ کر سکا''۔ (القصص:۸۱)

۴۷۸۔ س: اولاد اپنے والدین کی نافرمانی کب کر سکتی ہے؟

ج: ''ہم نے انسان کو ہدایت کر دی کہ اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرے، لیکن اگر وہ تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسے (معبود) کو شریک ٹھہرائے جسے تو (میرے شریک کی حیثیت سے) نہیں جانتا تو ان کی اطاعت نہ کرے''۔ (العنکبوت:۸)

Marfat.com

۴۷۹۔ س: اللہ پاک نے سورہ العنکبوت کی آیت ۴۰ میں فرمایا ہے؟
"آخر کار ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ میں پکڑا، پھر ان میں سے کسی پر ہم نے پتھراؤ کرنے والی ہوا بھیجی اور کسی کو زبردست دھماکے نے آلیا اور کسی کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور کسی کو غرق کر دیا۔ اللہ ان پر ظلم کرنے والا نہ تھا مگر وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے" یہ کون لوگ تھے؟

ج: پتھراؤ کرنے والی ہوا تو قوم عاد پر بھیجی گئی جن پر مسلسل سات رات اور آٹھ دن تک ہوا کا طوفان برپا رہا۔ دھماکے نے قوم ثمود کو تباہ کیا۔ قارون کو زمین میں دھنسا دیا۔ اور فرعون اور ہامان کو پانی میں غرق کر دیا۔

۴۸۰۔ س: نماز کس چیز سے روکتی ہے؟
ج: نماز فحش اور برے کاموں سے روکتی ہے۔ (العنکبوت:۱)

۴۸۱۔ س: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق اللہ پاک نے پڑھنے اور لکھنے کے متعلق کیا ارشاد فرمایا ہے؟

ج: "(اے نبی ﷺ) تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے۔ نہ اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے۔ اگر ایسا ہوتا تو باطل پرست لوگ شک میں پڑ سکتے تھے"۔ (العنکبوت:۴۸)

۴۸۲۔ س: اللہ پاک نے زندگی کا اصلی گھر کس کو بتایا ہے؟
ج: "اور یہ دنیا کی زندگی کچھ نہیں ہے مگر ایک کھیل اور دل کا بہلاوا۔ اصل زندگی کا گھر تو دارِ آخرت ہے کاش یہ لوگ جانتے" (العنکبوت:۶۴)

۴۸۳۔ س: اللہ پاک نے بیویاں کس لیے پیدا کی ہیں؟
ج: "اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے بیویاں بنائیں تاکہ تم ان کے پاس سکون حاصل کرو اور تمہارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کر دی۔ یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں۔ (الروم: ۲۱)

۴۸۴۔ س: اللہ کی ان دو نشانیوں کا ذکر کیجیے جن سے ہر آدمی کا واسطہ پڑتا ہے؟
ج: رات کو سونا اور دن کو رزق تلاش کرنا۔ (الروم:۲۴)

Marfat.com

۴۸۵۔ س: انسان جن چیزوں کو نہیں جانتا ان میں سے چند کا ذکر اللہ پاک نے سورہ لقمٰن کی آیت ۳۴ میں کیا ہے بتایئے وہ کون کون سی ہیں؟

ج: "اس گھڑی (قیامت) کا علم اللہ ہی کے پاس ہے وہی بارش برساتا ہے وہی جانتا ہے کہ ماؤں کے پیٹوں میں کیا پرورش پا رہا ہے کوئی متنفس نہیں جانتا کہ کل وہ کیا کمائی کرنے والا ہے اور نہ کسی شخص کو یہ خبر ہے کہ کس سرزمین میں اس کی موت آنی ہے۔ اللہ ہی سب کچھ جاننے والا اور باخبر ہے"

۴۸۶۔ س: اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فیصلہ کر دینے کے بعد کیا کسی کو خود اپنی مرضی سے فیصلہ کرنے کا اختیار ہے؟

ج: "کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو یہ حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول ﷺ کسی معاملے کا فیصلہ کر دے تو پھر اُسے اپنے اس معاملے میں خود فیصلہ کرنے کا اختیار حاصل رہے اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کرے تو وہ صریح گمراہی میں پڑ گیا۔" (الاحزاب ۳۶)

۴۸۷۔ س: اللہ پاک نے کس مطلقہ خاتون کا نکاح خود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کر دیا تھا؟

ج: حضرت زینبؓ سے جب کہ حضرت زید ام بن حارثہ نے انہیں طلاق دے دی تھی۔ (الاحزاب:۳۸)

۴۸۸۔ س: جنّوں کو غیب کا علم جاننے کا غرور تھا اس غرور کو اللہ پاک نے کس طرح دور کیا؟

ج: "پھر جب سلیمان پر ہم نے موت کا فیصلہ نافذ کیا تو جنّوں کو اس کی موت کا پتہ دینے والی کوئی چیز اس گھُن کے سوا نہ تھی۔ جو اس کے عصا کو کھا رہا تھا۔ اس طرح جب سلیمان گر پڑا تو جنّوں پر یہ بات کھل گئی کہ اگر وہ غیب کے جاننے والے ہوتے تو اس ذلت کے عذاب میں مبتلا نہ رہتے"۔ (سبا:۱۴)

۴۸۹۔ س: نبیوں کی دعوت کے خلاف سب سے پہلے کون لوگ اٹھ کھڑے ہوتے رہے ہیں؟

ج: "کبھی ایسا نہیں ہوا کہ ہم نے کسی بستی میں ایک خبردار کرنے والا بھیجا ہو اور اس

بستی کے کھاتے پیتے لوگوں نے یہ نہ کہا ہو کہ جو پیغام تم لے کر آئے ہو اس کو ہم نہیں مانتے انہوں نے ہمیشہ یہی کہا کہ ہم تم سے زیادہ مال و اولاد رکھتے ہیں اور ہم ہرگز سزا پانے والے نہیں ہیں"۔ (سبا:۳۴، ۳۵)

۴۹۰۔ س: اللہ پاک نے کن لوگوں کے متعلق فرمایا ہے کہ وہ نصیحت قبول کرتے ہیں؟

ج: "تم تو اسی شخص کو خبردار کر سکتے ہو۔ جو نصیحت کی پیروی کرے اور بے دیکھے خدائے رحمان سے ڈرے اسے مغفرت اور اجر کریم کی بشارت دے دو"۔ (یٰسین:۱۱)

۴۹۱۔ س: اللہ پاک نے کس کس چیز کے جوڑے بنائے ہیں؟

ج: "پاک ہے وہ ذات جس نے جملہ اقسام کے جوڑے پیدا کیے خواہ وہ زمین کی نباتات میں سے ہوں یا خود ان کی اپنی جنس (یعنی نوع انسانی) میں سے یا ان اشیاء میں سے جن کو یہ جانتے تک نہیں ہیں"۔ (یٰسین:۳۴)

۴۹۲۔ س: قیامت کے دن خدا کے حضور میں پیشی سے پہلے کیا ہوگا؟

ج: "پھر ایک صور پھونکا جائے گا۔ اور یکایک یہ اپنے رب کے حضور پیش ہونے کے لیے اپنی قبروں سے نکل پڑیں گے۔ گھبرا کر کہیں گے ارے یہ کس نے ہمیں ہماری خواب گاہ سے اٹھا کھڑا کیا۔ یہ وہی چیز ہے جس کا خدائے رحمان نے وعدہ کیا تھا، اور رسولوں کی بات سچی تھی۔ ایک ہی زور کی آواز ہوگی اور سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کر دیئے جائیں گے"۔ (یٰسین:۵۱، ۵۳)

۴۹۳۔ س: مجرموں کو قیامت کے دن کیا حکم ہوگا؟

ج: "اور مجرموں آج تم چھٹ کر الگ ہو جاؤ"۔ (یٰسین:۵۹)

۴۹۴۔ س: قیامت کے روز انسانی اعضاء سے گواہی لینے کے لیے کیا کیا جائے گا؟

ج: "آج ہم ان کے منہ بند کیے دیتے ہیں ان کے ہاتھ ہم سے بولیں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے۔ کہ یہ دنیا میں کیا کمائی کرتے رہے ہیں" (یٰسین:۶۵)

۴۹۵۔ س: اللہ پاک اگر کچھ کرنا چاہیں تو کیا کرتے ہیں؟

ج: "وہ جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس کا کام بس یہ ہے کہ اسے حکم دے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے۔ پاک ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا مکمل اقتدار ہے اور اسی کی

طرف تم پلٹائے جانے والے ہو۔" (یٰسین:۸۲-۸۳)

۴۹۶- س: اللہ پاک نے آسمان دنیا کو کس چیز سے آراستہ کیا ہے؟

ج: "ہم نے آسمان دنیا کو تاروں کی زینت سے آراستہ کیا ہے"۔ (الصّٰفّٰت:۶)

۴۹۷- س: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جب اپنے فرزند حضرت اسماعیل علیہ السلام سے کہا کہ بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں اب بتا تیرا کیا خیال ہے تو انہوں نے کیا جواب دیا؟

ج: "ابا جان- جو کچھ آپ کو حکم دیا جا رہا ہے اسے کر ڈالئے آپ انشاء اللہ مجھے صابروں میں سے پائیں گے۔" (الصّٰفّٰت:۱۰۲)

۴۹۸- س: انسان اپنی زندگی کی مہلت پوری کر کے آخر کار کہاں جائے گا؟

ج: "آخر کار تم سب کو اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے پھر وہ تمہیں بتا دے گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو وہ تو دلوں کا حال تک جانتا ہے"۔ (الزمر:۷)

۵۰۰- س: قرآن مجید کی سب سے زیادہ رحمت والی آیت کا ترجمہ لکھیے یہ کون سی سورت میں ہے؟

ج: "(اے نبی ﷺ) کہہ دو کہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ- یقیناً اللہ سارے گناہ معاف کر دیتا ہے وہ تو غفورٌ رحیم ہے- (الزّمر:۵۳) (اس آیت میں اللہ پاک نے گناہگاروں کو بھی عبادی (میرے بندے) کہہ کر پکارا ہے اور فرمایا ہے کہ اگر تم توبہ کر لو تو میں تمہارے سارے گناہ معاف کر دوں گا-)

۵۰۱- س: قیامت کے روز کن لوگوں کے منہ کالے ہوں گے؟

ج: "آج جن لوگوں نے خدا پر جھوٹ باندھے ہیں قیامت کے روز تم دیکھو گے کہ ان کے منہ کالے ہوں گے۔" (الزمر:۶۰)

۵۰۲- س: قیامت کے روز زمین اور آسمان کہاں ہوں گے؟

ج: "قیامت کے روز پوری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے دست راست میں لپٹے ہوئے ہوں گے- پاک اور بالاتر ہے وہ اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں"- (الزمر:۶۷)

Marfat.com

۵۰۳- س: قیامت کے روز کیا ہو گا؟

ج: پھر ایک دوسرا صور پھونکا جائے گا اور یکایک سب کے سب اٹھ کر دیکھنے لگیں گے- زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی- کتاب اعمال لاکر رکھ دی جائے گی- انبیاء اور تمام گواہ حاضر کروائے جائیں گے، لوگوں کے درمیان ٹھیک حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہ ہو گا اور ہر متنفس کو جو کچھ بھی اس نے عمل کیا تھا- اس کا پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا- لوگ جو کچھ بھی کرتے ہیں، اللہ اس کو خوب جانتا ہے (الزمر ۶۹:۷۰)

۵۰۴- س: دوزخ اور جنت کے دروازے کب کھولے جائیں گے؟

ج: دوزخ کے دروازے اس وقت کھولے جائیں گے جب دوزخیوں کے گروہ وہاں پہنچیں گے، مگر جنت کے دروازے جنتیوں کے وہاں پہنچنے سے پہلے ہی کھول دیئے جائیں گے- (الزمر)

۵۰۵- س: اللہ کی آیات میں جھگڑا کون لوگ کرتے ہیں؟

ج: اللہ کی آیات میں جھگڑے نہیں کرتے، مگر صرف وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے- (المومن:۴)

۵۰۶- س: عرش کے گرد و پیش رہنے والے فرشتے مومنوں کے حق میں کیا دعائیں مانگتے ہیں؟

ج: "اے ہمارے رَبّ تو اپنی رحمت اور اپنے علم کے ساتھ ہر چیز پر چھایا ہوا ہے، پس معاف کر دے اور عذاب دوزخ سے بچالے- ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی ہے اور تیرا راستہ اختیار کر لیا ہے، اے ہمارے رَبّ اور داخل کر ان کو ہمیشہ رہنے والی ان جنتوں میں جن کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے اور ان کے والدین اور بیویوں اور اولاد میں جو صالح ہوں- (اُن کو بھی وہاں ان کے ساتھ ہی پہنچا دے) تو بلاشبہ قادر مطلق اور حکیم ہے اور بچا دے ان کو برائیوں سے- جس کو تو نے قیامت کے دن برائیوں سے بچا دیا- اس پر تو نے بڑا رحم کیا یہی بڑی کامیابی ہے-" (المومن ۷-۹)

۵۰۷- س: قیامت کے دن جب اللہ پاک پوچھے گا آج بادشاہی کس کی ہے تو کون کیا جواب دے گا؟

Marfat.com

ج: (سارا عالم پکار اٹھے گا) اللہ واحد و قہار کی۔ (المومن ۱۶)

۵۰۸۔ س: نگاہوں کی چوری اور سینوں کے راز سے کون واقف ہے؟

ج: اللہ نگاہوں کی چوری تک سے واقف ہے اور وہ راز جانتا ہے جو سینوں نے چھپا رکھے ہیں۔ (المومن ۱۹)

۵۰۹۔ س: کس نے اپنے کون سے وزیر سے کہا تھا کہ میرے لیے ایک بلند عمارت بنا تاکہ میں راستوں تک پہنچ سکوں آسمانوں کے راستوں تک اور موسیٰ کے خدا کو جھانک کر دیکھوں؟

ج: فرعون نے اپنے وزیر ہامان سے کہا تھا۔

۵۱۰۔ س: گھمنڈ میں آکر دعا نہ مانگنے اور عبادت نہ کرنے والوں کا کیا حشر ہو گا؟

ج: تمہارا رب کہتا ہے "مجھے پکارو۔ میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا، جو لوگ گھمنڈ میں آکر میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں، ضرور وہ ذلیل و خوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔" (المومن ۶۰)

۵۱۱۔ س: اللہ پاک نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے متعلق کیا اعلان کرنے کا حکم دیا تھا؟

ج: اے نبی ﷺ ان سے کہو میں تو ایک بشر ہوں، تم جیسا۔ مجھے وحی کے ذریعہ سے بتایا جاتا ہے کہ تمہارا خدا تو بس ایک ہی خدا ہے، لہٰذا تم سیدھے اس کا رخ اختیار کرو اور اس سے معافی چاہو۔" (حٰم السجدہ ۶)

۵۱۲۔ س: جن لوگوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے اور پھر وہ اس پر ثابت قدم رہے۔ فرشتے ان کے متعلق کیا کہتے ہیں؟

ج: "یقیناً ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں کہ "نہ ڈرو، نہ غم کرو اور خوش ہو جاؤ اس جنت کی بشارت سے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔ ہم اس دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے ساتھی ہیں اور آخرت میں بھی۔ وہاں جو کچھ تم چاہو گے تمہیں ملے گا اور ہر چیز جس کی تم تمنا کرو گے، وہ تمہاری ہو گی۔ یہ ہے سامانِ ضیافت اس ہستی کی طرف سے جو غفور اور رحیم ہے۔" (حٰم السجدہ ۳۰-۳۱)

۱۵۳۔ س: سب سے اچھی بات کس آدمی کی ہے؟

Marfat.com

ج: "اور اس شخص کی بات سے اچھی بات اور کس کی ہو گی جس نے اللہ کی طرف بلایا اور نیک عمل کیا اور کہا کہ میں مسلمان ہوں۔" (حٰمٓ السجدہ ۳۳)

۵۱۴- س: دشمن کو جگری دوست بنانے کے لیے قرآن مجید نے کون سا فارمولا بتایا ہے؟

ج: "اور اے نبی ﷺ، نیکی اور بدی یکساں نہیں ہیں، تم بدی کو اس نیکی سے دفع کرو جو بہترین ہو۔ تم دیکھو گے کہ تمہارے ساتھ جس کی عداوت پڑی ہوئی تھی، وہ جگری دوست بن گیا ہے۔ یہ صفت نصیب نہیں ہوتی، مگر ان لوگوں کو جو صبر کرتے ہیں اور یہ مقام حاصل نہیں ہوتا، مگر ان لوگوں کو جو بڑے نصیبے والے ہیں۔" (حٰمٓ السجدہ ۳۴-۳۵)

۵۱۵- س: اگر تم کبھی شیطان کی طرف سے اُکساہٹ محسوس کرو تو کیا کرنا چاہیے؟

ج: "اور اگر تم شیطان کی طرف سے کوئی اُکساہٹ محسوس کرو تو اللہ کی پناہ مانگ لو، وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔" (حٰمٓ السجدہ ۳۶)

س: فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ ساتھ زمین والوں کے لیے کیا کرتے ہیں؟

ج: "فرشتے اپنے رَبّ کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کر رہے ہیں اور زمین والوں کے حق میں درگزر کی درخواستیں لیے جاتے ہیں۔ آگاہ رہو حقیقت میں اللہ غفور و رحیم ہی ہے۔" (الشوریٰ ۵)

۵۱۶- س: انسانوں اور جانوروں کی نسلیں بڑھانے کے لیے اللہ پاک نے کیا انتظام کیا ہے؟

ج: "جس نے تمہاری اپنی جنس سے تمہارے لیے جوڑے پیدا کیے اور اسی طرح جانوروں میں بھی انہی کے ہم جنس جوڑے بنائے اور اس طریقہ سے وہ تمہاری نسلیں پھیلاتا ہے۔" (الشوریٰ:۱۱)

۵۱۷- س: دنیا اور آخرت کے چاہنے والوں کے لیے کیا طریقہ کار اللہ پاک نے مقرر فرمایا ہے؟

ج: "جو کوئی آخرت کی کھیتی چاہتا ہے اس کی کھیتی کو ہم بڑھاتے ہیں اور جو دنیا کی کھیتی چاہتا ہے، اسے دنیا ہی میں دیتے ہیں، مگر آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہے۔"

Marfat.com

(الشوریٰ ۲۰)

۵۱۸- س: اگر اللہ سب بندوں کو کھلا رزق دے دیتا تو کیا ہوتا؟

ج: "اگر اللہ اپنے سب بندوں کو کھلا رزق دے دیتا تو وہ زمین میں سرکشی کا طوفان برپا کر دیتے، مگر وہ ایک حساب سے جتنا چاہتا ہے، نازل کرتا ہے، یقیناً اللہ اپنے بندوں سے باخبر ہے اور ان پر نگاہ رکھتا ہے۔" (الشوریٰ ۲۷)

۵۱۹- س: اللہ پاک نے لوگوں کو لڑکے یا لڑکیاں دینے کے متعلق کیا ارشاد فرمایا ہے؟

ج: "اللہ زمین اور آسمانوں کی بادشاہی کا مالک ہے جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہتا ہے لڑکیاں دیتا ہے، جسے چاہتا ہے لڑکے دیتا ہے، جسے چاہتا ہے لڑکے اور لڑکیاں ملا جلا کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بانجھ کر دیتا ہے وہ سب کچھ جانتا اور ہر چیز پر قادر ہے۔" (الشوریٰ ۴۹-۵۰)

۵۲۰- س: سواری پر بیٹھتے وقت کیا کہنا چاہیئے؟

ج: "اور جس نے تمہارے لیے، کشتیوں اور جانوروں کو سواری بنایا تاکہ تم ان کی پشت پر چڑھو اور جب ان پر بیٹھو، تو اپنے رب کا احسان یاد کرو اور کہو کہ "پاک ہے وہ جس نے ہمارے لیے ان چیزوں کو مسخر کر دیا۔ ورنہ ہم انہیں قابو میں لانے کی طاقت نہ رکھتے تھے اور ایک روز ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے۔" (الزخرف ۱۲-۱۴)

۵۲۱- س: جو شخص رحمان کے ذکر سے غفلت برتتا ہے اس پر کون مسلط ہو جاتا ہے؟

ج: "جو شخص رحمان کے ذکر سے تغافل برتتا ہے ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے اور وہ اس کا رفیق بن جاتا ہے۔ یہ شیاطین ایسے لوگوں کو راہ راست پر آنے سے روکتے ہیں اور وہ اپنی جگہ پر یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ٹھیک جا رہے ہیں۔ آخر کار جب یہ شخص ہمارے ہاں پہنچے گا تو اپنے شیطان سے کہے گا۔ کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا، تو تو بدترین ساتھی نکلا۔ اس وقت ان سے کہا جائے گا کہ جب تم ظلم کر چکے تو آج یہ بات تمہارے لیے کچھ بھی نافع نہیں ہے کہ تم اور تمہارے شیاطین عذاب میں مشترک ہیں۔" (الزخرف ۳۶-۳۹)

۵۲۲- س: جو شخص اپنی خواہش نفس کو اپنا خدا بنا لیتا ہے (یعنی اپنی ہی خواہش اور

Marfat.com

مرضی کو سب کچھ سمجھتا ہے) اس کے ساتھ اللہ پاک کیا سلوک کرتے ہیں؟
ج: "پھر کیا تم نے کبھی اس شخص کے حال پر بھی غور کیا، جس نے اپنی خواہش نفس کو اپنا خدا بنالیا اور اللہ نے علم کے باوجود اسے گمراہی میں پھینک دیا۔ اور اس کے دل اور کانوں پر مہر لگادی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔ اللہ کے بعد اب اور کون ہے جو اسے ہدایت دے کیا تم لوگ کوئی سبق نہیں لیتے۔" (الجاثیہ:۲۳)

۵۲۳۔ س: کیا دوزخی معافی مانگ سکیں گے؟
ج: اور ان (دوزخیوں) سے کہہ دیا جائے گا کہ "آج ہم بھی اسی طرح تمہیں بھلائے دیتے ہیں، جس طرح تم اس دن کی ملاقات کو بھول گئے تھے، تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے اور کوئی تمہاری مدد کرنے والا نہیں ہے، یہ تمہارا انجام اس لیے ہوا ہے کہ تم نے اللہ کی آیات کا مذاق بنالیا تھا اور تمہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال دیا تھا، لہٰذا آج نہ یہ لوگ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ ان سے کہا جائے گا کہ معافی مانگ کر اپنے رب کو راضی کرو" (الجاثیتہ ۳۴-۳۷)

۵۲۴۔ س: سب سے زیادہ بہکا ہوا شخص کون ہے؟
ج: "آخر اس شخص سے زیادہ بہکا ہوا انسان اور کون ہوگا، جو اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکارے جو قیامت تک اسے جواب نہیں دے سکتے، بلکہ اس سے بھی بے خبر ہیں کہ پکارنے والے ان کو پکار رہے ہیں۔" (الاحقاف:۵)

۵۲۵۔ س: غم اور خوف سے نجات پانے والے لوگ کون ہیں؟
ج: "یقیناً جن لوگوں نے کہہ دیا کہ اللہ ہی ہمارا رب ہے پھر اس پر جم گئے۔ ان کے لیے نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ ایسے سب لوگ جنت میں جانے والے ہیں، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے، اپنے ان اعمال کے بدلے میں جو وہ دنیا میں کرتے رہے ہیں۔" (الاحقاف ۱۳-۱۴)

۵۲۶۔ س: طائف سے واپسی پر جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم راستہ میں نخلہ کے مقام پر عشاء یا فجر یا تہجد کی نماز میں قرآن مجید کی تلاوت فرما رہے تھے تو وہاں سے گزرنے والے جنوں کے ایک گروہ نے اس ساری قرأت کو سنا اور پھر اپنی قوم میں واپس آکر کیا کہا؟

ج: انہوں نے جاکر کہا "اے ہماری قوم کے لوگو! ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے۔ تصدیق کرنے والی ہے اپنے سے پہلے آئی ہوئی کتابوں کی، رہنمائی کرتی ہے حق اور راہ راست کی طرف۔ اے ہماری قوم کے لوگو! اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول کرلو اور اس پر ایمان لے آؤ، اللہ تمہارے گناہوں سے درگزر فرمائے گا اور تمہیں عذاب علیم سے بچادے گا۔" (الاحقاف ۳۰-۳۱)

۵۲۷- س: اللہ کے دین کو ناپسند کرنے والوں کے ساتھ فرشتے ان کی جان نکالتے وقت کیا سلوک کریں گے؟

ج: "پھر اس وقت کیا حال ہو گا، جب فرشتے ان کی روحیں قبض کریں گے اور ان کے منہ اور پیٹھوں پر مارتے ہوئے انہیں لے جائیں گے۔ (محمدؐ ۲۷)

۵۲۸- س: حدیبیہ میں بیعت کرنے والوں کے متعلق اللہ پاک نے کیا فرمایا؟

ج: "اے نبی ﷺ، جو لوگ تم سے بیعت کر رہے تھے۔ وہ دراصل اللہ سے بیعت کر رہے تھے۔ ان کے ہاتھ پر اللہ کا ہاتھ تھا، اب جو اس عہد کو توڑے گا۔ اس کی عہد شکنی کا وبال اس کی اپنی ہی ذات پر ہو گا اور جو اس عہد کو وفا کرے گا، جو اس نے اللہ سے کیا ہے اللہ عنقریب اس کو بڑا اجر عطا فرمائے گا۔" (الفتح-۱۰)۔

۵۲۹- س: حدیبیہ میں بیعت کے موقع پر اللہ پاک نے مومنوں کے لیے کیا ارشاد فرمایا ہے؟

ج: "اللہ مومنوں سے خوش ہو گیا، جب وہ درخت کے نیچے تم سے بیعت کر رہے تھے۔ ان کے دلوں کا حال اس کو معلوم تھا۔ اس لیے اس نے ان پر سکینت نازل فرمائی ان کو انعام میں قریبی فتح بخشی اور بہت سا مال غنیمت انہیں عطا کر دیا، جسے وہ عنقریب حاصل کریں گے۔" (الفتح ۱۸-۱۹)

۵۳۰- س: حدیبیہ کے مقام پر مسلمانوں کی کافروں سے جنگ نہیں ہوئی تھی، لیکن اگر جنگ ہو جاتی تو قرآن مجید کے مطابق اس جنگ کا کیا فیصلہ ہوتا؟

ج: "یہ کافر لوگ اگر اس وقت تم سے لڑ گئے ہوتے تو یقیناً پیٹھ پھیر جاتے اور کوئی حامی و مددگار نہ پاتے۔" (الفتح ۲۲)

۵۳۱- س: سورہ الفتح کی آیت نمبر ۲۹ میں اللہ پاک نے ان لوگوں کی کیا نشانی بتائی

Marfat.com

ہے، جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی ہیں؟

ج: "محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کفار پر سخت اور آپس میں رحیم ہیں۔"

۵۳۲۔ س: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بات کرتے وقت مومنوں کو کیسی آواز نکالنے کا حکم ہے؟

ج: "اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اپنی آواز نبی کی آواز سے بلند نہ کرو اور نہ نبی ﷺ کے ساتھ اونچی آواز سے بات کیا کرو، جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے سے کرتے ہو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارا کیا کرایا سب غارت ہو جائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔" (الحجرات۔۲)

۵۳۳۔ س: کفار حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق کون سی دو باتوں پر زیادہ حیرت کا اظہار کیا کرتے تھے؟

ج: "بلکہ ان لوگوں کو تعجب اس بات پر ہوا کہ ایک خبردار کرنے والا خود انہی میں سے ان کے پاس آگیا، پھر منکرین کہنے لگے یہ تو عجیب بات ہے کیا جب ہم مرجائیں گے اور خاک ہو جائیں گے۔ (تو دوبارہ اٹھائے جائیں گے)؟ یہ واپسی تو عقل سے بعید ہے (قٓ۔۴)

۵۳۴۔ س: انسان کی رگ جان سے بھی زیادہ کون قریب ہے؟

ج: اللہ پاک (قٓ۔۱۶)

۵۳۵۔ س: قیامت کے دن جہنم سے کیا پوچھا جائے گا اور وہ کیا جواب دے گی؟

ج: "وہ دن جبکہ ہم جہنم سے پوچھیں گے کیا تو بھر گئی؟ اور وہ کہے گی کیا اور کچھ ہے؟" (قٓ ۳۰)

۵۳۶۔ س: انسان اور جن کی پیدائش کا اللہ پاک نے کیا مقصد متعین فرمایا؟

ج: میں نے جن اور انسانوں کو اس کے سوا کسی کام کے لیے پیدا نہیں کیا ہے کہ وہ میری بندگی کریں۔" (الذّٰریٰت ۵۶)

۵۳۷۔ س: وہ کون سی سورت ہے جسے حضور نبی اکرم صلی اللہ نے پہلی بار کفار کے مجمع میں (حرم میں) سنایا تھا؟

Marfat.com

ج: سورہ النّجم

۵۳۸- س: وہ کون سی سورۃ ہے، جسے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلی بار کفار کے ہجوم میں (حرم میں) سنایا تو کفار بھی تاثیر کلام کی وجہ سے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سجدہ کی آیت پر سجدہ میں گر گئے تھے۔

ج: سورۃ النّجم۔

۵۳۹- س: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کس شخص کے سمجھانے پر اپنا وقت ضائع کرنے سے منع فرما دیا تھا؟

ج: "پس اے نبی ﷺ! جو شخص ہمارے ذکر سے منہ پھیرتا ہے اور دنیا کی زندگی کے سوا جسے کچھ مطلوب نہیں ہے، اسے اس کے حال پر چھوڑ دو۔" (النجم ۲۹)

۵۴۰- س: یہ دعا کس نبی نے کی تھی، "میں مغلوب ہو چکا ہوں، اب تو ان سے انتقام لے"۔

ج: یہ حضرت نوح علیہ السلام کی دعا تھی، جب قوم نے انہیں بار بار جھوٹا اور دیوانہ کہا اور جھڑکا تو آپ نے یہ دعا کی اور اللہ نے اس قوم کو پانی کے طوفان سے غرق کر دیا۔ (القمر ۱۰)

۵۴۱- س: جو لوگ حضرت لوط علیہ السلام کے گھر میں فرشتوں کو نوجوان لڑکوں کی صورت میں دیکھ کر ان کے ہاں اس لیے گھس گئے تھے کہ ان مہمانوں کو نکال کر لے جائیں، ان کا کیا حشر ہوا؟

ج: یکایک ان کی آنکھیں اندھی ہو گئیں۔

۵۴۲- س: اللہ پاک نے آخرت میں دو باغ دینے کا وعدہ کس سے کیا ہے؟

ج: اور ہر اس شخص کے لیے جو اپنے رب کے حضور پیش ہونے کا خوف رکھتا ہو دو باغ ہیں۔" (الرّحمٰن ۴۶)

۵۴۳- س: جنتیوں کے بیٹھنے کے لیے اللہ پاک نے خاص طور پر کس چیز کا ذکر کیا ہے؟

ج: "وہ جنتی سبز قالینوں اور نفیس اور نادر فرشوں پر تکیئے لگا کے بیٹھیں گے۔" (الرّحمٰن ۷۶)

۵۴۴- س: بیروں اور کیلوں کا ذکر کس سورۃ میں آتا ہے؟

ج: سورہ الواقعہ آیات ۲۸-۲۹

۵۴۵- س: اللہ پاک نے نطفہ سے بچہ پیدا کرنے کے متعلق کیا ارشاد فرمایا ہے، جس پر کفار کو غور کرنے کے لیے کہا گیا ہے؟

ج: "کبھی تم نے غور کیا، یہ نطفے جو تم ڈالتے ہو اس سے بچہ تم بناتے ہو یا اس کے بنانے والے ہم ہیں۔ (الواقعہ ۵۸-۵۹)

۵۴۶- س: انسان کو یہ یاد دلانے کے لیے کہ وہ اللہ پاک کا محکوم ہے، کس چیز کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی ہے؟

ج: "اب اگر تم کسی کے محکوم نہیں ہو اور اپنے اس خیال میں سچے ہو تو جبر کرنے والے کی جان حلق تک پہنچ چکی ہوتی ہے اور تم آنکھوں دیکھ رہے ہوتے ہو کہ وہ مر رہا ہے، اس وقت اس کی نکلتی ہوئی جان کو واپس کیوں نہیں لے آتے؟ اس وقت تمہاری بہ نسبت ہم اس کے زیادہ قریب ہوتے ہیں، مگر تم کو نظر نہیں آتے۔" (الواقعہ ۸۳-۸۷)

۵۴۷- س: اللہ کو قرض دینے سے کیا مراد ہے؟

ج: اللہ کی راہ میں رقم خرچ کرنا۔

۵۴۸- س: دلوں کے پگھلنے کے متعلق مومنین سے کیا توقع کی گئی ہے؟

ج: "کیا ایمان لانے والوں کے لیے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر سے پگھلیں اور اس کے نازل کردہ حق کے آگے جھکیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں، جنہیں پہلے کتاب دی گئی تھی، پھر ایک یہی مدت ان پر گزر گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے اور آج ان میں سے اکثر فاسق بنے ہوئے ہیں۔" (الحدید ۱۶)

۵۴۹- س: دنیا کی زندگی کے متعلق کیا ارشاد فرمایا گیا ہے؟

ج: "خوب جان لو کہ یہ دنیا کی زندگی اس کے سوا کچھ نہیں کہ ایک کھیل اور دل لگی اور ظاہری ٹیپ ٹاپ اور تمہارا آپس میں ایک دوسرے پر فخر جتانا اور مال و اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا ہے۔" (الحدید ۲۰)

۵۵۰- س: اللہ نے اپنی پارٹی والے لوگوں کی کیا نشانی بتائی ہے؟

Marfat.com

ج: "تم کبھی یہ نہ پاؤ گے کہ جو لوگ اللہ اور آخرت پر ایمان رکھنے والے ہیں؛ وہ ان لوگوں سے محبت کرتے ہوں، جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی ہے، خواہ وہ ان کے باپ ہوں اُن کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے اہل خاندان۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان ثبت کر دیا ہے اور اپنی طرف سے ایک روح عطا کر کے ان کو قوت بخشی ہے۔ وہ ان کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا۔ اور وہ اللہ سے راضی ہوئے وہ اللہ کی پارٹی کے لوگ ہیں۔ خبردار رہو اللہ کی پارٹی والے ہی فلاح پانے والے ہیں۔" (الحدید ۲۲)

قرآن مجید اور غور و فکر

۵۵۱۔ س: شیطان انسان کو کفر کرنے کے متعلق کیا کہتا ہے؟

ج: "ان کی مثال شیطان کی سی ہے کہ پہلے وہ انسان سے کہتا ہے کہ کفر کر اور جب انسان کفر کر بیٹھتا ہے، تو وہ کہتا ہے کہ میں تجھ سے بری الذمہ ہوں، مجھے تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے، پھر دونوں کا انجام یہ ہوتا ہے کہ ہمیشہ کے لیے جہنم میں جائیں اور ظالموں کی یہی جزا ہے۔" (الحشر ۱۶-۱۷)

۵۵۲۔ س: بیعت النساء میں کون کون سی باتیں شامل تھیں؟

ج: اے نبی ﷺ! جب تمہارے پاس مومن عورتیں بیعت کرنے کے لیے آئیں اور اس بات کا عہد کریں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کریں گی، چوری نہ کریں گی، زنا نہ کریں گی، اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گی، اپنے ہاتھ پاؤں کے آگے کوئی بہتان گھڑ کر نہ لائیں گی اور کسی امر بالمعروف میں تمہاری نافرمانی نہ کریں گی، تو ان سے بیعت لے لو اور ان کے حق میں اللہ سے دعائے مغفرت کرو۔ (الممتحنۃ:۱۲)

۵۵۳۔ س: بات کہنے اور کرنے کے متعلق ارشاد الٰہی کیا ہے؟

ج: "اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، تم کیوں وہ بات کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو؟ اللہ کے نزدیک یہ سخت ناپسندیدہ حرکت ہے کہ تم کہو وہ بات جو کرتے نہیں۔" (الصف ۲-۳)

۵۵۴۔ س: اللہ کی تسبیح کون کرتا ہے؟

Marfat.com

ج: "اللہ کی تسبیح کر رہی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر وہ چیز جو زمین میں ہے- بادشاہ ہے- قدوس ہے، زبردست اور حکیم ہے-" (الجمعۃ-۱)

۵۵۵- س: نماز جمعہ کی اذان سن کر کیا کرنے کا حکم ہے؟

ج: "اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، جب پکارا جائے نماز کے لیے جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو- یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے، اگر تم جانو- پھر جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتے رہو، شاید کہ تمہیں فلاح نصیب ہو جائے-" (الجمعۃ ۹-۱۰)

۵۵۶- س: منافق قسمیں کھا کھا کر کہتے تھے کہ آپ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے نبی ہیں مگر اللہ پاک نے ان (منافقوں) کے متعلق کیا ارشاد فرمایا ہے؟

ج: "اے نبی! جب یہ منافق تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ یقیناً اللہ کے رسول ہیں- ہاں اللہ جانتا ہے کہ تم ضرور اس کے رسول ہو- مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافق قطعی جھوٹے ہیں-" (المنٰفقون-۱)

۵۵۷- س: اللہ پاک نے مدینہ کے ایک گروہ کے متعلق حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دعائے مغفرت کرنے سے منع فرما دیا تھا، بتائیے وہ کون تھے؟

ج: یہ منافق تھے، جن کے متعلق اللہ پاک نے فرمایا:

"اے نبی ﷺ! تم چاہے ان کے لیے مغفرت کی دعا کرو یا نہ کرو ان کے لیے یکساں ہے- اللہ ہرگز انہیں معاف نہیں کرے گا- اللہ فاسق لوگوں کو ہرگز ہدایت نہیں دیتا-" (المنٰفقون ۶)

۵۵۸- س: غزوہ بنی المصطلق میں عبداللہ بن ابی رئیس المنافقین نے مسلمانوں کے متعلق اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق اپنے منافق ساتھیوں سے کیا کہا تھا؟

ج: "یہ وہی لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ رسول کے ساتھیوں پر خرچ کرنا بند کر دو، تاکہ یہ منتشر ہو جائیں، حالانکہ زمین اور آسمانوں کے خزانوں کا مالک اللہ ہی ہے، مگر یہ منافق سمجھتے نہیں ہیں، یہ کہتے ہیں کہ ہم مدینے واپس پہنچ جائیں تو جو عزت والا ہے وہ ذلیل کو وہاں سے نکال باہر کرے گا-" (المنٰفقون ۷-۸)

۵۵۹- س: انسان کو اللہ کی یاد سے غافل کر دینے کے متعلق اللہ پاک نے خاص طور

Marfat.com

پر کن دو چیزوں کا نام لیا ہے؟

ج: "اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، تمہارے مال اور تمہاری اولادیں تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دیں، جو لوگ ایسا کریں گے وہی خسارے میں رہنے والے ہیں۔" (المنفقون ۹)

۵۶۰۔ س: مصیبت کس وجہ سے آتی ہے؟

ج: "کوئی مصیبت کبھی نہیں آتی، مگر اللہ کے اذن ہی سے آتی ہے، جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا ہو، اللہ اس کے دل کو ہدایت بخشتا ہے اور اللہ کو ہر چیز کا علم ہے۔" (التّغابن ـ ۱۱)

۵۶۱۔ س: اللہ پاک نے مال اور اولاد کے متعلق اور کون سی بات فرمائی ہے؟

ج: "تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو ایک آزمائش ہیں اور اللہ ہی ہے جس کے پاس بڑا اجر ہے۔" (التغابن ۱۵)

۵۶۲۔ س: حاملہ عورتوں کی عدت (طلاق کی صورت میں یا بیوہ ہو جانے کی صورت میں) کب تک ہے؟

ج: جب تک ان کا وضع حمل نہ ہو جائے۔

۵۶۳۔ س: وہ کون سی آگ ہے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے؟

ج: دوزخ کی آگ۔ اللہ پاک فرماتے ہیں "اے لوگو! جو ایمان لائے ہو بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے، جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے، جس پر نہایت تندخو اور سخت گیر فرشتے مقرر ہوں گے، جو کبھی اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم بھی انہیں دیا جاتا ہے اسے بجالاتے ہیں۔" (التّحریم ۶)

۵۶۴۔ س: قرآن مجید میں اللہ پاک نے سورہ التّحریم کی آیات ۱۰ تا ۱۲ میں چند عورتوں کا موازنہ کرتے ہوئے ان کی مثال دی ہے، تاکہ لوگ سبق حاصل کریں، آپ بتائیں وہ کون ہیں؟

ج: "اللہ کافروں کے معاملہ میں نوحؑ اور لوطؑ کی بیویوں کو بطور مثال پیش کرتا ہے، وہ ہمارے دو صالح بندوں کی زوجیت میں تھیں، مگر انہوں نے اپنے ان شوہروں سے خیانت کی اور وہ اللہ کے مقابلہ میں ان کے کچھ بھی نہ کام آسکے۔ دونوں سے کہہ دیا گیا

Marfat.com

کہ جاؤ آگ میں جانے والوں کے ساتھ تم بھی چلی جاؤ۔ اور اہل ایمان کے معاملہ میں اللہ فرعون کی بیوی کی مثال پیش کرتا، جبکہ اس نے دعا کی "اے میرے رب! میرے لیے اپنے ہاں جنت میں ایک گھر بنا دے اور مجھے فرعون اور اس کے عمل سے بچا لے اور ظالم قوم سے مجھ کو نجات دے۔" اور عمران کی بیٹی مریم کی مثال دیتا ہے، جس نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی تھی، پھر ہم نے اس کے اندر اپنی طرف سے روح پھونک دی اور اس نے اپنے رب کے ارشادات اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ اطاعت گزار لوگوں میں سے تھی۔ (التحریم ۱۰-۱۲)

۵۶۵۔ س: اللہ پاک نے موت اور حیات کو کیوں ایجاد کیا؟

ج: "نہایت بزرگ و برتر ہے وہ جس کے ہاتھ میں کائنات کی سلطنت ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے، جس نے موت اور زندگی کو ایجاد کیا، تاکہ تم لوگوں کو آزما کر دیکھے تم میں سے کون سا بہتر عمل کرنے والا ہے۔ (الملک ۱-۲)

۵۶۶۔ س: جو لوگ بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیے کیا بشارت ہے؟

ج: "یقیناً ان کے لیے مغفرت ہے اور بڑا اجر۔" (الملک ۱۲)

۵۶۷۔ س: اللہ پاک نے کنوؤں کے پانی کے متعلق کیا ارشاد فرمایا ہے؟

ج: "ان سے کہو کبھی تم نے یہ بھی سوچا کہ اگر تمہارے کنوؤں کا پانی زمین میں اتر جائے تو کون ہے، جو اس پانی کی بہتی ہوئی سوتیں تمہیں نکال کر لا دے گا۔" (الملک ۳۰)

۵۶۸۔ س: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کے متعلق اللہ پاک کا کیا ارشاد ہے؟

ج: "اور بے شک تم اخلاق کے بڑے مرتبے پر ہو۔" (القلم ۴)

۵۶۹۔ س: قیامت کے روز جب مجرموں کو سجدہ کرنے کا حکم دیا جائے گا تو کیا ہو گا؟

ج: "جس روز سخت وقت آپڑے گا۔ اور لوگوں کو سجدہ کرنے کے لیے بلایا جائے گا۔ تو یہ لوگ سجدہ نہ کر سکیں گے، ان کی نگاہیں نیچی ہوں گی۔ ذلت ان پر چھا رہی ہو گی۔ یہ جب صحیح و سالم تھے، اس وقت انہیں سجدے کے لیے بلایا جاتا تھا (اور یہ انکار کرتے

تھے) (القلم ۴۲-۴۳)

۵۷۰- س: حضرت یونس علیہ السلام کو جب مچھلی نے اللہ کے حکم سے ایک چٹیل میدان میں پھینک دیا تو اللہ پاک نے ان کی حفاظت کے لیے کیا کیا؟

ج: اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے اس جگہ ایک بیل دار درخت اگا دیا، تا کہ اس کے پتے ان پر سایہ بھی کریں اور وہ اسی کے پھل سے بھوک اور تشنگی بھی دور کر سکیں (عام روایات میں کدّو کی بیل کا ذکر آیا ہے)-

۵۷۱- س: قیامت کے روز اعمال نامے کس کے دائیں اور کس کے بائیں ہاتھ میں دیئے جائیں گے؟

ج: نیک لوگوں کے اعمال نامے دائیں ہاتھ میں اور بدلوگوں کے اعمال نامے بائیں ہاتھ میں دیئے جائیں گے؟

۵۷۲- س: انسان کو تھڑولا پیدا کرنے کا کیا مقصد ہے؟

ج: "انسان تھڑولا پیدا کیا گیا ہے، جب اس پر مصیبت آتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے اور جب اسے خوشحالی نصیب ہوتی ہے، تو بخل کرنے لگتا ہے-" (المعارج ۱۹-۲۱)

۵۷۳- س: حضرت نوح علیہ السلام نے جب بھی اپنی قوم کو اسلام کی دعوت دی تو ان کا ردعمل کیا تھا؟

ج: "اور جب بھی میں نے ان کو بلایا- تا کہ تو انہیں معاف کر دے- انہوں نے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیں اور اپنے کپڑوں سے منہ ڈھانک لیے اور اپنی روش پر اڑ گئے اور بڑا تکبر کیا-" (نوح ۷-۸)

۵۷۴- س: مسجدوں میں اللہ کے سوا دوسروں کو پکارنے کے متعلق کیا حکم ہے؟

ج: "اور یہ کہ مسجدیں اللہ کے لیے ہیں، لہٰذا ان میں اللہ کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو-" (الجنّ ۱۸)

۵۷۵- س: عبادت کے لیے رات کو اٹھنے (تہجد پڑھنے) کے متعلق اللہ پاک نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟

ج: "در حقیقت راتؒ کا اٹھنا نفس پر قابو پانے کے لیے بہت کارگر اور قرآن ٹھیک پڑھنے کے لیے زیادہ موزوں ہے-" (المزّمّل ۷)

۵۷۶- س: پہلی وحی کے بعد جب کچھ عرصہ تک حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کا سلسلہ بند ہو گیا تو وہ دوبارہ کس سورۃ سے شروع ہوا تھا؟

ج: المدثّر سے۔

۵۷۷- س: سورہ المدثّر کا آغاز کس طرح ہوا، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے متعلق کیا فرمایا ہے؟

ج: امام زہری خود حضرت جابر بن عبداللہ کی یہ روایت نقل کرتے ہیں کہ:

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فترۃ الوحی (وحی بند رہنے کے زمانے) کا ذکر کرتے ہوئے بیان فرمایا ایک روز میں راستے سے گزر رہا تھا، یکایک میں نے آسمان سے ایک آواز سنی، سر اٹھایا تو دیکھا کہ وہی فرشتہ جو غار حرا میں میرے پاس آیا تھا۔ آسمان اور زمین کے درمیان ایک کرسی پر بیٹھا ہے، میں یہ دیکھ کر سخت دہشت زدہ ہو گیا اور گھر پہنچ کر میں نے کہا "مجھے اوڑھاؤ مجھے اوڑھاؤ"، چنانچہ گھر والوں نے مجھ پر لحاف (یا کمبل) ڈال دیا۔ اس وقت اللہ نے (وحی) نازل کی یا "یاایہاالمدثّر" پھر لگاتار مجھ پر وحی کا نزول شروع ہو گیا۔ (بخاری۔ مسلم شریف)

۵۷۸- س: فرشتوں کی اس تعداد کا ذکر کر کے جو دوزخ پر متعین ہیں اللہ پاک نے کافروں کے لیے کس چیز کا سامان مہیا کر دیا ہے؟

ج: "انیس کارکن اس پر مقرر ہیں، ہم نے دوزخ کے یہ کارکن فرشتے بنائے ہیں اور ان کی تعداد کو کافروں کے لیے فتنہ بنا دیا ہے۔" (المدثّر ۳۱)

۵۷۹- س: انسان کی پیدائش کا بڑا مقصد کیا ہے؟

ج: "ہم نے انسان کو ایک مخلوط نطفے سے پیدا کیا، تاکہ اس کا امتحان لیں اور اس غرض کے لیے ہم نے اسے سننے اور دیکھنے والا بنایا، ہم نے اسے راستہ دکھا دیا۔ خواہ شکر کرنے والا بنے یا کفر کرنے والا۔" (الدھر۔۱۔۲)

۵۸۰- س: جنت میں کون سی بات سننے میں نہ آئے گی؟

ج: "وہاں کوئی لغو اور جھوٹی بات وہ نہ سنیں گے۔" (النبا۔۳۵)

۵۸۱- س: نیک لوگوں کو اعمال کی جزا کے علاوہ اور کون سی چیز ملے گی؟

ج: "جزا اور کافی انعام تمہارے ربّ کی طرف سے اس نہایت مہربان خدا کی طرف

Marfat.com

سے جو زمین اور آسمانوں کا اور ان کے درمیان کی ہر چیز کا مالک ہے، جس کے سامنے کسی کو بولنے کا یارا نہیں۔" (النّبا ۲۶-۲۷)

۵۸۲- س: قیامت کے دن کافر اپنے خلاف فیصلہ سننے کے بعد کیا آرزو کرے گا؟

ج: "اور کافر پکار اٹھے گا کہ کاش میں خاک ہوتا۔" (النّبا۴۰)

۵۸۳- س: قیامت کے روز کون کسی کی شفاعت اللہ کے سامنے کر سکے گا؟

ج: "جس روز روح (جبریل) اور ملائکہ صف بستہ کھڑے ہوں گے۔ کوئی نہ بولے گا، سوائے اس کے جسے رحمٰن اجازت دے اور جو ٹھیک بات کہے۔" (النّبا۳۸)

۵۸۴- س: تیسویں پارے کی پہلی چند آیات کا تعلق کس صحابی سے ہے؟

ج: حضرت عبداللہ ابن اُمِ کلثوم جو نابینا تھے اور ام المومنین حضرت خدیجہؓ کے ماموں زاد بھائی تھے۔

۵۸۵- س: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ کو اپنے صحابی حضرت ابن ام کلثومؓ کا اس وقت آجانا کیوں ناگوار گزرا جب کہ آپ ﷺ قریش کے سرداروں سے گفتگو فرما رہے تھے؟

ج: آپ کا خیال تھا کہ نابینا کے آجانے سے قریشی سرداروں کو میری بات سننے سے ناگواری ہوگی۔

۵۸۶- س: قیامت کے روز کون کس سے بھاگے گا؟

ج: "اس روز آدمی اپنے بھائی اور اپنی ماں اور اپنے باپ اور اپنی بیوی اور اپنی اولاد سے بھاگے گا، ان میں سے ہر شخص پر اس دن ایسا وقت آپڑے گا کہ اسے اپنے سوا کسی کا ہوش نہ ہوگا۔" (العبس ۳۴-۳۷)

۵۸۷- س: زندہ گاڑی گئی لڑکی سے کب پوچھا جائے گا کہ وہ کس قصور میں ماری گئی؟

ج: قیامت کے روز (التکویر ۸-۹)

۵۸۸- س: قیامت کے روز ناپ تول میں ڈنڈی مارنے والوں کا کیا حشر ہوگا؟

ج: "تباہی ہے ڈنڈی مارنے والوں کے لیے، جن کا حال یہ ہے کہ جب لوگوں سے لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو انہیں گھاٹا دیتے

Marfat.com

ہیں، کیا یہ لوگ نہیں سمجھتے کہ ایک بڑے دن یہ اٹھا کر لائے جانے والے ہیں۔ اس دن جبکہ سب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔" (المطففین ۱۰-۱۶)

۵۸۹۔ س: کیا برے لوگ قیامت کے دن اپنے رب کو دیکھیں گے؟

ج: "(نہیں) بالیقین اس روز یہ اپنے رب کی دید سے محروم رکھے جائیں گے۔ پھر یہ جہنم میں جا پڑیں گے۔" (المطففین ۲۷-۲۸)

۵۹۰۔ س: تسنیم کے متعلق قرآن مجید نے کیا بتایا ہے؟

ج: "یہ ایک چشمہ ہے (بہشت میں) جس کے پانی کے ساتھ توبُ لوگ شراب پئیں گے۔" (المطففین ۲۷-۲۸)

۵۹۱۔ س: قیامت کے روز زمین کس طرح کی ہوگی، اس کے متعلق کوئی حدیث بتائیے؟

ج: حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ نے فرمایا کہ "قیامت کے روز زمین ایک دسترخوان کی طرح پھیلا کر بچھادی جائے گی، پھر انسانوں کے لیے اس پر صرف قدم رکھنے کی جگہ ہوگی۔"

۵۹۲۔ س: انسان ایک حالت پر کیوں نہیں رہتا؟

ج: "تم کو ضرور درجہ بدرجہ ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف گزرتے چلے جانا ہے۔" (الانشقاق ۱۹)

۵۹۳۔ س: انسان کو کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے؟

ج: "ایک اچھلنے والے پانی سے پیدا کیا گیا ہے جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔" (الطارق ۶-۷)

۵۹۴۔ س: فلاح پانے والا کون ہے؟

ج: "فلاح پا گیا وہ جس نے پاکیزگی اختیار کی اور اپنے رب کا نام یاد کیا، پھر نماز پڑھی۔" (الاعلیٰ ۱۴-۱۵)

۵۹۵۔ س: انسان کو اللہ پاک نے نیکی اور بدی کی بنیاد کس طرح عطا کی ہے؟

ج: "پھر اس کی بدی اور اس کی پرہیزگاری اس پر الہام کردی۔" (الشمس ۸)
(یعنی اس کے اندر دونوں طرح کے رجحانات و میلانات رکھ دیئے ہیں)

Marfat.com

۵۹۶- س: فترۃ الوحیٰ (وحی بند ہونے) کی حالت میں جب کفار نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہہ کر تنگ کرنا شروع کیا کہ آپ ﷺ کا رب آپ ﷺ سے ناراض ہو گیا ہے اور اس نے آپ ﷺ کو چھوڑ دیا ہے، تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دینے کے لیے اللہ پاک نے کون سی سورۃ نازل کی تھی؟

ج: سورہ والضحیٰ (ان آیات کا ترجمہ مندرجہ ذیل ہے)۔

"اے نبی ﷺ ! تمہارے رب نے تم کو ہرگز نہیں چھوڑا اور نہ وہ ناراض ہوا اور یقیناً تمہارے لیے بعد کا دور پہلے دور سے بہتر ہے اور عنقریب تمہارا رب تم کو اتنا دے گا کہ تم خوش ہو جائے گے۔"

۵۹۷- س: سورہ والضحیٰ میں اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر کن تین چیزوں کا ذکر کیا ہے، جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دی گئی تھیں؟

ج: "کیا اس نے تم کو یتیم نہیں پایا اور پھر ٹھکانا فراہم کیا؟ اور تمہیں ناواقفِ راہ پایا اور پھر ہدایت بخشی اور تمہیں نادار پایا اور پھر مال دار کر دیا۔" (آیات ۶-۷)

۵۹۸- س: اللہ پاک نے کفار کو سزا دینے میں ڈھیل دیئے جانے میں کیا مصلحت رکھی ہے؟

ج: "یہ ڈھیل جو ہم انہیں دیئے جاتے ہیں۔ اس کو یہ کافر اپنے حق میں بہتری نہ سمجھیں، ہم تو انہیں اس لیے ڈھیل دے رہے ہیں کہ یہ خوب بارِ گناہ سمیٹ لیں پھر ان کے لیے سخت ذلیل کرنے والی سزا ہے۔ (آل عمران ۱۷۸)

۵۹۹- س: قرآن مجید کو سمجھنے کے لیے کس چیز کی خاص طور پر ضرورت ہے؟

ج: ہر سورۃ کی شان نزول اور اس کے پس منظر سے واقفیت۔

۶۰۰- س: قرآن مجید میں بار بار بہت سے واقعات بیان کیے گئے ہیں، اس کی کیا وجہ ہے؟

ج: تاکہ سامعین کے ذہن نشین ہو سکیں۔ قرآن مجید دعوت حق (اسلام) کی دعوت کے ساتھ نازل ہونا شروع ہوا تھا اور وہ دعوت اپنے آغاز سے لے کر اپنی انتہائی تکمیل تک تئیس (۲۳) سال کی مُدّت میں جن جن مرحلوں اور جن جن منزلوں سے گزرتی رہی ان کی مختلف النوع ضرورتوں کے مطابق قرآن کے مختلف حصے نازل ہوتے رہے۔

Marfat.com

یہ مختلف خطبات کا مجموعہ ہے جو موقع کی مناسبت سے نازل ہوئے تھے۔

۶۰۱۔ س: قرآن مجید کی ترتیب کے سلسلے میں کچھ بتائیے کہ یہ کس طرح عمل میں آئی؟

ج: جب کوئی سورۃ نازل ہوتی تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسی وقت اپنے کاتبوں میں سے کسی کو بلا کر اس کو ٹھیک ٹھیک قلم بند کرانے کے بعد ہدایت فرما دیتے کہ یہ سورۃ فلاں سورۃ کے بعد اور فلاں سورۃ سے پہلے رکھی جائے۔ اس طرح اگر قرآن کا کوئی ایسا حصہ نازل ہوتا، جس کو مستقل سورۃ بنانا پیش نظر نہ ہوتا تو آپ ﷺ ہدایت فرما دیتے تھے کہ اسے فلاں سورۃ میں فلاں مقام پر درج کیا جائے۔ پھر اسی ترتیب سے آپ ﷺ خود بھی نماز میں اور دوسرے مواقع پر قرآن مجید کی تلاوت فرمایا کرتے تھے اور اسی ترتیب کے مطابق صحابہ کرامؓ بھی اس کو یاد کرتے تھے۔ اس طرح قرآن مجید کی ترتیب عمل میں آئی تھی۔

۶۰۲۔ س: قرآن مجید کی تلاوت کرتے وقت انسان اور انسانیت کے متعلق کس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

ج: تلاوت کے دوران اس بات پر خاص توجہ دینا ضروری ہے کہ اللہ پاک نے انسانیت کا معیار کون سا مقرر کیا ہے اور انسانوں کے کس گروہ کو پسند فرمایا اور کس گروہ کو مردود قرار دیا ہے، اس طرح خود بھی اللہ کے پسندیدہ انسان بننے کی تحریک اور توفیق پیدا ہوگی۔

۶۰۳۔ س: قرآن مجید کی تفسیر کے لیے کس چیز کے مطالعہ کی ضرورت ہے؟

ج: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خود قرآن مجید کی زندہ تفسیر ہیں، اس لیے آپ ﷺ کی سیرت پاک کا مطالعہ اور آپ ﷺ کی سنت کا علم حاصل کرنا ضروری ہے۔ اس طرح قرآن مجید کی تشریح خود بخود واضح ہوتی چلی جائے گی، کیونکہ آپ ﷺ نے قرآن مجید کے مطابق اپنی زندگی گزاری ہے، اس لیے قرآن پاک کی بتائی ہوئی زندگی گزارنے کا کامل ترین نمونہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس میں موجود ہے۔ آپ ﷺ نے اس انفرادی سیرت و کردار اور اس معاشرے اور ریاست کا نمونہ دکھا دیا، جو قرآن کے دیئے ہوئے اصولوں کی عملی تعبیر و تفسیر ہے۔

Marfat.com

۶۰۴- س: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی کو بلند کرنے کے متعلق قرآن مجید میں کیا فرمایا گیا ہے؟

ج: "اور تمہاری خاطر تمہارے ذکر کا آوازہ بلند کر دیا ہے۔" (الم نشرح - ۴)

(آج دنیا کے کونے کونے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر مبارک کیا جاتا ہے)

۶۰۵- س: تنگی کے بعد فراخی کے متعلق اللہ پاک نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟

ج: "پس حقیقت یہ ہے کہ تنگی کے ساتھ فراخی بھی ہے بے شک تنگی کے ساتھ فراخی بھی ہے۔" (الم نشرح ۵-۶)

۶۰۶- س: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو (اور ان کے ذریعے ہم کو) فرصت کا وقت گزارنے کا کیا طریقہ بتایا گیا ہے؟

ج: "لہٰذا جب تم فارغ ہو تو عبادت کی مشقت میں لگ جاؤ اور اپنے رب ہی کی طرف راغب ہو۔" (الم نشرح ۷-۸)

۶۰۷- س: سورہ والتین میں اللہ پاک نے کن کن چیزوں کی قسم کھائی ہے؟

ج: انجیر، زیتون، طور سینا اور پُرامن شہر یعنی مکہ کی۔

۶۰۸- س: انسان کی ساخت کے متعلق اللہ پاک نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟

ج: "ہم نے انسان کو بہترین ساخت پر پیدا کیا۔" (والتین - ۴)

۶۰۹- س: حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر سب سے پہلی وحی میں کون سی آیات نازل ہوئی تھیں؟

ج: سورہ العلق کی ابتدائی پانچ آیات۔

۶۱۰- س: کیا پہلی وحی لکھی ہوئی صورت میں نازل ہوئی تھی؟

ج: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جب فرشتے (جبریل امین) نے کہا پڑھیئے اور آپ ﷺ نے جواب میں کہا میں پڑھا ہوا نہیں ہوں تو اس سے معلوم ہوتا ہے کہ فرشتے نے وحی کے یہ الفاظ لکھی ہوئی صورت میں آپ ﷺ کے سامنے پیش کیے تھے اور انہیں پڑھنے کے لیے کہا تھا، کیونکہ اگر فرشتے کی بات کا مطلب یہ ہوتا کہ جس طرح میں بولتا جاؤں آپ بھی اسی طرح پڑھتے جائیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہنے کی ضرورت نہ ہوتی کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں۔

۶۱۱- س: قرآن مجید میں کس رات کو ہزار مہینوں سے زیادہ بہتر بتایا گیا ہے؟
ج: شب قدر کو جو رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں سے کوئی ایک رات ہے۔
۶۱۲- س: وہ کون سی رات ہے جو سراسر سلامتی ہے، طلوع فجر تک؟
ج: لیلتہ القدر (شب قدر)
۶۱۳- س: زمین اپنے اوپر گزرے ہوئے حالات کب بتائے گی؟
ج: قیامت کے روز، کیونکہ اللہ پاک نے اسے ایسا کرنے کا حکم دیا ہوگا۔ (البیّنۃ ۴-۵)
۶۱۴- س: انسان اپنی ذرہ بھر نیکی اور ذرہ بھر برائی کب دیکھے گا؟
ج: قیامت کے روز۔
۶۱۵- س: بتایئے کس سورۃ میں پھنکارے مارتے ہوئے گھوڑوں کی قسم کھائی گئی ہے؟
ج: سورہ العدیٰت میں۔
۶۱۶- س: قیامت کے دن انسان اور پہاڑ کس طرح کے نظر آئیں گے؟
ج: "وہ دن جب لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح اور پہاڑ رنگ برنگ کے دھنکے ہوئے اون کی طرح ہوں گے۔" (القارعۃ ۴-۵)
۶۱۷- س: جب قیامت کے دن میزان پر اعمال نامے تولے جائیں گے تو بھاری پلڑے والے لوگ کہاں جائیں اور ہلکے پلڑے والے کہاں جائیں گے؟
ج: "پھر جس کے پلڑے بھاری ہوں گے، وہ دل پسند عیش میں ہوگا اور جس کے پلڑے ہلکے ہوں گے اس کی جائے قرار گہری کھائی ہوگی اور تمہیں کیا خبر کہ وہ کیا چیز ہے۔ بھڑکتی ہوئی آگ۔" (القارعۃ ۶-۱۱)
۶۱۸- س: اللہ پاک نے زمانے کی قسم کھا کر کہا ہے کہ انسان گھاٹے میں ہے، لیکن اس سے بعض انسانوں کو مستثنٰی قرار دیا ہے، بتایئے وہ کون لوگ ہیں؟
ج: "زمانے کی قسم انسان درحقیقت بڑے خسارے میں ہے، سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہیں اور ایک دوسرے کو حق کی نصیحت اور صبر کی

Marfat.com

تلقین کرتے رہے۔" (العصر ا۔۳)

۶۱۹۔ س: سورہ الھمزۃ میں کن لوگوں کی تباہی کا ذکر کیا گیا ہے؟

ج: "تباہی ہے ہر اس شخص کے لیے جو (منہ در منہ) لوگوں پر طعن اور (پیٹھ پیچھے) برائیاں کرنے کا خوگر ہے، جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھا۔" (آیات نمبر ا۔۲)

۶۲۰۔ س: کعبہ پر ہاتھیوں کا لشکر چڑھا کر کون لایا تھا؟

ج: یمن کا بادشاہ ابرہہ تا کہ اسے ڈھادے۔

۶۲۱۔ س: ابرہہ جب ہاتھیوں کا لشکر لے کر خانہ کعبہ پر حملہ آور ہوا تو اس کا کیا انجام ہوا تھا؟

ج: وہ خود اور اس کا سارا لشکر تباہ ہو گیا تھا۔

۶۲۲۔ س: خانہ کعبہ پر ابرہہ نے کب چڑھائی کی تھی؟

ج: جس سال حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش ہوئی تھی۔ (۵۷۰ء یا ۵۷۱ء میں)

۶۲۳۔ س: بتایئے ابرہہ کے پاس کتنا لشکر تھا؟

ج: ۶۰ ہزار فوج اور ۱۳ ہاتھی۔

۶۲۴۔ س: ابرہہ کی تباہی کا واقعہ کس جگہ پیش آیا تھا؟

ج: مزدلفہ اور منیٰ کے درمیان وادی محسر میں۔

۶۲۵۔ س: ابرہہ کی تباہی سے عبرت کر کے قریش نے کب تک اللہ وحدہ لاشریک کی عبادت کی تھی؟

ج: تقریباً ۱۰ سال تک

۶۲۶۔ س: قرآن مجید نے ابرہہ کے لشکر کی تباہی کا کیا حال بتایا ہے؟

ج: "اور ان پر پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ بھیج دیئے، جو ان پر پکی ہوئی مٹی کے پتھر پھینک رہے تھے، پھر ان کا یہ حال کر دیا کہ جیسے جانوروں کا کھایا ہوا بھوسا۔" (الفیل ۳۔۵)

۶۲۷۔ س: کوثر کیا ہے؟

Marfat.com

ج: یہ ایک حوض ہے جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو قیامت کے دن عطا ہو گا اور آپ ﷺ کی امت وہاں پہنچے گی اور خوش نصیب لوگ اس کا پانی پئیں گے، جنہیں پھر پیاس نہ لگے گی۔

۶۲۸۔ س: جب دشمنوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ طعنہ دیا کہ آپ جڑ کٹے ہیں، یعنی آپ کی نرینہ اولاد نہیں ہے تو اللہ پاک نے کیا فرمایا؟

ج: اللہ پاک نے فرمایا "تمہارا دشمن ہی جڑ کٹا ہے۔" (الکوثر ۳)

(آپ ﷺ کے دشمن آپ ﷺ کی وفات سے پہلے ہی ہار چکے تھے یا مسلمان ہو گئے تھے اور ان کی اولادوں کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا تھا اور اگر کسی کی کافر اولاد باقی رہ گئی تو آج دنیا میں بالکل بے نشان ہے، جبکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت آپ ﷺ کی روحانی اولاد دنیا میں ہر جگہ موجود ہے۔)

قرآن مجید اور مختلف قسم کے دل

۶۲۹۔ س: قرآن مجید میں کتنی قسم کے دلوں کا ذکر ہے اور ان کی کیا حالت ہوتی ہے؟

ج: قرآن مجید میں ۱۶ قسم کے دلوں کا ذکر کیا گیا ہے جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ سخت دل: یہ ایسے دل ہیں جو عبرت کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھنے کے باوجود بھی سخت ہی رہتے ہیں "مگر ایسی نشانیاں دیکھنے کے بعد بھی آخر کار تمہارے دل سخت ہو گئے پتھروں کی طرح سخت۔ بلکہ سختی میں کچھ ان سے بڑھے ہوئے، کیونکہ پتھروں میں سے کوئی تو ایسا بھی ہوتا ہے، جس میں سے چشمے پھوٹ پڑتے ہیں۔ کوئی پھٹتا ہے اور اس میں سے پانی نکل آتا ہے اور کوئی خدا کے خوف سے لرز کر گر بھی پڑتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کرتوتوں سے بے خبر نہیں ہے۔"
(آلم: ۷۴)

۲۔ زنگ آلود دل: اعمال بد کی وجہ سے دلوں پر زنگ چڑھ جاتا ہے اور نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایسے انسانوں کو حق بات بھی افسانہ ہی نظر آتی ہے۔
"بلکہ دراصل ان لوگوں کے دلوں پر ان کے برے اعمال کا زنگ چڑھ گیا ہے۔"
(المطففین: ۱۴)

۳۔ گناہ آلود دل: جو لوگ شہادت کو چھپاتے ہیں اور حق بات کہنے سے گریز کرتے ہیں، سمجھ لو کہ ان کے دل گناہ آلود ہوتے ہیں۔
"اور شہادت کو ہرگز نہ چھپاؤ، جو شہادت کو چھپاتا ہے اس کا دل گناہ آلود ہے اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔" (البقرہ: ۲۸۳)

۴۔ ٹیڑھے دل: جو لوگ فتنہ و فساد پھیلاتے ہیں جان لو کہ ان کے دلوں میں ٹیڑھ ہے۔
"جن لوگوں کے دلوں میں ٹیڑھ ہے وہ فتنے کی تلاش میں ہمیشہ متشابہات ہی کے پیچھے رہتے ہیں اور ان کو معنی پہنانے کی کوشش کرتے ہیں، حالانکہ ان کا حقیقی مفہوم اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ (آلِ عمران: ۷)

۵۔ دانش مند دل: جسے دل کی کجی کا خوف ہو وہ دانش مند ہے۔ (دانش مند لوگ

Marfat.com

اللہ سے دعا کرتے رہتے ہیں)۔

"پروردگار جب کہ تو ہمیں سیدھے راستے پر لگا چکا ہے تو پھر کہیں ہمارے دلوں کو کجی میں مبتلا نہ کر دیجیو۔ ہمیں اپنے خزانۂ فیض سے رحمت عطا کر کہ تو ہی فیاض حقیقی ہے۔" (آل عمران:۸)

۶۔ نہ سوچنے والے دل: جو لوگ اپنے دلوں میں سوچتے نہیں کہ وہ جہنمی ہیں۔

"اور حقیقت یہ ہے کہ بہت سے جن اور انسان ایسے ہیں جن کو ہم نے جہنم کے لیے پیدا کیا ہے، ان کے پاس دل ہیں، مگر وہ ان سے سوچتے نہیں۔ ان کے پاس آنکھیں ہیں، مگر وہ ان سے دیکھتے نہیں، ان کے پاس کان ہیں، مگر وہ ان سے سنتے نہیں، وہ جانوروں کی طرح ہیں، بلکہ ان سے بھی گئے گزرے یہ وہ لوگ ہیں جو غفلت میں کھو گئے ہیں۔"

۷۔ لرز اٹھنے والے دل: اللہ کا ذکر سن کر جس کا دل لرز اٹھے وہ سچا مومن ہے۔

"سچے اہل ایمان وہ لوگ ہیں جن کے دل اللہ کا ذکر سن کر لرز جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیات ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے۔ (الانفال:۲)

۸۔ ٹھپّہ لگے ہوئے دل: جو حد سے گزر جائے اس کے دل پر ٹھپّہ لگ جائے گا (یعنی ہدایت نہ حاصل کر سکے گا) "اس طرح ہم حد سے گزر جانے والوں کے دلوں پر ٹھپّہ لگا دیتے ہیں۔" (یونس:۷۴)

۹۔ مطمئن دل: اللہ کو یاد کرنے والا دل مطمئن ہوتا ہے۔

"خبردار رہو، اللہ کی یاد ہی وہ چیز ہے، جس سے دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے۔" (الرّعد:۲۸)

۱۰۔ مجرم دل: جن کے دلوں میں اللہ کا ذکر قلب کی ٹھنڈک اور روح کی غذا بن کر اترا ہے وہ اہل ایمان کے دل ہیں، مگر جن کے دلوں میں یہ شتابہ بن کر لگے اور اسے سن کر ان کے اندر آگ بھڑک اٹھے گویا ایک گرم سلاخ تھی کہ سینوں سے پار ہو گئی، وہ مجرمین کے دل ہیں۔

"مجرمین کے دلوں میں تو ہم اس ذکر کو اس طرح (سلاخ کی مانند) گزارتے ہیں کہ وہ اس پر ایمان نہیں لایا کرتے۔" (الزّمر)

۱۱۔ کانپ اٹھنے والے دل: اللہ کا ذکر سن کر جس کا دل کانپ اٹھے وہ مومن ہے۔

Marfat.com

"اور اے نبی ﷺ! بشارت دے دے۔ عاجزانہ روش اختیار کرنے والوں کو جن کا حال یہ ہے کہ اللہ کا ذکر سنتے ہیں تو ان کے دل کانپ اٹھتے ہیں، جو مصیبت ان پر آتی ہے، اس پر صبر کرتے ہیں نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے ان کو دیا ہے، اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ (الحجر۔ ۳۴۔۳۵)

۱۲۔ اندھے دل: جو عبرت حاصل نہ کرے، اس کا دل اندھا ہوتا ہے۔

"کتنی ہی خطاکار بستیاں ہیں جن کو ہم نے تباہ کیا ہے اور آج وہ اپنی چھتوں پر الٹی پڑی ہیں۔ کتنے ہی کنوئیں بے کار اور قصر کھنڈر بنے ہوئے ہیں۔ کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ ان کے دل سمجھنے والے یا ان کے کان سننے والے ہوتے، حقیقت میں یہ کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں، بلکہ وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں، جو سینوں میں ہیں۔" (الحج ۴۵:۴۶)

۱۳۔ قلب سلیم: حشر کے دن صرف قلب سلیم فائدہ دے گا۔

"(اس دن) جب کہ نہ کوئی مال فائدہ دے گا، نہ اولاد، بجز اس کے کہ کوئی شخص قلب سلیم لیے ہوئے اللہ کے حضور حاضر ہو۔" (الشعراء ۸۸:۸۹)

۱۴۔ بے ایمان دل: خدائے وحدہٗ لاشریک کا ذکر سن کر جس کا دل کڑھنے لگے سمجھ لو کہ وہ بے ایمان اور منکر آخرت ہے۔

"جب اکیلے خدا کا ذکر کیا جاتا ہے تو آخرت پر ایمان نہ رکھنے والوں کے دل کڑھنے لگتے ہیں اور جب اس کے سوا دوسروں کا ذکر ہوتا ہے، تو یکایک وہ خوشی سے کھل اٹھتے ہیں۔" (الزمر:۴۵)

۱۵۔ متکبّر دل: اللہ ہر متکبر اور جبار کے دل پر ٹھپہ لگا دیتا ہے۔

"اس طرح ان سب لوگوں کو گمراہی میں ڈال دیتا ہے، جو حد سے گزر جانے والے اور شکی ہوتے ہیں اور اللہ کی آیات میں جھگڑتے ہیں، بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی سند یا دلیل آئی ہو۔ یہ رویہ اللہ اور ایمان لانے والوں کے نزدیک سخت مبغوض ہے۔ اور اس طرح اللہ ہر متکبّر اور جبار کے دل پر ٹھپہ لگا دیتا ہے۔" (المومن ۳۴:۳۵)

۱۶۔ ایمان لانے والے دل: جن لوگوں کے دل اللہ کے ذکر سے پگھلتے ہیں وہ ایمان والے ہیں۔

"کیا ایمان لانے والوں کے لیے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر سے پگھلیں

Marfat.com

اور اس کے نازل کردہ حق کے سامنے جھکیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں، جنہیں پہلے کتاب دی گئی تھی پھر ایک لمبی مدت ان پر گزر گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے اور آج ان میں سے اکثر فاسق بنے ہوئے ہیں۔ (الحدید:۱۶)

Marfat.com

قرآن مجید اور کاتبان وحی۔ حفاظ اور تراجم و تفاسیر

۶۳۰۔ س: قرآن مجید کے اوّلین مفسّرین کون تھے؟

ج: خود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ ﷺ کے بعد حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ، حضرت عثمان غنیؓ، حضرت علیؓ، حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ، حضرت عبداللہ ابن عباسؓ، حضرت زید بن ثابتؓ، حضرت ابو موسیٰ الشعریؓ، حضرت عبداللہ بن زُبیرؓ، حضرت اُبی بن کعبؓ اور ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ۔

۶۳۱۔ س: قرآن مجید کے سب سے پہلے حافظ کون تھے؟

ج: خود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلمؐ۔

۶۳۲۔ س: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے وقت کتنے صحابہ کرامؓ قرآن مجید کے حافظ تھے؟

ج: بائیس (۲۲)

۶۳۳۔ س: صحابہ کرامؓ میں سے ان حفاظ اور قرّا (قاری) کے اسمائے گرامی بتایئے جن کی سند تمام عالم میں مُسلّم ہے۔

ج: حضرت عثمانؓ، حضرت علیؓ، حضرت ابی ابن کعبؓ، حضرت زید بن ثابتؓ، حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ، حضرت ابو الدرداؓ، حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ۔

۶۳۴۔ س: صحابیات میں سے ان کے اسمائے گرمی بتایئے جنہیں پورا قرآن مجید حفظ تھا؟

ج: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ، ام المومنین حضرت حفصہؓ، ام المومنین حضرت ام سلمہؓ۔

۶۳۵۔ س: کاتبان وحی کے اسمائے گرامی بتایئے؟

ج: حضرت ابو بکر صدیقؓ، حضرت عثمان بن عفانؓ، حضرت علیؓ، حضرت زید بن ثابتؓ، حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ، حضرت زبیر بن العوامؓ، حضرت خالد بن سعیدؓ، حضرت حنظلہ بن ربیعؓ، حضرت خالد بن ولیدؓ، حضرت عبداللہ بن رواحہؓ، حضرت محمد بن مسلمؓ، حضرت عبداللہؓ بن عبداللہ بن ابی سلول، حضرت مغیرہ بن شعبہؓ، حضرت

Marfat.com

عمرو بن العاصؓ، حضرت معاویہ بن ابی سفیانؓ، حضرت جہم بن ابی الصلتؓ، حضرت یعقیبؓ بن فاطمہ، حضرت عبداللہ بن ارقم الزہریؓ، حضرت ثابت بن قیسؓ، حضرت حذیفہ بن الیمانؓ، حضرت عامر بن فہیدہؓ، حضرت عبداللہ بن ابی سرحؓ، حضرت سعید بن جبیرؓ، حضرت ابان بن سعیدؓ۔

۶۳۶۔ س: علم تفسیر کے لیے کن کن علوم کی ضرورت ہوتی ہے؟

ج: علم آیات متشابہات، سبب نزول، اسمائے قرآن وسُوَرْ، ضمائر، محکم و متشابہ، ناسخ و منسوخ، امثال القرآن، اعلام القرآن اور ارض القرآن۔

۶۳۷۔ س: اس کتاب کا نام بتایئے جس کے تراجم ساری دنیا کی زبانوں میں موجود ہیں؟

ج: قرآن مجید۔

۶۳۸۔ س: قرآن مجید کو جمع کرنے اور باقاعدہ کتابی صورت میں لکھوانے کا (جمع بین الدفتین) خیال سب سے پہلے کس کو آیا تھا؟

ج: حضرت عمر فاروقؓ کو۔

۶۳۹۔ س: بتایئے حضرت عمر فاروقؓ کو جمع قرآن کا خیال کیونکر اور کب آیا تھا؟

ج: حضرت ابوبکر صدیقؓ کے عہد خلافت میں مسیلمہ کذاب کے خلاف جنگ یمامہ میں قرآن مجید کے سات سو حفاظ شریک ہوئے تھے۔ جن میں سے ایک کثیر تعداد شہید ہو گئی تھی۔ اس پر حضرت عمر فاروقؓ کو خیال آیا کہ اگر حفاظ اسی طرح سے شہید ہوتے رہے تو قرآن مجید کو یاد رکھنا مشکل ہو جائے گا۔ لہٰذا اسے کتابی صورت میں مرتب کر کے آیندہ نسلوں تک پہنچانا ضروری ہے۔

۶۴۰۔ س: حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کس کی تحریک پر قرآن مجید جمع کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا؟

ج: حضرت عمر فاروقؓ کی تحریک پر۔

۶۴۱۔ س: حضرت ابوبکر صدیقؓ نے قرآن مجید کے جمع کرنے میں کون سا طریقہ اختیار کیا تھا؟

ج: شروع شروع میں آپ اس کام پر راضی نہیں ہوئے تھے۔ کیونکہ خود حضور اکرم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے عہد مبارک میں ایسا نہیں کیا تھا، لیکن حضرت عمر فاروقؓ کی بار بار تحریک پر جب آپ نے اس کام کی اہمیت اور ضرورت محسوس کی۔ تو حضرت زید بن ثابتؓ کے سپرد یہ کام کیا کہ وہ لوگوں سے ہڈیوں، چھالوں، کپڑوں، چمڑوں، پتھروں، تختیوں، اور سیانوں وغیرہ پر لکھی ہوئی قرآن مجید کی آیات حاصل کیں۔ جو مختلف صحابہ کرامؓ نے اپنی یاداشت کے لیے لکھ رکھی تھیں، پھر حفاظ سے قرآن مجید کی یہ آیات سنیں، تاکہ دونوں کا مقابلہ کریں، پھر ثقہ صحابہ کرامؓ سے اس پر گواہی لی۔ اور اس کے بعد حضرت زید بن ثابتؓ نے فرمایا کہ وہ ان آیات کو اس ترتیب سے کتاب کی صورت میں جمع کرتے جائیں جو ترتیب خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتائی تھی۔ اور جس ترتیب سے خود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان شریف میں قرآن مجید سنایا کرتے تھے۔ چنانچہ جب یہ کتاب تیار ہو گئی۔ تو آپ کے حکم سے باقی سب تحریروں کو تلف کر دیا گیا اور یہ کتاب ام المومنین حضرت حفصہؓ کے پاس رکھوا دی گئی۔

۶۴۲۔ س: قرآن مجید کو سب سے پہلے کس کے حکم سے تحریری اور کتابی صورت میں جمع کیا گیا تھا؟

ج: حضرت ابوبکر صدیقؓ کے حکم سے۔

۶۴۳۔ س: قرآن مجید کو ایک لب و لہجہ (قریش کی قرأت) پر جمع کرنے والے بزرگ کا نام بتایئے۔ نیز یہ بھی بتایئے کہ ان کی توجہ اس طرف مبذول کروانے والے کون تھے؟

ج: حضرت حذیفہؓ، نے حضرت عثمانؓ، کو (ان کے عہد خلافت میں) بتایا کہ عرب و عجم کے مختلف ملکوں کے سلطنت اسلامیہ میں شامل ہونے کی وجہ سے لوگ اپنی اپنی بولی (لب و لہجہ) میں قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے بعض مطالب کے بدل جانے کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہے اس لیے قرآن مجید کو ایک قرأت پر جمع کریں۔

۶۴۴۔ س: حضرت عثمانؓ نے لوگوں کو قرآن مجید کی ایک قرأت پر جمع کرنے کے لیئے کیا طریقہ اختیار کیا؟

ج: آپ نے ام المومنین حضرت حفصہؓ کے پاس رکھے ہوئے قرآن مجید کی نو جلدیں (نقلیں) تیار کروائیں اور ان کو سلطنت اسلامیہ کے تمام ملکوں کے مرکزی شہروں میں

Marfat.com

اس طرح بھیجا کہ ہر مصحف (کتاب) کے ساتھ ایک قاری ہوتا تھا۔ جو خالص عربی (قریشی) لہجہ سے بخوبی واقف ہوتا تھا۔ جو اس شہر میں لوگوں کو قرأت سکھاتا تھا، اور اس سے آگے یہ سلسلہ پھیلتا تھا۔

۶۴۵۔ س: حضرت عثمانؓ نے جو مصاحف (قرآن مجید) تیار کرائے تھے۔ ان میں سے اس وقت کتنے اور کہاں موجود ہیں؟

ج: صرف دو مصاحف موجود ہیں جن میں سے ایک تاشقند میں اور دوسرا استنبول میں ہے۔

۶۴۶۔ س: حضرت عثمانؓ کس حیثیت سے جامع القرآن ہیں؟

ج: آپ نے عجمیوں اور عربوں کے مختلف لب و لہجہ اور محاورات کی بجائے قرآن مجید کو قریش کے لب و لہجہ سے پڑھنے اور لکھنے کا کام بڑی محنت سے کرایا اور اس قرآن مجید کی نقلیں کرا کے تمام مرکزی شہروں میں بھیجیں۔ جو ام المومنین حضرت حفصہؓ کے پاس حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اپنے عہد خلافت میں مدوّن (مرتب) کر کے رکھوایا تھا، اور ان نسخوں (جلدوں) کے علاوہ باقی تمام نسخوں کو تلف کرادیا۔ تاکہ کوئی اختلاف نہ ہونے پائے۔ آج جو قرآن مجید ہمارے پاس موجود ہے اسی مصحف عثمانی کی نقل ہے اور اپنی اصلی حالت میں ہے اور اب دنیا بھر میں اسی لب و لہجہ میں اس کی تلاوت اور تحریر ہوتی ہے۔ جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں تھا۔

۶۴۷۔ س: قرآن مجید کے متعلق اللہ پاک نے واضح الفاظ میں کیا ارشاد فرمایا ہے؟

ج: "ہم ہی اس کو نازل کرنے والے ہیں اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔" اور یہ اس ارشاد کا ثبوت ہے کہ اب تک قرآن مجید میں کسی ایک شوشے یا نقطے کی کمی بیشی نہیں ہو سکی۔

۶۴۸۔ س: حضرت ابوبکر صدیقؓ کے عہد خلافت میں کتنے اصحابؓ نے قرآن مجید کو کتابی صورت میں جمع کر رکھا تھا؟

ج: پچھتر (۷۵) اصحاب نے۔

۶۴۹۔ س: جنوں نے قرآن مجید کی چند آیات سننے کے بعد دوسروں سے کیا کہا تھا؟

ج: "ہم نے عجیب و غریب کلام (قرآن مجید) سنا ہے جو بھلائی کی راہ دکھلاتا ہے پس ہم

اس پر ایمان لے آئے۔" (جن:۲)

۶۵۰۔ س: قرآن مجید کی چند عظیم اور ضخیم تفاسیر کے نام بتائیے؟

ج ۱۔ تفسیر علامہ ابن جریر الطبری — جامع البیان ۳۰ جلدیں۔

۲۔ تفسیر ابن الجوزی — ۲۷ جلدیں

۳۔ تفسیر الاصبہانی — ۳۰ جلدیں

۴۔ تفسیر ابن العیقب — ۵۰ سے زائد جلدیں

۵۔ کتاب التحریر والبجیر — ۵۰ سے زائد جلدیں

۶۔ تفسیر علامہ اوقدی (روم کے شہرہ آفاق عالم) — ۱۲۰ جلدیں

۷۔ تفسیر القزوینی — ۳۱۰ جلدیں

۸۔ تفسیر حدائق ذات البحہ — ۵۰۰ جلدیں

۶۵۱۔ س: پاک و ہند میں اردو زبان کی چند مشہور تفاسیر اور تراجم کے نام بتائیے؟

نام مفسّر یا مترجم	نام تفسیر	سن طباعت
۱۔ مولانا عبدالحق حقانی دہلوی	تفسیر حقانی (فتح المنّان)	
۲۔ مولانا اشرف علی تھانوی	بیان القرآن	۱۹۲۵ء
۳۔ مولانا ابوالکلام آزاد	ترجمان القرآن	۱۹۳۱ء
۴۔ مولانا عبدالماجد دریا آبادی	تفسیر ماجدی	۱۹۶۲ء
۵۔ مولانا حمید الدین فراہی	مجموعہ تفاسیر فراہی	
۶۔ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی	تفہیم القرآن	۱۹۵۱ء
۷۔ مولانا احمد رضا خان بریلوی	کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن	۱۳۳۰ھ
۸۔ مولانا احمد سعید	ترجمۃ القرآن مسمّی کشف الرحمٰن	۱۹۵۴ء
۹۔ مولانا احمد علی لاہوری	ترجمہ و محشّی قرآن مجید	۱۹۳۷ء
۱۰۔ مولانا ثناء اللہ امرتسری	تفسیر ثنائی	۱۳۱۳ھ
۱۱۔ سر سید احمد خان	تفسیر القرآن	۱۲۹۷ء، ۱۳۰۹ھ
۱۲۔ مولانا شبیر احمد عثمانی	فوائد الوضع القرآن	۱۳۵۷ھ
۱۳۔ مولانا عبدالباری فرنگی محلّی	الطاف الرحمٰن	۱۲۴۳ھ

Marfat.com

۱۴-	مولانا فتح محمد جالندھری	فتح الحمید	۱۹۰۰ء
۱۵-	مولوی فیروز الدین (فیروز سنز)	تسہیل القرآن	۱۳۶۴ھ
۱۶-	شیخ الہند مولانا محمود الحسن دیوبندی	ترجمہ قرآن مجید مع فوائد موضع القرآن	۱۳۴۴ھ
۱۷-	ڈپٹی نذیر احمد	ترجمہ قرآن مع غرائب القرآن	۱۳۴۴ھ
۱۸-	مولانا احتشام الحق تھانوی	ترجمہ و تفسیر	

۶۵۲- س: مختلف زبانوں میں کن لوگوں نے سب سے پہلے قرآن مجید کے ترجمے کیے؟

ج نام مترجم	زبان جس میں ترجمہ کیا گیا
۱- شیخ عبداللہ صالح فارسی	سواحلی، افریقہ کی زبان
۲- مولانا جان محمد بھٹو	سندھی زبان میں تفہیم القرآن کا ترجمہ
۳- حافظ محمد ادریس	پشتو کی تفسیر کشاف القرآن

۴- مولانا مراد علی ولد مولانا شیخ عبدالرحمٰن الیلانی جلال آباد نے پشتو میں سب سے پہلی تفسیر لکھی۔

۵- مولانا اکرام خان	بنگلہ زبان میں تفسیر
۶- مولانا عباس علی	بنگلہ زبان میں سب سے پہلا ترجمہ
۷- محمد عاکف بک	ترکی میں اعلیٰ ترجمہ کیا
۸- حکیم صوفی میر محمد یعقوب خان	مرہٹی زبان
۹- یوبا اودھ کے آئی ایچ (احمد اللہ	برمی زبان
۱۰- شیخ عبدالرشید ابراہیم	جاپانی زبان
۱۱- حاجی غلام علی حاجی اسمٰعیل رحمانی	گجراتی زبان
۱۲- شیخ سعدی شیرازی	فارسی زبان
۱۳- فرانس کے راہب بطرس نرابلس	لاطینی زبان

۶۵۳- س: برصغیر کے اس ہندو پبلشر کا نام بتایئے جو قرآن مجید شائع کرتا تھا۔ لیکن اس کا حکم تھا کہ کاتب اور پریس مین اور دیگر افراد اس کی اشاعت کے دوران باوضو رہیں اور سنگسازی کا پانی بوتل میں جمع کرکے خود دریائے گنگا میں بہاتا تھا

Marfat.com

ج: لکھنؤ والے منشی نول کشور۔

۶۵۴۔ س: انگریزی زبان میں کون سے تراجم مستند مانے جاتے ہیں؟

ج: مارماڈیوک پکھتال، علامہ عبداللہ یوسف علی اور مولانا عبدالماجد دریا آبادی کے تراجم مستند مانے جاتے ہیں۔

قرآن مجید اور حضور اکرم ﷺ سے خطاب

۶۵۵۔ س: قرآن مجید میں کتنی بار حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یاایھاالنبی کہہ کر خطاب فرمایا گیا ہے؟

ج: ۱۳ بار۔

۶۵۶۔ س: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی کتنی بار قرآن مجید میں آیا ہے۔

ج: چار بار اسم گرامی آیا ہے اور ایک بار اسم گرامی احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آیا ہے۔

۶۵۷۔ س: اللہ پاک نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بڑے محبت بھرے القابات سے یاد کیا ہے آپ قرآن مجید میں دیئے گئے ایسے تین القابات کی نشاندہی کیجئے؟

ج: یٰسین، یاایھاالمزّمّل، یاایھاالمدّثر۔

۶۵۸۔ س: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خانہ کعبہ کی تعمیر کے وقت آپ ﷺ کے لیے کیا دعا کی تھی؟

ج: "اور اے رب ان لوگوں میں خود انہیں کی قوم سے ایک ایسا رسول اٹھائیو جو انہیں تیری آیات سُنا سُنا کر کتاب اور حکمت کی تعلیم دے اور ان کی زندگیاں سنوارے، تو بڑا مقتدر اور حکیم ہے"۔ (البقرہ:۱۲۹)

۶۵۹۔ س: آپ ﷺ کو لوگوں میں کون سا اعلان کر دینے کا حکم دیا گیا ہے؟

ج: "اے نبی ﷺ لوگوں سے کہہ دو کہ "اگر تم حقیقت میں اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی اختیار کرو اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری خطاؤں سے درگزر

Marfat.com

فرمائے گا۔ وہ بڑا معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔" ان سے کہہ دو "لوگو اللہ اور رسول کی اطاعت کو قبول کرلو" پھر تمہاری یہ دعوت قبول نہ کریں تو یقیناً یہ ممکن نہیں ہے کہ اللہ ایسے لوگوں سے محبت کرے جو اس کی اور اس کے رسول کی اطاعت سے انکار کرتے ہیں۔ (ال عمران:۳۱،۳۲)

۶۶۰۔ س: آل عمران کی آیت ۱۵۹ میں اللہ پاک نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا خطاب فرمایا ہے؟

ج: "(اے پیغمبر ﷺ) یہ اللہ کی بڑی رحمت ہے کہ تم ان لوگوں کے لیے بہت نرم مزاج واقع ہوئے ہو۔ ورنہ اگر کہیں تم تند خو اور سنگدل ہوتے تو یہ سب تمہارے گردوپیش سے چھٹ جاتے ان کے قصور معاف کردو ان کے حق میں دعائے مغفرت کرو اور دین کے کام میں ان کو بھی شریک مشورہ رکھو۔"

۶۶۱۔ س: سورۃ آل عمران کی آیت ۱۷۶ میں اللہ پاک نے جو خطاب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ہے اسے بیان کیجئے؟

ج: "(اے پیغمبر ﷺ) جو لوگ آج کفر کی راہ میں بڑی دوڑ دھوپ کر رہے ہیں ان کی سرگرمیاں تمہیں آزردہ نہ کریں۔ یہ اللہ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے۔ اللہ کا ارادہ یہ ہے کہ ان کے لیے آخرت میں کچھ حصہ نہ رکھے اور بالآخر ان کو سخت سزا ملنے والی ہے۔"

۶۶۲۔ س: اللہ پاک نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا میں بھیجنے کا مدعا کیا بتایا ہے؟

ج: اللہ پاک فرماتا ہے اے لوگو "میں نے تمہارے درمیان خود تم میں سے ایک رسول بھیجا جو تمہیں میری آیات سناتا ہے۔ تمہاری زندگیوں کو سنوارتا ہے۔ تمہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے اور تمہیں وہ باتیں سکھاتا ہے جو تم نہ جانتے تھے۔" (البقرہ:۱۵۱)

۶۶۳۔ س: اللہ پاک نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کس شان کا نبی بنا کر بھیجا ہے؟

ج: فرمایا اللہ پاک نے "اے نبی ﷺ بے شک ہم نے آپ ﷺ کو اس شان کا

Marfat.com

رسول بنا کر بھیجا ہے کہ آپ ﷺ امت کے لیے گواہ ہوں گے، اور آپ ﷺ (مومنین کے) بشارت دینے والے اور (کفار کے) ڈرانے والے ہیں (سب کو) اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والے ہیں اور آپ ﷺ ایک روشن چراغ ہیں۔" (الاحزاب:۴۵)

۶۶۴۔ س: اللہ پاک نے آپ ﷺ کو دنیا میں کیا خصوصی خطاب دے کر بھیجا ہے؟

ج: "اور ہم نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔" (الانبیاء:۱۰۷)

(آپ ﷺ کو "رحمتہ للعالمین" کا خطاب دیا گیا ہے۔)

۶۶۵۔ س: اللہ پاک نے آپ ﷺ کے اخلاق کے متعلق کیا خطاب فرمایا ہے؟

ج: "بے شک آپ ﷺ اخلاق حسنہ کے اعلیٰ پیمانہ پر ہیں"۔ (ن-۴)

۶۶۶۔ س: آپ ﷺ کو نعمتوں کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا گیا ہے؟

ج: اور عنقریب اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو آخرت میں بکثرت نعمتیں دے گا سو آپ خوش ہو جائیں گے۔ (والضحیٰ:۵)

۶۶۷۔ س: آپ ﷺ کے ذکر مبارک کے متعلق کیا ارشاد فرمایا گیا ہے؟

ج: "اور ہم نے آپ ﷺ کی خاطر آپ ﷺ کا ذکر بلند کیا۔" (الم نشرح:۴)

۶۶۸۔ س: خدا نے گواہی دیتے ہوئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کیا ارشاد فرمایا ہے؟

ج: "اے محمد ﷺ ہم نے تم کو لوگوں کے لیے رسول بنا کر بھیجا ہے اور اس پر خدا کی گواہی کافی ہے جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے دراصل اللہ کی اطاعت کی اور جو منہ موڑ گیا تو بہرحال ہم نے تمہیں ان لوگوں پر پاسبان بنا کر تو نہیں بھیجا۔" (النسآء:۷۹،۸۰)

۶۶۹۔ س: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس دنیا میں بھیجنے کے کون کون سے مقاصد اللہ پاک نے بتائے ہیں؟

ج: وہ انہیں نیکی کا حکم دیتا ہے بدی سے روکتا ہے، اوران کے لیے پاک چیزیں حلال

Marfat.com

اور ناپاک چیزیں حرام کرتا ہے اور ان پر سے وہ بوجھ اتارتا ہے جو ان پر لادے ہوئے تھے اور وہ بندشیں کھولتا ہے جن میں وہ جکڑے ہوئے تھے۔ لہٰذا جو لوگ اس پر ایمان لائیں اور اسی کی حمایت و نصرت کریں، اور اس روشنی کی پیروی اختیار کریں۔ جو اس کے ساتھ نازل کی گئی ہے۔ وہی فلاح پانے والے ہیں۔" (الاعراف۔۱۵۷)

۶۷۰۔ س: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے متعلق اعلان کرنے کے لیے اللہ پاک نے آپ سے کس طرح خطاب فرمایا ہے؟

ج: اے محمد ﷺ کہو کہ انسانو میں تم سب کی طرف اس خدا کا پیغمبر ہوں، جو زمین اور آسمانوں کی بادشاہی کا مالک ہے اس کے سوا کوئی خدا نہیں، وہی زندگی بخشا اور وہی موت دیتا ہے پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے بھیجے ہوئے نبی امی پر جو اللہ اور اس کے ارشادات کو مانتا ہے اور پیروی اختیار کرو اس کی، امید ہے کہ تم راہ راست پالو گے۔ (الاعراف: ۱۵۸، ۱۵۹)

۶۷۱۔ س: آغاز عالم سے پہلے کے واقعات کا تذکرہ کرتے ہوئے اللہ پاک نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا اعلان کرنے کا حکم دیا تھا؟

ج: "اور اے نبی ﷺ لوگوں کو یاد دلاؤ وہ وقت جب تمہارے رب نے بنی آدم کی پشتوں سے ان کی نسل کو نکالا تھا، اور انہیں خود ان کے اوپر گواہ بنائے ہوئے پوچھا تھا "کیا میں تمہارا ربّ نہیں ہوں"۔ انہوں نے کہا "ضرور آپ ہی ہمارے ربّ ہیں ہم اس پر گواہی دیتے ہیں"۔ یہ ہم نے اس لیے کیا کہ کہیں تم قیامت کے روز یہ نہ کہہ دو کہ ہم تو اس بات سے بے خبر تھے۔ یا یہ نہ کہنے لگو کہ شرک کی ابتداء تو ہمارے باپ دادا نے پہلے کی تھی، اور ہم بعد کو ان کی نسل سے پیدا ہوئے۔ پھر کیا آپ ہمیں اس قصور میں پکڑتے ہیں جو غلط کار لوگوں نے کیا تھا۔" (الاعراف: ۱۷۲)

(یہ میثاقِ روزِ الست کہلاتا ہے جب اللہ نے کہا تھا الست بربکم اور اس کی یاد آج بھی ہمارے لاشعور میں موجود ہے۔)

قرآنِ مجید۔ جنّت اور اہلِ جنّت

۶۷۲۔ س: نیک لوگوں کو آخرت میں کہاں رکھا جائے گا؟

Marfat.com

ج: جنت میں۔

۶۷۳۔ س: جنت کی نعمتوں کے متعلق کچھ بتایئے؟

ج: نہ ان نعمتوں کو کسی آنکھ نے دیکھا ہے نہ تو چھوا اور نہ کسی زبان نے انہیں چکھا ہے۔

۶۷۴۔ س: جنت کے بدلے اللہ پاک نے مومنوں سے کیا خرید لیا ہے؟

ج: اللہ نے مومنوں سے ان کے نفس اور ان کے مال جنت کے بدلے خرید لیے ہیں۔ (التوبتہ:۱۱۱)

۶۷۵۔ س: جو مومن اللہ سے اپنے نفس اور مال کے بدلے جنت کا سودا کرتے ہیں وہ کس شان کے ہوتے ہیں؟

ج: اللہ کی طرف بار بار پلٹنے والے۔ اس کی بندگی بجا لانے والے، سجدے کرنے والے، نیکی کا حکم دینے والے، بدی سے روکنے والے اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے۔ (التوبہ:۱۱۲)

۶۷۶۔ س: جنتیوں کی کچھ نشانیاں بتائیں؟

ج: دوڑ کر چلو اس راہ پر جو تمہارے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف جاتی ہے جس کی وسعت زمین اور آسمان جیسی ہے، اور وہ ان خدا ترس لوگوں کے لیے مہیا کی گئی ہے جو ہر حال میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ خواہ بدحال ہوں یا خوشحال۔ جو غصے کو پی جاتے ہیں اور دوسروں کے قصور معاف کر دیتے ہیں۔ ایسے نیک لوگ اللہ کو بہت پسند ہیں اور جن کا حال یہ ہے کہ اگر کبھی کوئی فحش کام ان سے سرزد ہو جاتا ہے۔ یا کسی گناہ کا ارتکاب کر کے وہ اپنے اوپر ظلم کر بیٹھتے ہیں۔ تو معاً اللہ انہیں یاد آجاتا ہے اور اس سے وہ اپنے قصوروں کی معافی چاہتے ہیں، کیونکہ اللہ کے سوا اور کون ہے جو گناہ معاف کر سکتا ہو، اور وہ دیدہ و دانستہ اپنے کیے پر اصرار نہیں کرتے۔ ایسے لوگوں کی جزا ان کے رب کے پاس یہ ہے کہ وہ ان کو معاف کر دے گا، اور ایسے باغوں میں انہیں داخل کرے گا۔ جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، اور وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ کیسا اچھا بدلہ ہے نیک عمل کرنے والوں کے لیے۔ (آل عمران:۱۳۳،۱۳۶)

۶۷۸۔ س: جو لوگ آفاق پر غور کرتے ہیں انہیں کیا خوشخبری دی گئی ہے اور وہ

Marfat.com

اللہ سے کیا مانگتے ہیں؟

ج: زمین اور آسمان کی پیدائش میں اور رات اور دن کے باری باری سے آنے میں ان ہوش مند لوگوں کے لیے بہت نشانیاں ہیں۔ جو اٹھتے بیٹھتے اور لیٹتے ہر حال میں خدا کو یاد کرتے ہیں اور آسمان اور زمین کی ساخت میں غور و فکر کرتے ہیں۔ (وہ بے اختیار بول اٹھتے ہیں) "پروردگار یہ سب کچھ تو نے فضول اور بے مقصد نہیں بنایا ہے۔ تو پاک ہے اس سے کہ عبث کام کرے۔ بس اے رب ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ تو نے جس کو دوزخ میں ڈالا۔ اسے در حقیقت بڑی ذلت اور رسوائی میں ڈال دیا، اور پھر ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ مالک ہم نے ایک پکارنے والے کو سُنا جو ایمان کی طرف بلاتا تھا۔ اور کہتا تھا کہ اپنے رب کو مانو۔ ہم نے اس کی دعوت قبول کرلی۔ پس اے ہمارے آقا جو قصور ہم سے ہوئے ہیں۔ ان سے درگزر فرما جو بُرائیاں ہم میں ہیں۔ انہیں دور کردے، اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ کر۔ خداوندا جو وعدے تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے سے کیے ہیں ان کو ہمارے ساتھ پورا کر اور قیامت کے دن ہمیں اس رسوائی میں نہ ڈال بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف کرنے والا نہیں ہے۔"

جواب میں ان کے رَبّ نے فرمایا "میں تم میں سے کسی کا عمل ضائع کرنے والا نہیں ہوں۔ خواہ مرد ہو یا عورت تم سب ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔ لہٰذا جن لوگوں نے میری خاطر اپنے وطن چھوڑے اور جو میری راہ میں اپنے گھروں سے نکالے گئے، اور ستائے گئے، اور میرے لیے لڑے اور مارے گئے۔ ان کے سب قصور میں معاف کردوں گا، اور انہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ ان کی جزا ہے اللہ کے ہاں اور بہترین جزا اللہ ہی کے پاس ہے۔" (آل عمران۔ ۱۹۰۔ ۱۹۵)

۶۷۹۔ س: قیامت کے دن لوگوں کے تین گروپ کون کون سے ہوں گے، اور ان میں سے جنت میں جانے والے کون ہوں گے اور وہاں ان کو کیا کچھ ملے گا؟

ج: قرآن مجید میں سورۃ الواقعہ میں اس کی پوری تفصیل ملتی ہے ہم ذیل میں اس کا ایک حصہ پیش کرتے ہیں:

"جب وہ ہونے والا واقعہ پیش آجائے گا۔ تو کوئی اس کے وقوع کو جھٹلانے والا نہ ہوگا۔ وہ

تہ و بالا کر دینے والی آفت ہو گی زمین اس وقت یکبارگی ہلا ڈالی جائے گی، اور پہاڑ اس طرح ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے کہ پراگندہ غبار بن کر رہ جائیں گے۔ تم لوگ اس وقت تین گروہوں میں تقسیم ہو جاؤ گے۔

"دائیں بازو والے۔ دائیں بازو والوں کی (خوش نصیبی) کا کیا کہنا۔

اور بائیں بازو والے تو بائیں بازو والوں کی (بد نصیبی) کا کیا ٹھکانہ۔

اور آگے والے تو پھر آگے والے ہی ہیں۔ وہی تو مقرب لوگ ہیں۔ نعمت بھری جنتوں میں رہیں گے اگلوں میں سے بہت ہوں گے، اور پچھلوں میں سے کم مُرصع تختوں پر تکیئے لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ ان کی مجلسوں میں ابدی لڑکے، شراب چشمۂ جاری سے لبریز پیالے اور کنٹر اور ساغر لیے دوڑتے پھرتے ہوں گے۔

جسے پی کر نہ ان کا سر چکرائے گا نہ ان کی عقل میں فتور آئے گا اور وہ ان کے سامنے طرح طرح کے لذیذ پھل پیش کریں گے کہ جسے چاہیں چن لیں اور پرندوں کے گوشت پیش کریں گے کہ جس پرندے کا چاہیں استعمال کریں، اور ان کے لیے خوبصورت آنکھوں والی حوریں ہوں گی ایسی حسین جیسے چھپا کر رکھے ہوئے موتی۔ یہ سب کچھ ان اعمال کی جزا کے طور پر انہیں ملے گا جو دنیا میں کرتے رہے تھے۔ وہاں وہ کوئی بے ہودہ کلام یا گناہ کی بات نہیں سنیں گے اور جو بات بھی ہو گی ٹھیک ہو گی۔

اور دائیں بازو والے، دائیں بازو والوں کی خوش نصیبی کا کیا کہنا۔ وہ بے خار بیریوں اور تہ بر تہ چڑھے ہوئے کیلوں اور دور تک پھیلی ہوئی چھاؤں اور ہر دم رواں پانی اور کبھی ختم نہ ہونے والے اور بے روک ٹوک ملنے والے بکثرت پھلوں اور اونچی نشست گاہوں میں ہوں گے۔ ان کی بیویوں کو ہم خاص طور پر نئے سرے سے پیدا کریں گے، اور انہیں باکرہ بنا دیں گے۔ اپنے شوہروں کی عاشق اور عمر میں ہم سن۔ یہ سب کچھ دائیں بازو والوں کے لیے ہے۔ وہ اگلوں میں سے بھی بہت ہوں گے اور پچھلوں میں سے بھی بہت۔۔ (الواقعۃ:۱۔۴۰)

۶۸۰۔ س: اہلِ جنت کی چند خصوصیات بتایئے؟

ج: نصیحت تو دانش مند لوگ ہی قبول کیا کرتے ہیں اور ان کا طرزِ عمل یہ ہوتا ہے کہ اللہ کے ساتھ اپنے عہد کو پورا کرتے ہیں۔ اسے مضبوط باندھنے کے بعد توڑ نہیں

Marfat.com

ڈالتے۔ ان کی روش یہ ہوتی ہے کہ اللہ نے جن جن روابط کو برقرار رکھنے کا حکم دیا ہے۔ انہیں برقرار رکھتے ہیں۔ اپنے رب سے ڈرتے ہیں، اور اس بات کا خوف رکھتے ہیں کہ کہیں ان سے بری طرح حساب نہ لیا جائے ان کا حال یہ ہوتا ہے کہ اپنے رب کی رضا کے لیے صبر سے کام لیتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں۔ ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے علانیہ اور پوشیدہ خرچ کرتے ہیں اور برائی کو بھلائی سے وضع کرتے ہیں۔ آخرت کا گھر انہی لوگوں کے لیے ہے۔ یعنی ایسے باغ جو ان کی ابدی قیام گاہ ہوں گے۔ وہ خود بھی ان میں داخل ہوں گے، اور ان کے آباؤ اجداد اور ان کی بیویوں اور ان کی اولادوں میں سے جو جو صالح ہیں وہ بھی ان کے ساتھ وہاں جائیں گے۔ ملائکہ ہر طرف سے ان کے استقبال کے لیے آئیں گے اور ان سے کہیں گے کہ "تم پر سلامتی ہے تم نے دنیا میں جس طرح صبر سے کام لیا اس کی بدولت آج تم اس کے مستحق ہوئے ہو" پس کیا ہی خوب ہے یہ آخرت کا گھر۔

اب وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو مضبوط باندھنے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں جو ان رابطوں کو کاٹتے ہیں جنہیں اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اور جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں وہ لعنت کے مستحق ہیں اور ان کے لیے آخرت میں بہت برا ٹھکانا ہے۔ (الرعد:۲۰،۲۵)

۶۸۱۔ س: متقی لوگوں کے دلوں سے ایک دوسرے کے خلاف کب کھوٹ کپٹ نکالی جائے گی؟

ج: "بخلاف اس کے متقی لوگ باغوں اور چشموں میں ہوں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ داخل ہو جاؤ ان میں سلامتی کے ساتھ بے خوف و خطر۔ ان کے دلوں میں جو تھوڑی بہت کھوٹ کپٹ ہوگی اسے ہم نکال دیں گے وہ آپس میں بھائی بھائی بن کر آمنے سامنے تختوں پر بیٹھیں گے۔ انہیں نہ وہاں کسی مشقت سے پالا پڑے گا اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔ (الحجر:۴۷،۴۸)

۶۸۲۔ س: حق کو مان لینے والوں کو کیا انعام ملے گا؟

ج: اب وہ لوگ جو مان لیں اور نیک عمل کریں تو یقیناً ہم نیکوکار لوگوں کا اجر ضائع نہیں کیا کرتے ان کے لیے سدا بہار جنتیں ہیں۔ جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہاں وہ سونے کے کنگنوں سے آراستہ کیے جائیں گے۔ باریک ریشم اور اطلس و دیبا

کے سبز کپڑے پہنیں گے اور اونچی مسندوں پر تکیئے لگا کر بیٹھیں گے۔ بہترین اجر اور اعلیٰ درجے کی جائے قیام۔ (الکھف:۳۰،۳۱)

۶۸۳۔ س: قیامت کے روز جو مومن کی حیثیت سے اللہ پاک کے سامنے حاضر ہو گا اس کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا؟

ج: "اور جو اس کے حضور مومن کی حیثیت سے حاضر ہو گا۔ جس نے نیک عمل کیے ہوں گے۔ ایسے سب لوگوں کے لیے بلند درجے ہیں سدا بہار باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ جزا اب اس شخص کی جو پاکیزگی اختیار کرے۔ (طٰہٰ:۷۵،۷۶)

۶۸۴۔ س: نیک عمل کرنے والوں کا کیا حشر ہو گا؟

ج: جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے۔ ان کو اللہ ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہاں وہ سونے کے کنگنوں اور موتیوں سے آراستہ کیے جائیں گے، اور ان کے لباس ریشم کے ہوں گے۔ ان کو پاکیزہ بات قبول کرنے کی ہدایت بخشی گئی اور انہیں خدائے ستودہ صفات کا راستہ دکھایا گیا۔ (الحج:۲۳،۲۴)

۶۸۵۔ س: مسکینوں کو کھانا کھلانے والے کیا انعام پائیں گے؟

ج: نیک لوگ (جنت میں) شراب کے ایسے ساغر پیئں گے جن میں آب کافور کی آمیزش ہو گی۔

یہ ایک بہتا چشمہ ہو گا جس کے پانی کے ساتھ اللہ کے بندے شراب پیئں گے اور جہاں چاہیں گے سہولت کے ساتھ اس کی شاخیں نکال لیں گے۔

یہ وہ لوگ ہیں جو (دنیا میں) نذر پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی آفت ہر طرف پھیلی ہوئی ہو گی۔

اور اللہ کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔

(اور ان سے کہتے ہیں) ہم تمہیں صرف اللہ کی خاطر کھلا رہے ہیں۔

ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں نہ شکریہ۔ ہمیں تو اپنے رب سے اس دن کے عذاب کا خوف لاحق ہے جو سخت مصیبت کا انتہائی طویل دن ہو گا۔

Marfat.com

پس اللہ تعالیٰ انہیں اس دن کے شر سے بچائے گا۔
اور انہیں تازگی اور سرور بخشے گا، اور ان کے صبر کے بدلے میں انہیں جنت اور ریشمی لباس عطا کرے گا۔
وہاں وہ اونچی مسندوں پر تکیئے لگائے بیٹھے ہوں گے۔
نہ انہیں دھوپ کی گرمی ستائے گی نہ جاڑے کی ٹھر۔ جنت کی چھاؤں ان پر جھکی ہوئی سایہ کر رہی ہوگی، اور اس کے پھل ہر وقت ان کے بس میں ہوں گے۔ (کہ جس طرح چاہیں توڑ لیں)۔
ان کے آگے چاندی کے برتن اور شیشے کے پیالے گردش کرائے جا رہے ہوں گے۔
شیشے بھی وہ جو چاندی کی قسم کے ہوں گے۔
اور ان کو (منتظمین جنت نے) ٹھیک اندازے کے مطابق بھرا ہو گا۔
ان کو وہاں ایسی شراب کے جام پلائے جائیں گے جن میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی۔
یہ جنت کا ایک چشمہ ہو گا جسے سلسبیل کیا جاتا ہے۔
ان کی خدمت کے لیئے ایسے لڑکے دوڑتے پھر رہے ہوں گے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے۔
تم انہیں دیکھو گے تو سمجھو کہ موتی ہیں جو بکھیر دیئے گئے ہیں۔ وہاں جدھر بھی تم نگاہ ڈالو گے۔ نعمتیں ہی نعمتیں اور ایک بڑی سلطنت کا سرو سامان تمہیں نظر آئے گا۔
ان کے اوپر باریک ریشم کے سبز لباس اور اطلس و دیبا کے کپڑے ہوں گے۔
ان کو چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔
اور ان کا رب ان کو نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا۔
یہ سب تمہاری جزا اور تمہاری کارگزاری قابل قدر ٹھہری ہے۔ (الدھر:۵،۲۲)

۶۸۶۔ س: اللہ سے توبہ کرنے والے کہاں ہوں گے؟

ج: اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ سے توبہ کرو خالص توبہ۔ بعید نہیں کہ اللہ تمہاری برائیاں دور کر دے، اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل فرمادے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ یہ وہ دن ہو گا جب اللہ اپنے نبی کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں۔ رسوا نہ کرے گا۔ ان کا نور ان کے آگے آگے اور ان کے دائیں جانب دوڑ رہا ہو گا، اور وہ کہہ رہے ہوں گے، کہ اے ہمارے رب ہمارا نور ہمارے

Marfat.com

لیئے مکمل کردے، اور ہم سے درگزر فرما تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ (التحریم:۷-۸)

قرآن مجید۔ دوزخ اور اہلِ دوزخ

۶۸۷۔ س: اللہ پاک نے ساری کائنات میں اپنی ایسی نشانیاں پھیلا رکھی ہیں جن پر ذرا سا غور کرنے والا انسان بھی اس کی قدرت کا قائل ہو جاتا ہے مگر جو لوگ ایسا نہیں کرتے ان کے متعلق قرآن مجید کیا فرماتا ہے؟

ج: "(مگر وحدت خداوندی پر دلالت کرنے والے ان کھلے کھلے آثار کے ہوتے ہوئے بھی) کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے سوا دوسروں کو اس کا ہم سر اور مد مقابل بناتے ہیں، اور ان کے ایسے گرویدہ ہیں جیسی اللہ کے ساتھ گرویدگی ہونی چاہیئے۔ حالانکہ ایمان رکھنے والے لوگ سب سے بڑھ کر اللہ کو محبوب رکھتے ہیں کاش جو کچھ عذاب کو سامنے دیکھ کر انہیں سوجھنے والا ہے۔ وہ آج ہی ان ظالموں کو سوجھ جائے کہ ساری طاقتیں اور سارے اختیارات اللہ ہی کے قبضے میں ہیں اور یہ کہ اللہ سزا دینے میں بھی بہت سخت ہے جب وہ سزا دے گا اس وقت کیفیت یہ ہوگی کہ وہی پیشوا اور رہنما جن کی دنیا میں پیروی کی گئی تھی اپنے پیرووں سے بے تعلقی ظاہر کریں گے، مگر سزا پا کر رہیں گے، اور ان کے سارے اسباب و وسائل کا سلسلہ کٹ جائے گا اور وہ لوگ جو دنیا میں ان کی پیروی کرتے تھے۔ کہیں گے کہ کاش ہم کو ایک موقع دیا جاتا۔ تو جس طرح آج یہ ہم سے بیزاری ظاہر کر رہے ہیں۔ ہم ان سے بیزار ہو کر دکھا دیتے۔ یوں اللہ ان لوگوں کے وہ اعمال جو یہ دنیا میں کرتے رہے ہیں۔ ان کے سامنے اس طرح لائے گا کہ یہ حسرتوں اور پشیمانیوں کے ساتھ ہاتھ ملتے رہیں گے مگر آگ سے نکلنے کی کوئی راہ نہ پائیں گے۔" (البقرۃ:۱۶۵-۱۶۷)

۶۸۸۔ س: سورۃ الواقعۃ میں آیات نمبر ۴۱، ۵۶ تک اہل دوزخ کا ذکر کیا گیا ہے اسے بیان کیجئے؟

ج: اور بائیں بازو والے۔ بائیں بازو والوں کی بدنصیبی کا کیا پوچھنا۔ وہ لُو کی لپیٹ اور کھولتے ہوئے پانی اور کالے دھوئیں کے سائے میں ہوں گے۔ جو نہ ٹھنڈا ہو گا نہ آرام دہ۔ یہ وہ لوگ ہوں گے جو اس انجام کو پہنچنے سے پہلے خوشحال تھے اور گناہ عظیم

Marfat.com

پر اصرار کرتے تھے۔ کہتے تھے کہ جب ہم مر کر خاک ہو جائیں گے، اور ہڈیوں کا پنجر رہ جائیں گے۔ تو پھر اٹھائے کھڑے کیے جائیں گے، اور کیا ہمارے باپ دادا بھی اٹھائے جائیں گے۔ جو پہلے گذر چکے ہیں۔ اے نبی ﷺ ان لوگوں سے کہو یقیناً اگلے اور پچھلے سب ایک دن ضرور جمع کیے جانے والے ہیں جس کا وقت مقرر کیا جا چکا ہے۔ پھر اے گمراہو اور جھٹلانے والو۔ تم زقوم کے درخت کی غذا کھانے والے ہو اسی سے تم پیٹ بھرو گے، اور اوپر سے کھولتا ہوا پانی تونس لگے ہوئے اونٹ کی طرح پیو گے۔ یہ ہے (ان بائیں بازو والوں) کی ضیافت کا سامان روزِ جزا میں۔

۶۸۹۔ س: جو لوگ قرآن مجید کی آیات کو ماننے سے انکار کریں گے ان کا کیا حشر ہو گا؟

ج: "جن لوگوں نے ہماری آیات کو ماننے سے انکار کر دیا ہے انہیں بالیقین ہم آگ میں جھونکیں گے اور جب ان کے بدن کی کھال گل جائے گی۔ تو اس کی جگہ دوسری کھال پیدا کر دیں گے، تا کہ وہ خوب عذاب کا مزہ چکھیں۔ (النّسآء:۵۵،۵۶)

۶۹۰۔ س: جہنمیوں کی کوئی ایک نشانی بتایئے؟

ج: اللہ پاک فرماتے ہیں "تعجب کے قابل تو لوگوں کا یہ قول ہے کہ" جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے

(۱) تو ہم نئے سرے سے پیدا کیے جائیں گے "یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب سے کفر کیا ہے یہ وہ لوگ ہیں جن کی گردنوں میں طوق پڑے ہوئے ہیں، یہ جہنمی ہیں اور جہنم میں ہمیشہ رہیں گے۔" (الرّعد:۵)

(۲) جن لوگوں نے اپنے ربّ کی دعوت قبول کر لی۔ ان کے لیے بھلائی ہے اور جنہوں نے اسے قبول نہ کیا۔ وہ اگر زمین کی ساری دولت کے مالک بھی ہوں، اور اتنی ہی اور فراہم کر لیں۔ تو وہ خدا کی پکڑ سے بچنے کے لیے اس سب کو فدیہ میں دے ڈالنے پر تیار ہو جائیں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن سے بری طرح حساب لیا جائے گا، اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے بہت ہی برا ٹھکانہ۔ (الرعد:۱۸)

۶۹۱۔ س: اہل دوزخ کس طرح جکڑے ہوئے ہوں گے؟

ج: "پس اے نبی ﷺ ۔ تم ہرگز یہ گمان نہ کرو کہ اللہ کبھی اپنے رسولوں سے کیے

Marfat.com

ہوئے وعدوں کے خلاف کرے گا۔ اللہ زبردست ہے اور انتقام لینے والا ہے ڈراؤ انہیں اس دن سے جبکہ زمین اور آسمان بدل کر کچھ سے کچھ کر دیئے جائیں گے اور سب کے سب اللہ واحد قہار کے سامنے بے نقاب حاضر ہو جائیں گے۔ اس روز تم مجرموں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں ہاتھ پاؤں جکڑے ہوں گے۔ تارکول کے لباس پہنے ہوئے ہوں گے، اور آگ کے شعلے ان کے چہروں پر چھائے جا رہے ہوں گے۔ یہ اس لیے ہوگا کہ اللہ ہر متنفس کو اس کے کیے کا بدلہ دے۔ اللہ کو حساب لیتے کچھ دیر نہیں لگتی۔ (ابراہیم:۴۷-۵۱)

۶۹۲۔ س: دوزخ کے کتنے دروازے ہیں؟

ج: جہنم (جس کی وعید پیروانِ ابلیس کے لیے کی گئی ہے) اس کے سات دروازے ہیں۔ ہر دروازے کے لیے ان میں سے ایک حصہ مخصوص کر دیا گیا ہے۔ (الحجر:۴۴) (یعنی ہر دروازہ سے جہنمیوں کے مخصوص گروہ داخل ہوں گے۔)

۶۹۳۔ س: اہل دوزخ کا جنت والوں سے کیا سوال ہوگا؟

ج: اور دوزخ کے لوگ جنت والوں کو پکار کر کہیں گے کہ تھوڑا سا پانی ہم پر ڈال دو۔ اور جو رزق اللہ نے تمہیں دیا ہے اس میں سے کچھ پھینک دو۔ وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے یہ دونوں چیزیں ان منکرین حق پر حرام کر دی ہیں۔ جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تفریح بنا لیا تھا اور جنہیں دنیا کی زندگی نے فریب میں مبتلا کر رکھا تھا۔ اللہ فرماتا ہے کہ آج ہم بھی انہیں اسی طرح بھلا دیں گے جس طرح وہ اس دن کی ملاقات کو بھولے رہے اور ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے۔ (الاعراف:۵۱)

۶۹۴۔ س: حق کا انکار کرنے والے ظالموں کے لیے اللہ پاک نے کون سا عذاب تیار کر رکھا ہے؟

ج: ہم نے (انکار کرنے والے) ظالموں کے لیے ایک آگ تیار کر رکھی ہے جس کی لپٹیں انہیں گھیرے میں لے چکی ہیں وہاں اگر وہ پانی مانگیں گے تو ایسے پانی سے ان کی تواضع کی جائے گی جو تیل کی تلچھٹ جیسا ہوگا اور ان کا منہ بھون ڈالے گا۔ بدترین پینے کی چیز اور بہت بری آرام گاہ ہے۔ (الکہف:۲۹)

۶۹۵۔ س: جہنم کس کے لیے ہے۔

Marfat.com

ج: "حقیقت یہ ہے کہ جو مجرم بن کر اپنے ربّ کے حضور حاضر ہو گا۔ اس کے یے جہنم ہے جس میں وہ نہ جیئے گا نہ مرے گا"۔ (طٰہٰ:۷۴)

۶۹۶۔ س: کفر قبول کرنے والوں کا قیامت کے روز کیا حال ہو گا؟

ج: وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا۔ ان کے لیے آگ کے لباس کاٹے جا چکے ہیں۔ ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔ جس سے ان کی کھالیں ہی نہیں پیٹ کے اندر کے حصے بھی گل جائیں گے، اور ان کی خبر لینے کے لیے لوہے کے گرز ہوں گے۔ جب بھی وہ گھبرا کر جہنم سے نکلنے کی کوشش کریں گے پھر اس میں دھکیل دیئے جائیں گے۔ چکھو اب جلنے کی سزا کا مزہ۔ (الحج:۱۹۔۲۲)

۶۹۷۔ س: قیامت کے روز میدان میں جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے ان کا کیا حشر ہو گا؟

ج: "اور جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے وہی لوگ ہوں گے۔ جنھوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈال لیا وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔ آگ ان کے چہروں کی کھال چاٹ جائے گی، اور ان کے جبڑے باہر نکل آئیں گے۔۔۔ کیا تم وہی لوگ نہیں ہو کہ میری آیات تمھیں سنائی جاتی تھیں تو تم انہیں جھٹلاتے تھے؟ وہ کہیں گے "اے ہمارے ربّ ہماری بد بختی ہم پر چھا گئی تھی ہم واقعی گمراہ لوگ تھے۔ اے پروردگار اب ہمیں یہاں سے نکال دے۔ پھر ہم ایسا قصور کریں تو ظالم ہوں گے" اللہ تعالیٰ جواب دے گا" دور ہو میرے سامنے سے پڑے رہو اسی میں اور زبان مت کھولو۔ تم وہی لوگ تو ہو کہ ہاں میرے کچھ بندے جب کہتے تھے۔ کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے ہمیں معاف کر دے۔ ہم پر رحم فرما۔ تو سب رحیموں سے اچھا رحیم ہے تو تم نے ان کا مذاق اڑایا۔ یہاں تک کہ ان کی ضد نے تمھیں یہ بھی بھلا دیا کہ میں بھی کوئی ہوں، اور تم ان پر ہنستے رہے۔ آج ان کے اس صبر کا میں نے یہ پھل دیا ہے کہ وہ کامیاب ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ ان سے پوچھے گا "بتاؤ زمین میں تم کتنے سال رہے؟" وہ کہیں گے ایک دن یا دن کا بھی کچھ حصہ۔ ہم وہاں ٹھہرے ہیں۔ شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجیے۔ "ارشاد ہو گا" تھوڑی ہی دیر ٹھہرے ہو نا۔ کاش تم نے یہ اس وقت جانا ہوتا۔ کیا تم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ہم نے تمھیں فضول ہی پیدا کیا ہے، اور تمھیں ہماری طرف کبھی پلٹنا ہی نہیں

Marfat.com

ہے؟" (المومنون:۱۰۳-۱۱۵)

۶۹۸- س: نیک عمل کا احساس نہ کرنے والے کس نتیجہ سے دوچار ہوں گے؟

ج: کتنی ہی بستیاں ہیں جنہوں نے اپنے رب اور اس کے رسولوں کے حکم سے سرتابی کی تو ہم نے ان سے سخت محاسبہ کیا اور ان کو بری طرح سزا دی۔ انہوں نے اپنے کیے کا مزا چکھ لیا اور ان کا انجام کار گھاٹا ہی گھاٹا ہے۔ اللہ نے (آخرت میں) ان کے لیے سخت عذاب مہیا کر رکھا ہے۔ پس اللہ سے ڈرو۔ (الطلاق:۸)

۶۹۹- س: جن کا نامہ اعمال ان کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا ان کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا؟

ج: "اور جس کا نامۂ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔ وہ کہے گا کاش میرا نامہ اعمال مجھے نہ دیا گیا ہوتا اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے کاش میری وہی موت (جو دنیا میں آئی تھی) فیصلہ کن ہوتی آج میرا مال میرے کچھ کام نہ آیا۔ میرا سارا اقتدار ختم ہو گیا۔ (حکم ہوگا) پکڑو اسے اور اس کی گردن میں طوق ڈال دو۔ پھر اسے جہنم میں جھونک دو۔ پھر اس کو ستر ہاتھ لمبی زنجیر میں جکڑ دو۔ یہ نہ اللہ بزرگ و برتر پر ایمان لاتا تھا، اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا۔ لہٰذا آج نہ یہاں اس کا کوئی یار غم خوار ہے نہ زخموں کے دھوون کے سوا اس کے لیے کوئی کھانا ہے جسے خطاکاروں کے سوا کوئی نہیں کھاتا۔" (الحاقۃ:۳۰-۳۷)

قرآنی دعائیں

۷۰۰- س: کچھ قرآنی دعائیں بتائیے؟

ج: ۱- (ایمان لانے والو تم یوں دعا کیا کرو) اے ہمارے ربّ ہم سے بھول چوک میں جو قصور ہو جائیں۔ ان پر گرفت نہ کر۔۔۔ مالک ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالے تھے۔ پروردگار جس بار (بوجھ) کو اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں ہے وہ ہم پر نہ رکھ۔ ہمارے ساتھ نرمی کر۔ ہم سے درگزر فرما۔ ہم پر رحم کر۔ تو ہمارا مولیٰ ہے کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد کر۔ (البقرۃ:۲۸۶)

۲- اور سچ یہ ہے کہ کسی چیز سے صحیح سبق صرف دانش مند لوگ ہی حاصل کرتے ہیں۔ وہ

اللہ سے دعا کرتے رہتے ہیں کہ "پروردگار۔ جب تو ہمیں سیدھے راستے پر لگا چکا۔ کہیں ہمارے دلوں کو کجی میں مبتلا نہ کر دیجیو۔ ہمیں اپنے خزانہ فیض سے رحمت عطا کر کے تو ہی فیاض حقیقی ہے۔ پروردگار تو یقیناً سب لوگوں کو ایک روز جمع کرنے والا ہے جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں تو ہرگز اپنے وعدے سے ٹلنے والا نہیں۔" (ال عمران: ۷،۹)

۳- "پروردگار اپنی قدرت سے مجھے نیک اولاد عطا کر تو ہی دعا سننے والا ہے" (آل عمران: ۳۸)

۴- "اے ہمارے رَبّ ہم نے اپنے اوپر ستم کیا اب اگر تو نے ہم سے درگزر نہ فرمایا اور رحم نہ کیا تو یقیناً ہم تباہ ہو جائیں گے۔" (الاعراف: ۲۱۳)

۵- اے میرے پروردگار مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد سے بھی (ایسے لوگ اٹھا جو یہ کام کریں) پروردگار میری دعا قبول کر۔ پروردگار مجھے اور میرے والدین کو اور سب ایمان لانے والوں کو اس دن معاف کر دیجیو جب کہ حساب قائم ہو گا۔ (الرحیم: ۴۰،۴۱)

۶- اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی خیر و برکت دے اور آخرت میں بھی خیر و برکت دے، اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔ (البقرۃ: ۲۵)

۷- اے ہمارے پروردگار ہمارے دلوں کو ہدایت دینے کے بعد غلط راستے پر نہ پھیر اور اپنے پاس سے ہمیں رحمت عطا فرما۔ بے شک تو ہی دینے والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار تو ایک دن جس (کے ہونے) میں (کسی طرح کا) شبہ نہیں۔ لوگوں کو (اعمال کی جزا و سزا کے لیے) اکٹھا کرے گا (تو اس دن ہم پر تیری مہربانی کی نظر رہے) بے شک اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں کیا کرتا۔ (آل عمران: ۱)

۸- اے ہمارے پروردگار تو نے اس (دنیا) کو بے فائدہ نہیں بنایا۔ تیری ذات مبارک ہے تو اے ہمارے پروردگار ہم کو دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو۔ اے ہمارے پروردگار جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا۔ اس کو (بہت ہی) ذلیل کیا، اور (وہاں) گناہگاروں کا کوئی بھی مددگار نہیں۔ اے ہمارے پروردگار ہم نے ایک پکارنے والے (یعنی نبی ﷺ) کو سنا کہ ایمان کی منادی کر رہا تھا۔ کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے ہیں۔ پس اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہ معاف فرما، اور ہماری برائیوں کو دور کر اور ہمارا نیک بندوں کے ساتھ خاتمہ کر اور اے ہمارے پروردگار جیسے جیسے وعدے اپنے رسولوں کی معرفت تو نے ہم سے فرمائے ہیں۔ ہم کو نصیب کر اور قیامت کے دن ہم کو ذلیل نہ کر کہ

تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ (ال عمران ع:۲۰)

۹۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا رفیق ہے تو مجھ کو اپنے فرمانبرداری کی حالت میں (دنیا سے) اٹھالے اور مجھ کو (اپنے) نیک بندوں میں شامل کر۔

۱۰۔ اے میرے پروردگار مجھ کو توفیق دے کہ میں نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی اور اے ہمارے پروردگار میری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے پروردگار جس دن (اعمال کا) حساب ہونے لگے مجھ کو۔ میرے ماں باپ کو اور (سب) ایمان والوں کو بخش دینا۔

۱۱۔ اے میرے پروردگار جس طرح میرے والدین نے مجھے چھوٹے سے کو پالا ہے، اور میرے حال پر رحم کرتے رہے۔ اسی طرح تو بھی ان پر اپنا رحم فرما۔

۱۲۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما، اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔

۱۳۔ اے میرے پروردگار مجھ کو توفیق دے کہ جیسے جیسے احسانات تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیے ہیں۔ تیرے احسانات کا شکر ادا کروں، اور زندگی بھر ایسے نیک عمل کرتا رہوں۔ جن کو تو پسند فرمائے، اور (مرنے کے بعد) تو مجھ کو اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل کر۔

۱۴۔ اے ہمارے پروردگار ہم تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں، اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں (کے ظلم) کا تختہ مشق نہ بنا اور ہمارے پروردگار ہمارے گناہ معاف فرما۔

۱۵۔ اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو شخص میرے گھر میں ایمان دار ہو کر آئے اور تمام ایمان دار مردوں اور عورتوں کو بخش دے۔

۱۶۔ اے پروردگار میری اولاد میں نیک بختی پیدا کر میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں تیرے فرمانبردار بندوں میں سے ہوں۔

۱۷۔ اے پروردگار میں اس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے محتاج ہوں۔

۱۸۔ اے میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم نصیب کر۔

۱۹۔ اے پروردگار میں شیطانوں کی چھیڑ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ کہ شیاطین میرے پاس آئیں۔

۲۰۔ اے ہمارے پروردگار۔ ہم ایمان لائے۔ تو ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم کر اور تو سب

Marfat.com

مہربانوں سے بہتر ہے۔

۲۱۔ اے ہمارے پروردگار عذاب دوزخ کو ہم سے دور رکھ (کیونکہ) دوزخ کا عذاب (بڑی بھاری) مصیبت ہے۔

(نوٹ: یہ دعائیں ہم نے عربی میں اس لیے نہیں لکھیں تاکہ کچھ لوگ عربی نہ پڑھ سکتے ہوں یا عربی میں انہیں یاد نہ کر سکتے ہوں۔ وہ اپنی زبان میں انہیں روز پڑھا کریں)

متفرق قرآنی معلومات

۷۰۱۔ س: قیامت کے دن قرآن مجید اپنے پڑھنے والے کے متعلق اللہ پاک سے کیا عرض کرے گا اس سلسلے میں کوئی حدیث بیان کیجئے۔

ج: "قرآن مجید کا پڑھنے والا قیامت کے روز آئے گا تو قرآن یوں کہے گا۔ کہ اے پروردگار اس کو جوڑا پہنا دیجئے پس اس کو عزت کا تاج پہنایا جائے گا۔ پھر کہے گا اے پروردگار اس سے خوش ہو جایئے۔ پس اللہ تعالیٰ اس سے خوش ہو جائے گا۔ پھر اس سے کہا جائے گا کہ قرآن پڑھتا جا اور (درجوں پر) چڑھتا جا، اور ہر آیت کے بدلے ایک ایک نیکی بڑھتی جائے گی۔ (ترمذی۔ ابن ماجہ)

۷۰۲۔ س: دِلوں کو زنگ لگنے اور اس کو صاف کرنے کے متعلق حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟

ج: "دلوں کو بھی کبھی زنگ لگ جاتا ہے جیسے لوہے کو زنگ لگ جاتا ہے۔ جب اس کو پانی پہنچ جاتا ہے۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) وہ کون سی چیز ہے جس سے دلوں کی صفائی ہو جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ موت کا زیادہ یاد رکھنا اور قرآن مجید کا پڑھنا۔" (بیہقی)

۷۰۳۔ س: بعثت انبیاء و رُسل کا عمومی اور اساسی مقصد معلوم کرنے کے لیے کون سا ذریعہ اختیار کیا جائے؟

ج: قرآن مجید کا بغور مطالعہ کیا جائے۔

۷۰۴۔ س: زندگی کے آغاز و انجام اور اس مقصد کو جاننے کا بہترین ذریعہ کون سا ہے؟

Marfat.com

ج: قرآن مجید کا مطالعہ۔

۷۰۵۔ س: قرآن مجید میں سب سے زیادہ زور کس بات پر دیا گیا ہے؟

ج: آفاق و انفس میں غور و فکر کرنا۔ اور سیدھی راہ پر چلنے میں استقامت اختیار کرنا۔

۷۰۶۔ س: جو انسان اپنی فطری قوتوں اور صلاحیتوں سے کام نہ لے کر سیدھی راہ پر نہ چلے اس کے متعلق قرآن میں کیا فرمایا گیا ہے؟

ج: "اِن کے دل ہیں لیکن ان سے سمجھتے نہیں اور آنکھیں ہیں لیکن ان سے دیکھتے نہیں اور کان ہیں مگر ان سے سنتے نہیں۔ وہ چوپایوں کی مانند ہیں بلکہ ان سے بھی گئے گزرے۔" (الاعراف ۱۷۹)

۷۰۷۔ س: شیطان کن لوگوں کو برائی کی طرف اکسانے میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے؟ اس بارے میں اللہ کیا فرماتا ہے؟

ج: "جو تیرے بندے ہیں تیرا ان پر کچھ زور نہیں۔ سوائے اس کے جس نے خود ہی تیری پیروی کی بھکے ہوؤں میں سے۔" (الحجر ۴۲)

۷۰۸۔ س: ہدایت کون دیتا ہے؟

ج: "(اے نبی ﷺ) تو راہ پر نہیں لا سکتا جسے چاہے بلکہ اللہ ہی جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔" (القصص ۵۶)

۷۰۹۔ س: قرآن مجید میں انبیاء و رُسل کے لیے کون سی اصطلاح کثرت سے استعمال کی گئی ہے؟

ج: مبشرین و منذرین (یعنی خوشخبری دینے والے نیکوں کو اور ڈرانے والے برے لوگوں کو۔)

۷۱۰۔ س: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو دنیا میں بھیجنے (یعنی آپ ﷺ کی بعثت) کا کیا مقصد بتایا گیا ہے؟

ج: ا۔ "اے نبی ﷺ ہم ہی نے بھیجا ہے تمہیں بنا کر گواہ اور بشارت دینے والا اور خبردار کرنے والا اور بلانے والا اللہ کی طرف اس کے حکم سے اور روشن چراغ (ہدایت۔)" (الاحزاب ۴۵-۴۶)

Marfat.com

وہی ہے (اللہ) جس نے بھیجا اپنے رسول (محمد ﷺ) کو الہدیٰ اور دین حق
۲- کے ساتھ تا کہ غالب کردے اُسے کل دینوں پر۔" (التوبۃ - ۳۳)
۷۱۱- س: قرآن مجید کو الہدیٰ کیوں کہا گیا ہے؟
ج: اس لیے کہ انسان کو فکری اور عملی رہنمائی اسی سے ملتی ہے۔
۷۱۲- س: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی بعثت کی چار اہم اور بنیادی اصطلاحات کون سی ہیں؟
ج: (۱) تلاوت آیات (۲) تزکیۂ نفوس (۳) تعلیم کتاب (۴) تعلیم حکمت۔
۷۱۳- س: حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی تعلیم و تربیت اور قرآن مجید کے دلوں میں اُتر جانے کے بعد صحابہ کرامؓ کی حالت میں کیا تبدیلی آئی؟
ج: ان کے ذہن اور قلوب اس نور سے منور ہوگئے۔ زندگیوں میں انقلاب عظیم رونما ہوگیا۔ ان کی سوچ اور فکر بدل گئے۔ ان کے عقائد اقدار اور عزائم بدل گئے اور اس انقلاب کی بدولت انہوں نے محیر العقول کارنامے سرانجام دیئے۔
۷۱۴- س: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو اور ان کی وساطت سے ہمیں تبلیغ کیا کا انداز بتایا گیا ہے؟
ج: "بلاؤ اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت کے ساتھ اور موعظ حسنہ سے، اور بحث وجدال کرو اس طور سے جو نہایت عمدہ ہو۔" (النحل ۱۲۵)
۷۱۵- س: علامہ اقبال نے شیطان کو زیر کرنے کے لیے کیا نسخہ تجویز کیا ہے؟
ج: فرمایا:

خوشتر آں باشد مسلمانش کنی
کشتۂ شمشیر قرآنش کنی

وضاحت: (شیطان کو بالکل ہلاک کر دینا ایک نہایت مشکل کام ہے اس لیئے کہ اس کا بسیرا نفسِ انسانی کی گہرائیوں میں ہے بہتر صورت یہ ہے کہ اسے قرآن حکیم کی (حکمت و ہدایت) کی شمشیر سے گھائل کرکے مسلمان بنالیا جائے۔)
۷۱۶- س: قرآن مجید کی تعلیم و تربیت سے قطعاً ناآشنا نوجوان اس کے بارے میں بکتے ہیں؟

Marfat.com

ج: یہ سب ڈھکوسلے ہیں جن کی کوئی حقیقت نہیں۔

۷۱۷۔ س: اپنی اولاد کو قرآن مجید کی تعلیم و تربیت سے محروم رکھنے والے والدین کا کیا حشر ہو گا؟

ج: اس دنیا میں بھی اپنی اس اولاد کے کرتوتوں کی بدولت ذلیل و خوار ہوں گے، اور آخرت میں عذابِ الٰہی کے مستحق ہوں گے۔

۷۱۸۔ س: قرآن مجید میں حروفِ مقطعات کتنی سورتوں میں ہیں؟

ج: ۲۹ سورتوں میں۔

۷۱۹۔ س: حروفِ مقطعات کے بارے میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کیا فرماتے ہیں؟

ج: "ہر کتاب میں ایک راز ہوتا ہے اور قرآن کریم کا راز حروفِ مقطعات ہیں۔"

۷۲۰۔ س: جہنم کے داروغوں کی تعداد کتنی ہے؟

ج: انیس۔

۷۲۱۔ س: قرآن مجید کی وہ چھوٹی سی آیت کون سی ہے جس کے حروف انیس ہیں؟

ج: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

۷۲۲۔ س: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ اس وقت مسلمان ملکوں کی ذلت و خواری، شکست و ریخت اور تباہی و بربادی (اخلاقی اور سیاسی دونوں لحاظ سے) کی کیا وجہ ہے؟

ج: قرآن مجید کی تعلیمات سے ناواقفیت ایمان اور عمل کی کمزوری۔ اسلام کی نت نئی تفسیر۔ اسلام سے بیزاری وغیرہ ان سب آفتوں کی بنیادی وجوہات ہیں۔ جس کی طرف خود قرآن مجید نے بار بار توجہ دلائی ہے۔

۷۲۳۔ س: قرآن مجید اور ۱۹ کے عدد کا آپس میں کیا تعلق ہے۔

ج: اللہ کا لفظ قرآن مجید میں دو ہزار چھ سو اٹھانوے بار آیا ہے اور انیس پر ایک سو بیالس دفعہ تقسیم ہوتا ہے۔ الرّحمٰن قرآن مجید میں ستاون بار آیا ہے جو ۱۹ پر تین دفعہ تقسیم ہوتا ہے۔ الرّحیم قرآن مجید میں ۱۱۴ دفعہ آیا ہے اور چھ دفعہ ۱۹ پر تقسیم ہوتا ہے قرآن مجید میں ۱۱۴ سورتیں ہیں جو چھ دفعہ ۱۹ پر تقسیم ہو سکتی ہیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم قرآن مجید میں ۱۱۴ دفعہ آیا ہے۔ (سورہ النمل میں دو دفعہ) سورہ التوبۃ میں بسم

Marfat.com

اللہ نہیں ہے۔

۷۲۴۔ س: قرآن مجید میں ۱۹ کے ہندسے کی اہمیت کا کیسے پتہ چلا۔

ج: ۱۹۷۶ء میں امریکہ میں کمپیوٹر کے ذریعے سے۔

۷۲۵۔ س: بتایئے قرآن مجید میں متضاد باتوں کا ذکر کس طرح یکساں تعداد میں کیا گیا ہے؟

ج: موت و حیات کا ذکر ۱۴۵ اور ۱۴۵ دفعہ دنیا و آخرت کا ذکر ۱۱۵۔۱۱۵ دفعہ ملائکہ اور شیاطین کا بیان ۸۸ اور ۸۸ دفعہ اور گرمی اور سردی کا ذکر ۴۰، ۴۰ بار آیا ہے۔

۷۲۶۔ س: ۱۹ کا سورہ العلق سے کیا تعلق ہے؟

ج: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر پہلی وحی سورہ العلق کی پہلی پانچ آیات کی صورت میں نازل ہوئی تھی جن میں ۱۹ الفاظ ہیں اور ۷۶ حروف جو ۱۹ پر ۴ دفعہ تقسیم ہو جاتے ہیں۔ اس سورۃ کی مکمل آیات ۱۹ ہیں اور آخرت سے شمار کرلیں تو سورۃ انیسویں ہے۔

۷۲۷۔ س: عام طور پر جہلا قرآن مجید کے ساتھ کیا سلوک کرتے ہیں؟

ج: اسے ریشمی جزدان میں لپیٹ کر رکھتے ہیں مگر نہ پڑھتے ہیں نہ سمجھتے ہیں نہ اس پر عمل کرتے ہیں۔ لڑکی کو جہیز میں دیتے ہیں مگر اس کی تعلیمات سے محروم رکھتے ہیں۔ قریب المرگ کو سورہ یٰسین پڑھ کر سناتے ہیں۔ مگر زندگی بھر نہ اسے عمل کی تلقین کرتے ہیں نہ خود اس پر عمل کرتے ہیں۔ عدالتوں میں اس کی قسم کھاتے ہیں یا اسے سر پر اٹھاتے ہیں اور بسا اوقات یہ سب جھوٹے ہوتے ہیں پریشانی کے وقت فال کھول کر دیکھتے ہیں جیسے یہ کوئی نجوم کی کتاب ہو۔

۷۲۸۔ س: قرآن مجید کے چند حقوق بیان کیجئے؟

ج: (۱) اس پر پختہ ایمان رکھا جائے۔ (۲) اس کی تلاوت کا حق ادا کیا جائے۔ (۳) اسے سمجھا جائے اور اس پر غور و فکر کیا جائے۔ (۴) اس پر عمل کیا جائے اور تمام معاملات اس کے مطابق طے کیے جائیں۔ اس کی تبلیغ اور اشاعت کی جائے۔

۷۲۹۔ س: قرآن مجید نے زندگی کے کن حصوں پر روشنی ڈالی ہے؟

ج: صبح زندگی = یعنی اس دنیا میں آنے سے پہلے انسان اوّل کس طرح وجود میں آیا

اور انسانی روحوں سے "الست بربکم" کا عہد کس طرح لیا گیا۔
داستان زندگی= پیدائش سے مرنے تک اسے کیا کرتا ہے اور وہ کیا کرتا ہے۔
انجام زندگی= اسے مرنے کے بعد کن مراحل سے گزرنا ہے اور اس کا انجام کیا ہو گا۔

۷۳۰۔ س: قرآن مجید نے اس کی کیا وجہ بتائی ہے کہ اس کائنات میں صرف انسان یا جنّ ہی کا محاسبہ قیامت کے دن کیا جائے گا حالانکہ اس کائنات میں انسان سے بڑی بڑی چیزیں بھی یہاں موجود ہیں؟

ج: اللہ پاک کا ارشاد ہے:

"ہم نے اس امانت (اللہ پاک کا نائب یعنی خلیفہ ہونے کی ذمہ داری) کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا تو وہ اسے اٹھانے کے لیے تیار نہ ہوئے اور اس سے ڈر گئے مگر انسان نے اسے اٹھالیا بے شک وہ بڑا ظالم اور جاہل ہے۔"

(اس بار امانت کو اٹھانے کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ) اللہ منافق مردوں اور عورتوں اور مشرک مردوں اور عورتوں کو سزا دے اور مومن مردوں اور عورتوں کی توبہ قبول کرے، اللہ درگزر فرمانے والا اور رحیم ہے۔ (الاحزاب ۷۲-۷۳) (انسان کو بے شمار صلاحیتیں دے کر ارادہ اور عمل کی آزادی دی گئی ہے جبکہ دوسری تمام مخلوق اس سے محروم ہے اس لیے یہ حساب کتاب کا مکلف ہے اور جنات بھی۔"

۷۳۱۔ س: انسان کبھی کبھی بہت سی غلط باتیں سوچتا اور ناپسندیدہ آرزوؤں میں پھنس کر رہ جاتا ہے اور سمجھتا ہے کہ یہ تو صرف میرے ذہن کی باتیں ہیں اس لیے مجھے کوئی نقصان نہیں ہو گا قرآن اس سلسلے میں کیا کہتا ہے؟

ج: بے شک انسان سزا اسی بات کی پائے گا جسے وہ عملی طور پر کرتا ہے مگر برا سوچنا تقویٰ کے خلاف ہے اور اللہ کی ناراضی کا باعث۔ کیونکہ یہی سوچ اس کو بُرے عمل کی طرف لے جائے گی۔

۷۳۲۔ س: قرآن مجید کی تعلیمات کے مطابق انسان کی بھلائی اور برائی کا منبع اور مخزن کہاں ہے؟

ج: "اے انسان تجھے جو بھلائی بھی حاصل ہوتی ہے۔ اللہ کی عنایت سے ہوتی ہے اور جو مصیبت تجھ پر آتی ہے وہ تیرے اپنے کسب و عمل کی بدولت آتی ہے۔" (النساء

Marfat.com

(۷۶

۷۳۳۔ س: اس گناہ کا نام بتایئے جسے اللہ پاک معاف نہ فرمائیں گے جبکہ تمام گناہوں کو چاہیں تو بخش دیں؟

ج: "اللہ کے ہاں بس شرک ہی کی بخشش نہیں ہے اس کے سوا اور سب کچھ معاف ہو سکتا ہے جسے وہ معاف کرنا چاہیے۔" (النسآء ۱۱۶)

۷۳۴۔ س: انسان اپنی اولاد کے بارے میں کس طرح شرک میں مبتلا ہو جاتا ہے؟

ج: "پھر جب مرد نے عورت کو ڈھانک لیا تو اسے ایک خفیف سا حمل رہ گیا۔ جسے لیے لیے وہ چلتی پھرتی رہی۔ پھر جب وہ بوجھل ہو گئی تو دونوں نے مل کر اللہ سے اپنے رب سے دعا کی کہ اگر تو نے ہم کو اچھا سا بچہ دیا۔ تو ہم تیرے شکرگزار ہوں گے۔ مگر جب اللہ نے ان کو ایک صحیح و سالم بچہ دے دیا۔ تو وہ اس کی بخشش و عنایت میں دوسروں کو اس کا شریک ٹھہرانے لگے۔

اللہ بہت بلند و برتر ہے ان مشرکانہ باتوں سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ کیسے نادان ہیں یہ لوگ کہ ان کو خدا کا شریک ٹھہراتے ہیں جو کسی چیز کو بھی پیدا نہیں کرتے۔ بلکہ خود پیدا کیے جاتے ہیں۔ (الاعراف ۱۸۸-۱۹۱)

(بچہ اللہ دیتا ہے لیکن اس کا نام پیر بخش، حسین بخش، قلندر بخش وغیرہ رکھ لیتے ہیں۔ یعنی یہ بچہ خدا نے نہیں دیا بلکہ پیر حسین یا قلندر نے دیا ہے اور یہی اولاد کے معاملے میں انسان کا شرک ہے۔)

۷۳۵۔ س: دنیا میں اپنے عزیز و اقارب اور مال و متاع کی خاطر اللہ اور اس کے حبیب کے احکامات سے غفلت برتنے کے متعلق قرآن مجید کیا ارشاد فرماتا ہے؟

ج: "اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ اپنے بھائیوں اور باپوں کو بھی اپنا رفیق نہ بناؤ اگر وہ ایمان پر کفر کو ترجیح دیں۔ تم میں سے جو ان کو رفیق بنائیں گے وہی ظالم ہوں گے۔ اے نبی ﷺ کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے عزیز و اقارب اور تمہارے وہ مال جو تم نے کمائے ہیں، اور تمہارے وہ کاروبار جن کے ماند پڑ جانے کا تم کو خوف ہے اور تمہارے وہ گھر جو تم کو پسند ہیں۔ تم کو اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ کی جدوجہد سے عزیز تر ہیں۔ تو انتظار کرو یہاں تک کہ

Marfat.com

اللہ اپنا فیصلہ تمہارے سامنے لے آئے اور اللہ فاسق لوگوں کی رہنمائی نہیں کیا کرتا۔" (التوبۃ ۲۳۔ ۲۴)

۷۳۶۔ س: نئے نئے ازم بنانے والوں کا کیا حال ہو گا؟

ج: "حقیقت یہ ہے کہ ان میں سے اکثر لوگ محض قیاس و گمان کے پیچھے چلے جا رہے ہیں۔ حالانکہ گمان علم حق کی ضرورت کو کچھ بھی پورا نہیں کرتا۔"
"جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔" (یونس ۳۶)

۷۳۷۔ س: قرآن مجید میں بیان کردہ قصے اور قوموں کے حالات انسان کو کیا سوچنے کی دعوت دیتے ہیں؟

ج: "اگلے لوگوں کے ان قصوں میں عقل و ہوش رکھنے والوں کے لیے عبرت ہے یہ جو کچھ قرآن میں بیان کیا جا رہا ہے یہ بناوٹی باتیں نہیں ہیں۔ بلکہ جو کتابیں اس سے پہلے آئی ہوئی ہیں۔ انہی کی تصدیق ہے اور ہر چیز کی تفصیل اور ایمان لانے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ (یوسف ۱۱۱)

۷۳۸۔ س: بتایئے قرآن مجید کی روشنی میں قوموں کی تباہی میں کون سا اصول کارفرما ہے؟

ج: "حقیقت یہ ہے کہ اللہ کسی قوم کے حال کو نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اپنے اوصاف کو نہیں بدل دیتی، اور جب اللہ کسی قوم کی شامت لانے کا فیصلہ کرے تو پھر وہ کسی کے ٹالے سے نہیں ٹل سکتی، نہ اللہ کے مقابلے میں ایسی قوم کا کوئی حامی و مددگار ہو سکتا ہے۔" (الرّعد ۱۱)

۷۳۹۔ س: رزق کی تقسیم کے سلسلے میں لوگ سب کو برابر رزق دینے کے بڑے بڑے دعوے باندھتے ہیں۔ جیسا کہ پہلے کمیونسٹ کہا کرتے تھے۔ اس سلسلہ میں قرآن مجید کا فیصلہ کیا ہے؟

ج: "اللہ جس کو چاہتا ہے رزق کی فراخی بخشتا ہے، اور جسے چاہتا ہے نپا تلا رزق دیتا ہے۔ یہ لوگ دنیاوی زندگی میں مگن ہیں حالانکہ دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں ایک متاع قلیل کے سوا کچھ نہیں۔" (الرّعد ۲۶)

۷۴۰۔ س: پاکستان میں سب سے زیادہ خوبصورت قرآن مجید چھاپنے والی کمپنی کون

سی ہے؟

ج: تاج کمپنی لاہور بہت خوبصورت قرآن مجید چھاپا کرتی تھی مگر اب یہ کمپنی انتشار کا شکار ہو گئی ہے۔

۱۴۱۷۔ س: اللہ پاک تو سخی اور مہربان ہیں اس لیے آخرت کے منکروں اور ماننے والوں دونوں گروہوں کو ہی زندگی کا سامان دیئے جا رہے ہیں لیکن قیامت میں ان کا کیا حال ہو گا؟

ج: "جو کوئی عاجلہ (دنیا اور اس کے فائدے) کا خواہش مند ہو۔ اُسے یہیں ہم دے دیتے ہیں۔ جو کچھ بھی دینا چاہیں، پھر اس کے مقسوم میں جہنم لکھ دیتے ہیں جسے وہ تاپے گا ملامت زدہ اور رحمت سے محروم ہو کر۔

اور جو آخرت کا خواہش مند ہو اور اس کے لیے سعی کرے۔ جیسی کہ اس کے لیے سعی کرنی چاہیئے، اور ہو وہ مومن تو ایسے ہر شخص کی سعی شکور ہو گی۔ اِن کو بھی اور اُن کو بھی دونوں فریقوں کو ہم (دنیا میں) سامان زیست دیئے جا رہے ہیں۔ یہ تیرے رب کا عطیہ ہے اور تیرے رب کی عطا کو روکنے والا کوئی نہیں ہے۔ مگر دیکھو تو دنیا ہی میں ہم نے ایک گروہ کو دوسرے پر کیسی فضیلت دے رکھی ہے اور آخرت میں اس کے درجے اور بھی زیادہ بڑے ہوں گے، اور اس کی فضیلت اور بھی زیادہ بڑھ چڑھ کر ہو گی۔ (نبی اسرائیل ۱۸-۲۱)

۱۴۲۷۔ س: کیا قرآن ناظرہ پڑھانا بھی مفید ہے؟

ج: ہاں اگر بچپن میں ہی بچوں کو قرآن ناظرہ پڑھا دیا جائے تو ان کی رگیں نرم و ملائم ہونے کی وجہ سے وہ بڑی آسانی سے حروف کی صحیح ادائیگی پر قدرت حاصل کر سکیں گے۔

۱۴۳۷۔ س: کیا قرآن کو حدیث کے بغیر سمجھا جا سکتا ہے؟

ج: جو لوگ یہ عقیدہ رکھتے ہیں وہ غلطی پر ہیں کیونکہ حدیث کے بغیر قرآن کو ہرگز نہیں سمجھا جا سکتا۔ سب سے زیادہ قرآن سمجھنے والے وہی لوگ تھے جنہوں نے خود صاحب قرآن سے قرآن کی تفسیر سنی تھی۔

۱۴۴۷۔ س: برصغیر میں سب سے پہلے کس نے قرآن مجید کی تفسیر لکھی تھی؟

ج: مولانا عثمان خیر آبادی نے فارسی میں لکھی تھی۔ یہ سلطان ناصرالدین محمود کا عہد

Marfat.com

حکومت تھا۔

۷۴۵۔ س: ۱۰۴۳ھ میں جب داراشکوہ لاہور آیا تو اس وقت لاہور میں کتنے حفاظ تھے۔

ج: تیس ہزار۔

۷۴۶۔ س: فیضی کی تفسیر قرآن "سواطع الالہام" میں کیا خاص خوبی تھی؟

ج: اس میں نقطے والا کوئی حرف استعمال نہیں کیا تھا۔ یہ تفسیر عربی زبان میں تھی۔

۷۴۷۔ س: قرآن مجید کی تعلیمات پر عمل کرنے کا کوئی مختصر اور دلچسپ واقعہ سنایئے جس کا تعلق قرونِ اُولےٰ سے ہو؟

ج: حضرت امام حسنؓ کے ہاں معززین مکہ مدعو تھے۔ ایک لونڈی دسترخوان پر کھانا چننے میں مصروف تھی۔ جب وہ شوربے کا پیالہ حضرت امام حسنؓ کے سامنے رکھنے لگی تو اچانک اس کا پاؤں پھسلا جس سے تمام شوربا حضرت امام حسنؓ کے اوپر گر گیا۔ امام حسنؓ نے قہر آلود نگاہوں سے لونڈی کی طرف دیکھا لونڈی تھر تھر کانپنے لگی۔ اس خوف کی حالت میں اس کے منہ سے قرآن مجید کے یہ الفاظ نکلے والکاظمین الغیظ (جو لوگ غصے کو پی جاتے ہیں) حضرت امام حسنؓ نے لونڈی سے فرمایا۔ میں نے اپنے غصے کو روک لیا۔ پھر لونڈی نے کہا۔ والعافین عن الناس (اور جو لوگوں کی خطائیں معاف کردیتے ہیں۔) حضرت امامؓ نے فرمایا "میں نے تمہاری خطا معاف کردی۔"

اس کے بعد لونڈی نے آیت کا آخری حصہ پڑھا واللہ یحب المحسنین (اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے۔) یہ سن کر حضرت نے فرمایا "جاؤ میں نے تمہیں آزاد کیا۔"

۷۴۸۔ س: موت اور نیند کے متعلق قرآن مجید میں کیا ارشاد فرمایا گیا ہے؟

ج: "وہ اللہ ہی ہے جو موت کے وقت روحیں قبض کرلیتا ہے، اور جو ابھی مرا نہیں ہے اس کی روح نیند میں قبض کرلیتا ہے پھر جس پر وہ موت کا فیصلہ نافذ کردیتا ہے۔ اسے روک لیتا ہے، اور دوسروں کی روحیں ایک وقت مقررہ کے لیے واپس بھیج دیتا ہے۔ اس میں بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غوروفکر کرنے والے ہیں۔" (الزمر ۴۲)

Marfat.com

۷۴۹- س: موت کے وقت فرشتے انسان کی جان کیسے نکالتے ہیں؟
ج: "قسم ہے ان (فرشتوں) کی جو ڈوب کر کھینچتے ہیں اور آہستگی سے نکال لے جاتے ہیں۔" (النزاعات ۱-۲)
(موت کے وقت فرشتے انسان کی جان کو اس کے جسم کی گہرائیوں تک اُتر کر اور اس کی رگ رگ سے کھینچ کر نکالتے ہیں۔)
۷۵۰- س: موت کے وقت باغیوں، سرکشوں ظالموں اور کافروں کی کیا حالت ہوتی ہے؟
ج: "کاش تم ظالموں کو اس حالت میں دیکھ سکو۔ جبکہ وہ سکرات موت میں ڈبکیاں کھا رہے ہوتے ہیں، اور فرشتے ہاتھ بڑھا بڑھا کر کہہ رہے ہوتے ہیں کہ "لاؤ نکالو اپنی جان۔ آج تمہیں ان باتوں کی پاداش میں ذلت کا عذاب دیا جائے گا۔ جو تم اللہ پر تہمت رکھ کر ناحق بکا کرتے تھے، اور اس کی آیات کے مقابلہ میں سرکشی دکھاتے تھے۔" (الانعام-۹۳)
۷۵۱- س: موت کے وقت خطاکار انسان خاص طور پر کس چیز کی درخواست کرتا ہے؟
ج: "جو رزق ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرو۔ پیشتر اس کے کہ تم میں سے کسی کی موت کا وقت آجائے، اور اس وقت وہ کہے کہ:
اے میرے رب کیوں نہ تو نے مجھے تھوڑی سی مہلت اور دے دی۔ کہ میں صدقہ دیتا اور صالح لوگوں میں شامل ہو جاتا۔"
حالانکہ جب کسی کی مہلت عمل پوری ہونے کا وقت آجاتا ہے تو اللہ اس کو ہرگز مہلت نہیں دیتا، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔" (المنفقون ۹-۱۱)
۷۵۲- س: موت کے وقت فرشتے مومن کو کیا بشارت دیتے ہیں؟
ج: یہ جزا دیتا ہے اللہ متقیوں کو۔ ان متقیوں کو جن کی روحیں پاکیزگی کی حالت میں جب ملائکہ قبض کرتے ہیں تو کہتے ہیں:
"سلام ہو تم پر۔ جاؤ جنت میں اپنے اعمال کے بدلے۔" (النحل)
۷۵۳- س: دنیا اور برزخ کی زندگی قیامت کے روز کیسے محسوس ہوگی؟

ج: ”اور جس روز قیامت قائم ہو جائے گی تو مجرم لوگ قسمیں کھا کھا کر کہیں گے کہ ہم (موت کی حالت میں) ایک گھڑی بھر سے زیادہ نہیں پڑے رہے ہیں۔ اس طرح وہ دنیا میں دھوکے کھاتے رہے تھے، اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا تھا۔ وہ کہیں گے کہ کتاب اللہ کی رو سے تو تم یوم البعث (دوبارہ اٹھنے کے دن) تک پڑے رہے ہو، اور یہ وہی یوم البعث ہے مگر تم جانتے نہ تھے۔“ (الرّوم رکوع ۶)

۷۵۴۔ س: جنت کے باغوں کے ساتھ کس چیز کا خصوصی طور پر ذکر کیا گیا؟

ج: ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔

۷۵۵۔ س: حوریں کہاں رہیں گی؟

ج: باغات میں ان کے خیمے ہوں گے۔

۷۵۶۔ س: حوروں کے لیے خصوصی طور پر کس چیز کا بار بار ذکر کیا گیا ہے؟

ج: انہیں اس سے پیشتر کسی انسان یا جِنّ نے چھوا تک نہ ہوگا۔

۷۵۷۔ س: جو اپنے رَبّ کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈر گیا۔ اس کے لیے کیا انعام ہے؟

ج: اسے جنت میں دو باغات ملیں گے، اور جنت میں محل دیا جائے گا۔ ان باغوں میں سے ایک باغ محل کے اندر ہوگا اور ایک محل کے باہر ہوگا۔

۷۵۸۔ س: جنتیوں کی بیویوں کے لیے بطور خاص کیا ارشاد فرمایا گیا ہے؟

ج: انہیں باکرہ (کنواری) بنا دیا جائے گا۔ وہ کم سن ہوں گی، اور اپنے شوہروں کی عاشق زار۔

۷۵۹۔ س: جنتیوں کی ملاقات کے یے کیا اہتمام کیا گیا ہے؟

ج: وہ اونچی مسندوں پر آمنے سامنے تکیئے لگائے بیٹھے ہوں گے، اور ان کے دِلوں میں ایک دوسرے کے خلاف کوئی کھوٹ کھپٹ نہ ہوگی۔

۷۶۰۔ س: کیا جنّتی دوزخیوں کو دیکھ سکیں گے؟

ج: ہاں انہیں دیکھ بھی سکیں گے اور ان سے بات بھی کر سکیں گے۔

۷۶۱۔ س: جنّتی لوگ جنت کی طرف کیسے روانہ ہوں گے؟

ج: یہ گروہ در گروہ جائیں گے ایک دوسرے کو مبارک باد دیتے ہوئے۔

Marfat.com

۷۶۲- س: ابتدا سے آخر تک پیدا ہونے والے انسانوں کو کب ایک جگہ جمع کیا جائے گا؟

ج: "وہ تم سب کو اس قیامت کے دن جمع کرے گا جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں اور اللہ کی بات سے بڑھ کر سچی بات اور کس کی ہو سکتی ہے۔" (النسآء ۸۷)

۷۶۳- س: قیامت میں وقت کا احساس کس طرح ہو گا؟

ج: "(آج دنیا کی زندگی میں مست ہیں) اور جس روز اللہ ان کو اکٹھا کرے گا تو (یہی دنیا کی زندگی انہیں ایسی محسوس ہوگی) گویا یہ محض ایک گھڑی بھر آپس میں جان پہچان کرنے کو ٹھہرے تھے۔ (اس وقت تحقیق ہو جائے گا کہ) فی الواقع سخت گھاٹے میں رہے وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا اور وہ ہرگز راہ راست پر نہ تھے۔" (یونس ۴۵)

۷۶۴- س: قیامت کے دن حساب کتاب کے وقت زمین کیسی ہوگی؟

ج: ایک پریڈ گراؤنڈ کی طرح ہوگی اس میں کوئی نشیب و فراز نہ ہوگی اور اللہ کے نور سے چمک اٹھے گی۔

۷۶۵- س: قیامت برپا ہونے میں کتنی دیر لگے گی؟

ج: "اور غیب کا علم تو اللہ ہی کو ہے، اور قیامت کے برپا ہونے کا معاملہ کچھ دیر نہ لے گا مگر بس اتنی کہ جس میں آدمی کی پلک جھپک جائے بلکہ اس سے بھی کچھ کم حقیقت یہ ہے کہ اللہ سب کچھ کر سکتا ہے۔" (النحل ۷۷)

۷۶۶- س: قیامت کا دھماکا کیسا ہو گا؟

ج: "یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ قیامت کی دھمکی آخر کب پوری ہو گی بتاؤ اگر تم سچے ہو دراصل یہ جس چیز کی راہ تک رہے ہیں وہ بس ایک دھماکا ہے جو یکایک انہیں عین اس حالت میں دھر لے گا جب یہ (اپنے دنیوی معاملات میں) جھگڑ رہے ہوں گے اور اس وقت یہ وصیت تک نہ کر سکیں گے۔ نہ اپنے گھروں کو پلٹ سکیں گے۔ پھر ایک صور پھونکا جائے گا اور یکایک یہ اپنے رب کے حضور پیش ہونے کے لیے اپنی قبروں سے نکل پڑیں گے۔" (یٰسین ۴۹-۵۱)

۷۶۷- س: قیامت کا دن کتنا طویل ہو گا؟

Marfat.com

ج: "اس دن کی تعداد تمہاری گنتی کے اعتبار سے ایک ہزار سال کی ہوگی۔" (السجدہ ۵) (اس دن کے ہولناک ہونے کی وجہ سے یہ ان لوگوں کو بہت دراز محسوس ہوگا، اور یہ درازی بمقدار اپنے ایمان و اعمال کے ہوگی۔ یہاں تک کہ جو دن ایک ہزار سال کا ہوگا۔ وہ بداعمال لوگوں کے لیے پچاس ہزار سال کا ہوگا اور روایات کے مطابق نیکوں کو ایسے محسوس ہوگا جیسے صبح سے ظہر تک کا وقت ہوتا ہے۔)

۷۶۸۔ س: صور کتنی مرتبہ پھونکا جائے گا؟

ج: تین بار۔

۱۔ نفختہ الفزع: جو زمین و آسمان کی ساری مخلوق کو سہارا دے گا۔

۲۔ نفختہ الصعق: جسے سنتے ہی سب ہلاک ہو کر گر جائیں گے پھر جب اللہ احد، الصمد کے سوا کوئی باقی نہ رہے گا تو زمین بدل کر کچھ سے کچھ کر دی جائے گی، اور اس میں ذرا سی سلوٹ بھی باقی نہ رہے گی۔

۳۔ نفختہ القیام: اس سے تمام انسان جی اٹھیں گے اور اپنے رب کے حضور پیش ہونے کے لیے اپنے مرقدوں سے نکل آئیں گے۔

۷۶۹۔ س: قیامت کے دورانیہ کے متعلق اور اس دن زمین کی حالت کے متعلق دو احادیث بیان کیجئے؟

ج: ۱۔ قیامت کے روز زمین ایک دسترخوان کی طرح پھیلا دی جائے گی پھر انسانوں کے لیے اس پر صرف قدم رکھنے کی جگہ ہوگی۔

۲۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ کہ یہ (قیامت کا دن) مومن پر اتنا ہلکا ہوگا کہ ایک نماز فرض ادا کرنے کے وقت سے بھی کم ہوگا۔

۷۷۰۔ س: قیامت کے دن لوگ کس حالت میں اٹھیں گے؟

ج: بالکل ننگے بچے اٹھیں گے لیکن اس دن ہر شخص پر ایسا وقت آپڑے گا کہ اسے اپنے سوا کسی کا ہوش نہ ہوگا۔

۷۷۱۔ س: قیامت کے دن کی وضاحت کرتے ہوئے ایک بار حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر لرزہ طاری ہو گیا تھا۔ آپ یہ پورا واقعہ بیان کیجئے؟

ج: حضرت عبداللہ ابن عمرؓ اور حضرت ابو ہریرہؓ کی روایات منقول ہیں کہ ایک مرتبہ

Marfat.com

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر خطبہ ارشاد فرمارہے تھے دوران خطبہ آپ ﷺ نے یہ آیات تلاوت فرمائیں:

ترجمہ: (اس کی قدرتِ کاملہ کا حال تو یہ ہے کہ) قیامت کے دن پوری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے دست راست میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔ پاک و بالاتر ہے وہ اس شرک سے جو یہ لوگ کر رہے ہیں، اور اس روز صور پھونکا جائے گا، اور وہ سب مر کر گر جائیں گے جو آسمان اور زمین میں ہیں۔ سوائے ان کے جنہیں اللہ زندہ رکھنا چاہے۔ پھر ایک دوسرا صور پھونکا جائے گا، اور یکایک سب کے سب اٹھ کر دیکھنے لگیں گے۔ زمین اپنے رب کے نور سے چمک اُٹھے گی کتاب اعمال لاکر رکھ دی جائے گی۔ انبیاء اور تمام گواہ حاضر کر دیئے جائیں گے۔ لوگوں کے درمیان ٹھیک حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہ ہوگا اور ہر متنفس کو جو کچھ بھی اس نے عمل کیا ہے اس کا پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا۔ لوگ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔" (الزمر ۶۷-۷۰)

آپ ﷺ نے ان آیات کو تلاوت فرمانے کے بعد فرمایا:

یہ اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمینوں کو (یعنی سیاروں) کو اپنی مٹھی میں لے کر اس طرح پھرائے گا۔ جیسے ایک بچہ گیند بدلتا ہے اور فرمائے گا:

"میں ہوں خدائے واحد

میں ہوں بادشاہ

میں ہوں جبار

میں ہوں کبریائی کا مالک

کہاں ہیں زمین کے بادشاہ

کہاں ہیں جبار

کہاں ہیں متکبر"

یہ کہتے کہتے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایسا لرزہ طاری ہوا کہ ہمیں خطرہ ہونے لگا کہ کہیں آپ ﷺ منبر سمیت گر نہ پڑیں۔

۲۷۷۔ س: قیامت کی ہولناکیوں کے متعلق چند احادیث بتائیے؟

ج: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے

Marfat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ قیامت کے روز بھی آپ ﷺ اپنے اہل و اولاد کو یاد رکھیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

"قیامت کے دن تین مقام تو ایسے ہوں گے کہ ان میں کوئی کسی کو یاد نہ کرے گا ایک وہ وقت جب میزان عدل کے سامنے وزن اعمال کے لیے حاضر ہوں گے۔ جب تک یہ نتیجہ معلوم نہ ہو جائے کہ اس کا پلہ نیکیوں کا بھاری ہوا یا ہلکا کسی کو کسی کی یاد نہ آئے گی۔"

اور دوسرا مقام وہ ہے جب نامہ اعمال اڑائے جائیں گے جب تک یقین نہ ہو جائے کہ نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں آیا (جو نجات کی علامت ہے) یا بائیں ہاتھ میں (جو عذاب کی علامت ہے۔)

اور تیسرا مقام پل صراط سے گزرنے کا وقت ہے جب تک پار نہ ہو جائیں کوئی کسی کو یاد نہ کرے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

۱۔ خدا کے نزدیک قیامت کے دن بدترین مقام اس شخص کا ہو گا جس کی بدزبانی سے ڈر کر لوگ اس سے ملنا جلنا چھوڑ دیں۔

۲۔ قیامت میں میری امت کی شناختی علامت یہ ہوگی کہ ان کی پیشانی اور وضو کے اعضاء نور سے چمکتے ہوں گے۔ جو شخص اپنے نور کو بڑھانا چاہے بڑھا لے۔

۳۔ کچھ لوگ قیامت میں نور کے منبروں پر بیٹھے ہوں گے۔ ان کے چہروں پر نور چمکتا ہو گا۔ لوگ ان پر رشک کریں گے یہ نہ انبیاء ہیں نہ شہداء ہیں۔ یہ لوگ محبت والے ہیں مختلف قبائل اور مختلف شہروں سے صرف اللہ کے ذکر کے لیے چل کر آتے ہیں اور جمع ہو کر خدا کا ذکر کرتے ہیں۔

۴۔ (قیامت کے روز) خدا کی عدالت سے کوئی شخص خلاصی نہ پا سکے گا۔ جب تک اس سے ان پانچ چیزوں کا حساب نہ لیا جائے۔

(۱) اس کی عمر کے بارے میں کہ اسے اس نے کن کاموں میں کھپایا۔
(۲) اس کی جوانی کے بارے میں کہ اسے اس نے کن مشاغل میں اگایا۔
(۳) اس کے مال کے متعلق کہ اسے اس نے کن طریقوں سے اور کیسے کمایا۔
(۴) مال کیسے اور کہاں خرچ کیا۔
(۵) جو علم اسے حاصل تھا۔ اس پر کہاں تک عمل کیا۔

۷۷۳۔ س: قیامت کے دن انسان اللہ کی عدالت میں کس کے ساتھ پیش ہو گا؟

Marfat.com

ج: "(اور اللہ فرمائے گا) لو۔ اب تم ویسے ہی تن تنہا ہمارے سامنے حاضر ہو گئے ہو۔ جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی بار اکیلا پیدا کیا تھا۔ جو کچھ ہم نے تمہیں دنیا میں دیا تھا۔ وہ سب پیچھے چھوڑ آئے ہو، اور اب ہم تمہارے ساتھ ان سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کے متعلق تم سمجھتے تھے کہ تمہارے کام بنانے میں ان کا بھی کچھ حصہ ہے۔ تمہارے آپس کے سب رابطے ٹوٹ گئے اور وہ سب تم سے گم ہو گئے جن کا تم زعم رکھتے تھے۔" (الانعام۔ ۹۴)

۷۷۴۔ س: قیامت کے دن رشتہ داریوں کی کیا نوعیت ہو گی؟

ج: "قیامت کے دن نہ تمہاری رشتہ داریاں کسی کام آئیں گی نہ تمہاری اولاد اس روز اللہ تمہارے درمیان جدائی ڈال دے گا۔" (الممتحنہ۔ ۳)

۷۷۵۔ س: شفاعت کے لیے کون سی شرط عائد کی گئی؟

ج: "جس روز روح (جبرائیل امین) اور ملائکہ صف باندھے کھڑے ہوں گے۔ اس روز کوئی نہ بولے گا سوائے اس کے جسے رحمٰن اجازت دے اور جو ٹھیک بات کہے وہ دن برحق ہے۔ اب جس کا جی چاہے اپنے رب کی طرف پلٹنے کا راستہ اختیار کرے۔ ہم نے تم لوگوں کو اس عذاب سے ڈرا دیا ہے۔ جو قریب آ لگا ہے۔ جس روز آدمی وہ سب کچھ دیکھ لے گا جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے، اور آخر پکار اٹھے گا کہ "کاش میں خاک ہوتا۔" (النباء ۳۸۔ ۴۵)

۷۷۶۔ س: قیامت کے روز کس قسم کے چہرے ہوں گے؟

ج: کچھ کالے اور کچھ نورانی، کچھ اداس اور کچھ تروتازہ، یعنی اچھے اور برے اعمال کے لحاظ سے چہروں کی کیفیت بھی مختلف ہو گی۔

"ان میں سے ہر شخص پر اس دن ایسا وقت آ پڑے گا کہ اسے اپنے سوا کسی کا ہوش نہ ہو گا۔ کچھ چہرے اس روز دمک رہے ہوں گے۔ ہشاس بشاش اور خوش و خرم ہوں گے اور کچھ چہروں پر اس روز خاک اڑ رہی ہو گی اور کلونس چھائی ہوئی ہو گی۔ یہی کافر و فاجر لوگ ہوں گے۔" (العبس ۳۴)

۷۷۷۔ س: جہنم میں داخل ہوتے وقت مجرموں کی کیا حالت ہو گی؟

ج: "یہ وہ دن ہے جس میں وہ کچھ نہ بولیں گے، اور نہ انہیں کوئی موقع دیا جائے گا

Marfat.com

کہ کوئی عذر پیش کریں۔ تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔" (المرسلت ۳۵-۳۷)

۷۷۸۔ س: قرآن مجید میں بہترین بندوں کے متعلق کیا ارشاد فرمایا گیا ہے اور ان کی جزا کیا ہو گی؟

ج: جو لوگ ایمان لے آئے، اور جنہوں نے نیک عمل کیے وہ یقیناً بہترین خلائق ہیں۔ ان کی جزا ان کے رب کے ہاں دائمی قیام کی جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہینگے اللہ ان سے راضی ہوا۔ اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔ یہ کچھ ہے اس شخص کے لیے جس نے اپنے رب کا خوف کیا۔ (البیّنۃ ۷-۸)

۷۷۹۔ س: جنت میں داخلے کے وقت لوگوں کی کیا حالت ہو گی۔ اس کے متعلق کوئی حدیث شریف بتائیے؟

ج: اہل جنت جب جنت میں داخل ہوں گے۔ تو ان کے جسم بالوں سے پاک ہوں گے۔ مسیں بھیگ رہی ہوں گی۔ مگر ڈاڑھی نہ نکلی ہو گی۔ گورے چٹے ہوں گے۔ گٹھے ہوئے بدن ہوں گے۔ آنکھیں سرمگین ہوں گی۔ سب کی عمریں ۳۲ سال کی ہوں گی۔

۷۸۰۔ س: کیا صرف انسان ہی اللہ کی تسبیح کرتا ہے؟

ج: "کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ کی تسبیح کر رہے ہیں وہ سب جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور وہ پرندے جو پَر پھیلائے اُڑ رہے ہیں۔ ہر ایک اپنی نماز اور تسبیح کا طریقہ جانتا ہے اور یہ سب جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس سے باخبر رہتا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے اور اسی کی طرف سب کو پلٹنا ہے۔" (النور ۴۱-۴۲)

۷۸۱۔ س: گمراہ دانشور کون ہیں؟

ج: "بعض اور لوگ ایسے ہیں جو کسی علم اور ہدایت اور روشنی بخشنے والی کتاب کے بغیر گردن اکڑائے ہوئے خدا کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ تاکہ لوگوں کو راہ خدا سے بھٹکا دیں۔ ایسے شخص کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے روز اس کو ہم آگ کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ یہ ہے تیرا مستقبل جو تیرے اپنے ہاتھوں نے تیرے لیے تیار کیا ہے۔ ورنہ اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔" (الحج ۹-۱۰)

۷۸۲۔ س: قرآن مجید میں سورتوں اور آیتوں کی تقسیم کس نے کی تھی؟

Marfat.com

ج: یہ اللہ پاک کی طرف سے ہے۔

۷۸۳۔ س: قرآن مجید کو تیس پاروں میں کس نے تقسیم کیا؟

ج: اہل علم نے۔ پھر ہر پارے کو تقسیم کر کے رکوع دیئے گئے۔

۷۸۴۔ س: قرآن مجید میں کتنے رکوع ہیں؟

ج: ۵۴۰ (پانچ سو چالیس۔)

۷۸۵۔ س: پارہ اور رکوع کی علامات کو کہاں لکھا گیا ہے؟

ج: قرآن مجید کے متن سے باہر حاشیہ میں لکھا گیا ہے۔

۷۸۶۔ س: پاروں اور رکوعات میں قرآن مجید کی تقسیم کا کیا فائدہ ہے؟

ج: تا کہ ہر آدمی اپنی آسانی کے مطابق روزانہ تلاوت کر سکے۔

۷۸۷۔ س: قرآن مجید کے ختم کرنے کی کم از کم مدت کتنی ہے؟

ج: کم از کم ایک ماہ۔

۷۸۸۔ س: قرآن مجید کے نزول کے وقت عقائد اور تمدنی و معاشرتی لحاظ سے کون کون سے طبقے موجود تھے؟

ج: (۱) مشرکین مکہ (۲) اہل کتاب (جس میں عیسائی اور یہودی دونوں شامل ہیں۔)
(۳) صابی گروہ (۴) متلاشیان حق (۵) منافقین۔

۷۸۹۔ س: چند مقامات نزول قرآن کے نام بتائیے؟

ج: غار حرا، کوہ صفا، دار ارقم، مسجد جن، مسجد قبا، وادی بدر، مقام خندق، مسجد قبلتین، مسجد سیدنا امیر حمزہ جو مدینہ منورہ میں جبل احد کے دامن میں ہے۔ وادی عرفات (مقام حج، جبل الرحمت کی وادی) مشعر الحرام (مزدلفہ کی وادی میں)، وادی منیٰ (قافلہ حجاج کی پہلی اور آخری منزل)، مسجد خیف (منیٰ)، مسجد فتح (مقام غزوۂ خندق)، حدیبیہ میں بیعت رضوان کا مقام، مسجد اقصیٰ (بیت المقدس میں)، مدائن صالح (قوم ثمود کے آثار) الطور (ارض مقدس کا تاریخی پہاڑ سینا)، جبل زیتون، مدین کا کنواں۔

۷۹۰۔ س: جنتیوں کی دوزخیوں سے گفتگو کا ذکر کس سورت میں ہے؟

ج: الاعراف میں۔

۷۹۱۔ س: کیا ہر اُمت کے لیے کوئی خاص وقت مقرر ہوتا ہے؟

Marfat.com

ج: ہاں ہر امت کی بقا کے لیے وقت مخصوص ہوتا ہے اور جب وہ وقت آ جاتا ہے تو اس امت کو تباہ کر دیا جاتا ہے اور یہ اس وقت ہوتا ہے جب یہ امت اللہ کی بندگی کو چھوڑ کر شیطانی حرکات میں مشغول ہو جاتی ہے۔

۷۸۲۔ س: بنی اسرائیل سے زیورات لے کر کس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی عدم موجودگی میں سونے کا ایک بچھڑا بنایا تھا جس میں سے بیل کی سی آواز نکلتی تھی اور لوگوں کو اس کی پوجا کرنے کے لیے کہا تھا؟

ج: سامری نے۔

۷۸۳۔ س: مغربی تہذیب کی یلغار سے پہلے مسلمان گھرانوں میں حج کے وقت عموماً کس قسم کی آوازیں سنی جاتی تھیں؟

ج: ہر گھر سے قرآن مجید کی تلاوت کی آواز سنی جاتی تھی حتیٰ کہ عورتیں چکی پیستے اور آٹا گوندھتے وقت بھی قرآن مجید کی تلاوت کرتی رہتی تھیں لیکن آج کل تو گانے کی آواز ہر گھر سے سنائی دیتی ہے۔

۷۸۴۔ س: عبادت کرنے والا کون سا شخص خسارے میں رہتا ہے؟

ج: "اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ کی عبادت ایک کنارے پر سے کرتا ہے پس اگر اسے بھلائی پہنچے تو اس (عبادت) پر مطمئن رہتا ہے لیکن اگر اسے کوئی آزمائش پیش آ جائے تو وہ (عبادت سے) منہ موڑ لیتا ہے۔ ایسا آدمی دنیا و آخرت دونوں طرف سے خسارے میں ہے۔ (الحج-۱۱)

۷۸۵۔ س: شہید کے متعلق قرآن مجید میں کیا ارشاد ہے؟

ج: شہید کو مردہ مت کہو وہ زندہ ہے اور اللہ سے رزق پا رہا ہے مگر تم اس کا شعور نہیں رکھتے۔

۷۸۶۔ س: قرآن مجید کے مختلف مناظر کی تصویر کشی (الفاظ میں) کرتے ہوئے کس مفسر نے دعوت اسلام کو نئے رنگ میں پیش کیا ہے؟

ج: مصر کے سیّد قطب نے۔

۷۸۷۔ س: اس مغربی خاتون کا نام بتائیے جو مسلمان ہو گئیں پاکستان میں آ کر آباد ہوئیں۔ یہیں شادی کی اور اسلام کی خدمت کے لیئے بڑی پیاری کتابیں لکھیں؟

Marfat.com

ج: ایم مارگریٹ جو اب ایم جمیلہ کے نام سے مشہور ہیں اور غالباً لاہور میں رہتی ہیں۔

۷۸۸۔ س: قرآن مجید کی شدت تاثیر کا کوئی سا ایک واقعہ بتائیے؟

ج: ایک وقت تھا جب فضیل بن عیاض ڈاکہ زنی کرتے تھے۔ ڈاکو بھی اس درجہ کے تھے۔ کہ پہلے سے اعلان کرکے ڈاکہ ڈالا کرتے تھے۔ ایک رات وہ اسی نیت سے مکانوں کی چھتوں سے گزر رہے تھے۔ کہ کسی روزن سے اُن کو کچھ آوازیں سنائی دیں۔ انہوں نے رک کر روزن سے کان لگا دیئے۔ کوئی شخص اپنے گھر میں قرآن پاک کی تلاوت کر رہا تھا۔ فضیل بن عیاض کے لمحۂ سماعت کے وقت یہ آیت پڑھی گئی:

ترجمہ: "کیا ابھی تک ایمان لانے والوں کے لیے وہ گھڑی نہیں آئی کہ ان کے دل ذکر الٰہی کے لیے گداز ہو کر جھک جائیں۔"

ان کلمات مبارک نے عجیب تاثیر دکھائی۔ تیر کی طرح فضیل کے دل میں اتر گئے۔ ایک نعرہ مارا ہائے میرے اللہ، اور پھر اسی لمحے چوری سے توبہ کر لی۔ بلکہ اپنی ایسی اخلاقی اصلاح کی اور وہ روحانی منازل طے کیے۔ کہ آج ان کا شمار ذی مرتبہ صلحائے امت میں ہوتا ہے۔

۷۸۹۔ س: ہم قرآن مجید کی تلاوت کرنے کے باوجود کسی روحانی اور اخلاقی تاثیر سے محروم کیوں رہتے ہیں؟

ج: ہم نہ آیات الٰہی کا مطلب سمجھتے ہیں نہ ان پر غور و فکر کرتے ہیں۔ نہ ان پر عمل کا جذبہ بیدار ہوتا ہے اس لیے ہم قرآن مجید کی تاثیر سے محروم رہتے ہیں۔

۷۹۰۔ س: جن لوگوں پر قرآن مجید کی آیات کی تاثیر کا غلبہ ہو جاتا ہے ان کی کیا حالت ہوتی ہے کوئی واقعہ بیان کیجئے؟

ج: عبداللہ بن حنظلہ رحمتہ اللہ علیہ کے سامنے ایک شخص نے یہ آیت پڑھی:

ترجمہ: "اُن (کفار) کے لیے دوزخ ہی (کی آگ) کا بچھونا ہے اور اسی سے اوڑھنے کا سامان۔"

حضرت عبداللہ رحمتہ اللہ علیہ پر گریہ طاری ہو گیا۔ پھر یوں معلوم ہوا کہ ان کی رُوح پرواز کر جائے گی پھر وہ یکایک اٹھ کھڑے ہوئے حاضرین نے کہا کہ آپ بیٹھ جائیں تو کہنے لگے اس آیت کی ہیبت مجھے بیٹھنے سے روکے ہوئے ہے۔

۷۹۱- س: کیا قرآنی الفاظ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے الفاظ ہیں؟
ج: نہیں یہ الفاظ خود اللہ پاک کے الفاظ ہیں۔

۷۹۲- س: وہ کون سی کتاب ہے جس کا کوئی لفظ بھی شروع سے لے کر آج تک متروک نہیں ہوا؟
ج: قرآن مجید- حالانکہ چودہ سو سال گزر چکے ہیں، لیکن لغت، الفاظ، طرزِ بیان اور مفہوم و معنی کے اعتبار سے آج بھی تر و تازہ ہے۔

۷۹۳- س: اس کتاب کا نام بتایئے جسے خواہ کروڑوں بار پڑھا جائے مگر اس سے اکتاہٹ محسوس نہیں ہوتی؟
ج: قرآن مجید۔

۷۹۴- س: وہ کون سی کتاب جو مکمل نظامِ زندگی پیش کرتی ہے اور زندگی کے ہر گوشے میں رہنمائی کرتی ہے؟
ج: قرآنِ مجید۔

۷۹۵- س: قرآن مجید میں ایک جگہ خوشبو کے سفر کا ذکر کیا گیا ہے آپ اس کی تفصیل بتائیں؟
ج: جب حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں کو معاف کر دیا تو اپنا قمیص ایک قاصد کے ذریعے کنعان میں اپنے والد محترم حضرت یعقوب علیہ اسلام کے پاس روانہ کیا۔ تا کہ وہ اسے اپنی نابینا آنکھوں سے لگائیں تو ان کی بینائی بحال ہو جائے۔ جب قاصد مصر سے روانہ ہوا تو کنعان میں موجود حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے اہل خاندان سے فرمایا کہ آج یوسف کی خوشبو محسوس کر رہا ہوں لیکن آپ کے اہل خاندان نے کہا کہ آپ سٹھیا گئے ہیں اور بیٹے کی جدائی کے پرانے جنون میں مبتلا ہیں۔ مگر جب قاصد حضرت یوسف علیہ السلام کا قمیص لے کر پہنچا تو اہل خاندان دنگ رہ گئے اور حضرت یعقوب علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نہ کہتا تھا کہ میں یوسف کی خوشبو محسوس کر رہا ہوں۔ یہ خوشبو کا سفر تھا۔

۷۹۶- س: جب مصر میں حضرت یوسف علیہ السلام زلیخا سے بچ کر بھاگ نکلے اور اس نے آپ کو قمیص سے پکڑا مگر آپ چھڑا کر باہر نکل گئے تو زلیخا نے اپنے خاوند سے

حضرت یوسف علیہ السلام پر بد چلنی کا الزام لگایا مگر گھر کے کسی بزرگ نے اس کا کیا فیصلہ کیا؟

ج: اس نے کہا کہ اگر یوسف کا قمیص آگے سے پھٹا ہے تو یوسف قصوروار ہے لیکن اگر قمیص پیچھے سے پھٹا ہے تو زلیخا قصوروار ہے۔ جب اس کے خاوند نے دیکھا کہ یوسف کا قمیص پیچھے سے پھٹا ہوا ہے۔ تو وہ سارا معاملہ سمجھ گیا کہ قصوروار زلیخا ہے نہ کہ یوسف۔

۷۹۷۔ س: دنیا کا وہ سب سے زیادہ حیرت انگیز واقعہ بتایئے جب اللہ پاک نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ایک درخواست کو نامنظور فرمایا تھا؟

ج: کوہ طور پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ پاک سے گفتگو کے دوران عرض کیا تھا۔

کہ یا اللہ میں آپ کو دیکھنا چاہتا ہوں اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے موسیٰ تو مجھے دیکھنے کی طاقت نہیں رکھتا اس پہاڑ کی طرف دیکھ میں اس پر اپنی تجلی کرتا ہوں اگر یہ پہاڑ اپنی جگہ پر قائم رہا تو تو مجھے دیکھ سکے گا اس کے بعد اللہ نے کوہ طور پر اپنی تجلی کی جو اس کا حیرت انگیز واقعہ ہے اور ابتدائے آفرینش سے لے کر آج تک کبھی نہیں ہوا۔ اللہ پاک کی تجلی کی تاب نہ لاتے ہوئے کوہ طور ریزہ ریزہ ہو کر بکھر گیا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام بے ہوش ہو گئے یہ دنیا کا سب سے زیادہ حیرت انگیز واقعہ ہے۔

۷۹۸۔ س: جب حضرت موسیٰ علیہ السلام سے اللہ پاک نے دریافت فرمایا کہ موسیٰ تمہارے ہاتھ میں کیا ہے تو انہوں نے بجائے صرف یہ کہنے کے کہ میرے ہاتھ میں لاٹھی ہے یہ کیوں کہا کہ میں اس سے سہارا لیتا ہوں اور اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں اور کئی کام اور بھی لیتا ہوں۔

ج: حضرت موسیٰ علیہ السلام اللہ پاک سے اپنی گفتگو کو بڑھانا چاہتے تھے اس میں انہیں خوشی بھی محسوس ہوتی تھی اور عزت افزائی کا احساس بھی تھا۔ وہ اپنی گفتگو کے سلسلہ کو اور بھی دراز کرنا چاہتے تھے۔

۷۹۹۔ س: حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ نے انہیں پیدا ہونے کے بعد فرعون کے جلادوں سے بچانے کے لیے کیا کیا اور یہ اشارہ کس کی طرف سے تھا۔

Marfat.com

ج: فرعون کے جلاد اس کے حکم سے اسرائیلیوں کے لڑکے قتل کر دیتے تھے اور لڑکیوں کو چھوڑ دیتے تھے تا کہ اسرائیلیوں کی نسل تبدریج ختم ہوتی رہے مگر اللہ پاک کے اشارہ سے ان کی والدہ نے انہیں ٹوکرے میں ڈال کر دریائے نیل میں ڈال دیا اور جب ٹوکرا بہتا ہوا فرعون کے محلوں کے پاس گزرا تو اس وقت فرعون اور اس کی بیوی آسیہ دونوں دریا کے کنارے پر سیر کر رہے تھے آسیہ کے کہنے پر بچے کو دریا سے نکال لیا گیا اور شاہی سرپرستی میں دے دیا انہیں کچھ معلوم نہ تھا کہ یہ کون ہے یہ اللہ پاک کی حکمت تھی۔

۸۰۰۔ س: قرآن مجید میں دوسرے مذاہب کی مقدس کتابوں سے برتر کون سی چیز زیادہ نمایاں ہے۔

ج: اس کا محفوظ ہونا، تحریف سے پاک رہنا، اور نظام زندگی کا نماکہ پیش کرنا جبکہ تمام کتابیں جن میں توریت، زبور اور انجیل بھی شامل ان خوبیوں سے خالی ہیں۔

۸۰۱۔ س: قرآن دنیا کی بہترین کتاب ہے اس پر کچھ روشنی ڈالیے

ج: قرآن میں آپ دیکھیں گے کہ رلا دینے والی، حیرت میں ڈال دینے والی، مبہوت کر دینے والی، اطمینان دلانے والی، عزم و یقین ابھارنے والی جوش میں لانے والی، آمادۂ پیکار کر دینے والی، اور ایثار کی سپرٹ پیدا کرنے والی عبارتوں کی رنگارنگی ہے۔

۸۰۲۔ س: قرآن انسان کے اندر کیا احساس پیدا کرتا ہے؟

ج: قرآن فرد کو اپنے آپ سے متعارف کراتا ہے کہ وہ کون ہے کس قسم کا انسان ہے اور اس کے اندر کون کون سی اچھائیاں اور برائیاں موجود ہیں۔

۸۰۳۔ س: انسان اپنی کمزوریوں اور کوتاہیوں اور اچھائیوں اور برائیوں سے کس طرح واقف ہو سکتا ہے؟

ج: وہ قرآن مجید کا مطالعہ کرے اور خود کو اس میں تلاش کرے تو اسے پتہ چل جائے گا کہ اس کا تعلق انسانوں کے کون سے گروپ سے ہے۔

۸۰۴۔ س: قرآن مجید کے اسلوب بیان کے متعلق کچھ بتائیے؟

ج: اس کے اسلوب میں ایسی حلاوت (مٹھاس) ہے کہ اسے پڑھتے وقت قاری پر سوز و گداز اور رقت کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

۸۰۵- س: قرآن مجید کی ادبی حیثیت پر کچھ بیان دیجئے؟
ج: یہ ادب کا بلند ترین اور مکمل ترین نمونہ ہے اور پوری کتاب میں ایک لفظ یا ایک جملہ بھی معیار سے گرا ہوا نہیں ہے اور ہر مضمون کو موزوں ترین اور مناسب ترین انداز میں بیان کیا گیا ہے۔

۸۰۶- س: اس کتاب کا نام بتایئے جو کائنات کی حقیقت اور اس کے آغاز و انجام اور اس کے نظم و آئین پر بحث کرتی ہو۔
ج: قرآن مجید۔

۸۰۷- س: قرآن مجید کے متعلق اللہ پاک نے اندھیرے اور اجالے کی بات کی ہے اس کی تشریح کیجئے؟
ج: تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی آ گئی ہے۔ اور ایک ایسی کتاب جو حق کو واضح کرنے والی ہے۔ خدا ان لوگوں کو جو اس کی رضا چاہتے ہیں سلامتی کے طریقے بتاتا ہے اور اپنے اذن سے ان کو اندھیروں سے نکال کر اجالے کی طرف لاتا ہے اور راہ راست کی طرف ان کی رہنمائی کرتا ہے۔ (المائدہ:۱۶)

۸۰۸- س: قرآن مجید کے متعلق یورپ کا مشہور متعصب متشرق سر ولیم میور کس چیز کا اعتراف کرتا ہے؟
ج: وہ کہتا ہے "کوئی جزو، کوئی فقرہ، کوئی لفظ (قرآن میں) ایسا نہیں سُنا گیا کہ جسے جمع کرنے والوں نے چھوڑ دیا ہو۔ اور کوئی لفظ ایسا نہیں سُنا گیا جو اس مسلم مجموعہ میں داخل کر دیا گیا ہو جہاں تک ہماری معلومات ہیں دنیا بھر میں ایک بھی ایسی کتاب نہیں جو قرآن کی طرح بارہ صدیوں تک ہر قسم کی تحریف سے پاک ہو۔"

۸۰۹- س: برصغیر کے اس غیر مسلم مذہبی رہنما کا نام بتایئے جس کے کلام میں کثرت سے قرآن مجید کے الفاظ اور مضامین کو استعمال کیا ہے؟
ج: سکھ دھرم کے بانی بابا گورو نانک نے اپنی کتاب گرنتھ صاحب میں بکثرت ایسا کیا ہے۔

۸۱۰- س: بابا گرو نانک نے اپنے کلام میں قرآن مجید اور قرآنی تعلیم کا ذکر کیا ہے کوئی ایک مثال دیجئے۔

ج: وہ لکھتے ہیں۔

کھاون قسم قرآنؑ دی کارن ذنی حرام
آتش اندر سڑن آکھے نبی کلام

(جنم ساکھی بھائی بالا صفحہ ۱۴۵)

۸۱۱۔ س: قرآن مجید کے ذریعے اللہ پاک نے انبیاء کے بعد انسانوں کے کون سے طبقے کو "اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی" کی خوشخبری دی ہے؟

ج: صحابہ کرامؓ کو۔

"اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے یہی بڑی کامیابی ہے"

(المائدہ:۱۱۹)

۸۱۲۔ س: قرآن مجید کی پہلی درس گاہ کہاں تھی؟

ج: مدینہ شریف میں مسجد نبوی اور اس کا سایہ دار چبوترہ (صفّہ)

۸۱۳۔ س: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی نگاہ میں قرآن مجید کی کون سی آیت سب سے زیادہ سخت تھی؟ اور حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کس طرح ان کو تسلی دی؟

ج: ایک بار نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی خدمت میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا کہ قرآن مجید کی یہ آیت بہت سخت ہے۔

من یعمل سوا یجزبه (جو کوئی (کچھ بھی) بُرا عمل کرے گا اس کا بدلہ ملے گا۔)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی تسلی دلائی کہ مومن طاعت کیش کی چھوٹی موٹی لغزشوں کا حساب زندگی کی روزمرہ کی تکلیف سے پورا کر دیا جاتا ہے۔

۸۱۴۔ س: حضرت امام جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ کے نزدیک قرآن مجید میں سب سے زیادہ رحم والی آیت کون سی ہے؟

ج: ترجمہ "اے نبی ﷺ کہہ دیجئے اے میرے بندوں جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ وہ تمہارے سارے گناہ معاف کر دے گا۔ وہ بڑا غفور اور رحیم ہے۔" (اس میں اللہ پاک نے برے بندوں کو بھی "میرے بندو" کہہ کر مخاطب کیا ہے اور یہ اس کے انتہائی رحیم ہونے اور رحم کرنے کا اعلان ہے۔)

۸۱۵- س: قرآن مجید کے متعلق ملحدین نے یہ الزام لگایا ہے کہ اس میں بے نظمی پائی جاتی ہے اس کا مختصر جواب دیجئے۔

ج: جس طرح ایک سپہ سالار اپنی فوج کو مختلف ڈھنگ سے ترتیب دیتا ہے اس طرح قرآن مجید میں ایک ہی بات مختلف طریقوں سے کہی گئی ہے قرآن میں ایک چیز کبھی مرکزی مضمون کی حیثیت سے آتی ہے اور کبھی ضمنی مضمون کی حیثیت سے۔ کبھی وہی چیز اجمال کے ساتھ آتی ہے اور کبھی تفصیل کے ساتھ۔ کبھی ایک چیز مقدم ہوتی ہے اور کبھی موخر۔ اس سے ظاہر ہے کہ جب ایک ہی شے اپنے مختلف پہلوؤں سے جلوہ گر ہوگی تو اس کو ٹھیک ٹھیک سمجھ لینے۔ اور پوری طرح پہچان لینے میں دقت نہ ہوگی۔ اور اس طرح یہ مضامین ذہن نشین بلکہ دلنشین ہو جائیں گے۔

۸۱۶- س: قرآن مجید کے انڈیکس پر لکھی گئی کتابوں میں سے چند کے نام بتایئے؟

ج: ۱- المعجم المفرس لالفاظ القرآن الکریم (عربی) مرتب محمد فواد الباقی مصر ۱۳۷۸ھ بڑا سائز صفحات ۷۸۲۔

۲- تفصیل البیان فی مقاصد القرآن مولف سیّد ممتاز علی دیوبندی مطبوعہ دارالاشاعت پنجاب لاہور ۱۳۴۸ھ۔

۳- مفتاح کنوز القرآن مولف کاظم بک استنبول۔

۴- الفاظ القرآن المسمیٰ بہ نجوم الفرقان جدید مولف مولوی فقیر محمد لاہور

۵- نجوم الفرقان مطبوعہ فیض بخش ایجنسی فیروز پور ۱۹۰۷ء صفحات ۶۴۲

۶- تفصیل آیات القرآن الحکیم عربی مترجم محمد فواد عبدالباقی مطبوعہ مصر صفحات ۷۱۴۔

۷- ریاض القرآن از محمد عزیز الدین مطبوعہ شیخ الٰہی بخش لاہور ۱۹۲۹ء صفحات ۴۷۹۔

۸- مفتاح القرآن انگریزی مولف احمد شاہ مطبوعہ بنارس ۱۹۰۶ء۔

۹- المرشد الی آیات القرآن الکریم و کلماتہ عربی مولف محمد فارس برکات دمشق صفحات ۵۹۲۔

۱۰- ترتیب نزول قرآن کریم مولف پروفیسر محمد اجمل خان الہ آباد ۱۹۴۱ء

۱۱- فہرست موضوعات (قرآن مشمولہ تفہیم القرآن) مولانا ابوالاعلیٰ مودودی۔

۱۲- لغات القرآن مولف عبدالرشید نعمانی دہلی صفحات ۲۱۶۲۔

۱۳- تبویب القرآن لضبط مضامین القرآن مولف مولانا وحیدالزمان لاہور۔

۱۴- قرآن مضرّیٰ مطبوعہ انجمن حمایت الاسلام۔

Marfat.com

۱۵۔ انڈکس قرآنی مولفہ سید معصوم علی سبزواری کراچی۔

۸۱۷۔ س: قرآنی تعلیمات کو خط و کتابت کے ذریعے دوسروں تک پھیلانے والے کسی ایک ادارے کا نام بتائیے؟

ج: ادارہ تعلیم القرآن، زیر نگرانی حافظ نذر محمد، محمد نگر لاہور۔

۸۱۸۔ س: اس مسلمان اسکالر کا نام بتایئے جو پیرس میں قرآن مجید کی تعلیمات کو پھیلا رہے ہیں؟

ج: ڈاکٹر محمد حمید اللہ۔

۸۱۹۔ س: ہندوستان بھر میں سب سے پہلا آفسیٹ کے طریق طباعت سے چھپنے والا قرآن مجید کس نے شائع کیا تھا؟

ج: انجمن حمایت اسلام لاہور نے ۱۹۳۶ء میں۔

۸۲۰۔ س: جو لوگ صرف اس دنیا میں ہی کامیابی، عیش و عشرت اور عزت چاہتے ہیں آخرت میں ان کے ساتھ کیا کیا جائے گا؟

ج: "جو لوگ بس اس دنیا کی زندگی اور اس کی خوشنمائیوں کے طالب ہوتے ہیں ان کی کارگزاری کا سارا پھل ہم یہیں ان کو دے دیتے ہیں اور اس میں ان کے ساتھ کوئی کمی نہیں کی جاتی مگر آخرت میں ایسے لوگوں کے لیے آگ کے سوا کچھ نہیں ہے (وہاں معلوم ہو جائے گا کہ) جو کچھ انہوں نے دنیا میں بنایا وہ سب ملیامیٹ ہو گیا۔ اور اب ان کا سارا کیا دھرا محض باطل ہے۔" (ھود:۱۵-۱۶)

(مغربی تہذیب سے متاثر ہو کر جو لوگ اس دنیا میں صرف دولت کمانے اور جنسی آزادی کی دوڑ میں لگے ہوئے ہیں وہ ان آیات پر غور و فکر کریں تاکہ حقیقت ان کے سامنے آجائے)

۸۲۱۔ س: طوفان شروع ہونے پر کشتی میں سوار ہوتے وقت حضرت نوح علیہ السلام نے اس میں سوار ہونے والوں سے کیا کہا تھا؟ (یہ تھوڑے لوگ تھے جو ایمان لائے تھے)

ج: نوح نے کہا "سوار ہو جاؤ اس میں، اللہ ہی کے نام سے ہے اس کا چلنا بھی اور اس کا ٹھہرنا بھی میرا ربّ بڑا غفور و رحیم ہے۔" (ھود:۴۱)

۸۲۲۔ س: جب قوم ثمود نے اپنے نبی حضرت صالح علیہ السلام کے منع کرنے کے

Marfat.com

باوجود بھی خدا کی نشانی یعنی اونٹنی کو مار دیا بتایئے حضرت صالح علیہ السلام نے ان سے کیا کہا؟

ج: بس اب تین دن اپنے گھروں میں اور رہ بس لو۔ یہ ایسی معیاد ہے جو جھوٹی نہ ثابت ہوگی۔" (ھود:۶۵)

(اس کے بعد اس قوم کو اللہ پاک نے تباہ کر دیا تھا)

۸۲۳۔ س: دور تابعین کے مشہور مفسرین کے نام بتایئے؟

ج: علقمہ، عمرو بن شرجیل، سروق، اسود بن یزید، سعید بن جبیر، ابراہیم نخعی شعبی، مجاہد، عکرمہ، حسن بصری، قتادہ، اعمش۔

۸۲۴۔ س: دوسری صدی ہجری سے دورِ حاضر تک کی چند مشہور تفاسیر کے نام بتایئے؟

ج: تیسری صدی ہجری، ابو عبید بن قاسم بن سلام (۲۲۳ھ) کی تفسیر معانی القرآن۔

چوتھی صدی ہجری، ابن جریر طبری (۳۱۰ھ) کی تفسیر بالماثور۔

پانچویں صدی ہجری، علامہ ابن فواک (۴۰۹ھ) کی تفسیر معانی القرآن۔

چھٹی صدی ہجری، ابو محمد حسین بن سعود القرا البغوی (۵۰۶) کی تفسیر معالم التنزیل۔

ساتویں صدی ہجری امام فخرالدین محمد بن عمر رازی (۶۰۶ھ) کی تفسیر مفاتیح الغیب۔

آٹھویں صدی ہجری، حافظ ابوالفدا اسماعیل بن عمرو بن کثیر کی تفسیر

نویں صدی ہجری شیخ برہان الدین ابراہیم بن عمر البقاعی (۸۸۵ھ) کی تفسیر نظم الدرتی تناسب۔ (الرمی والسور)

دسویں صدی ہجری، علامہ جلال الدین سیوطی (۹۱۱ھ) کی دو تفسیریں۔

گیارھویں صدی ہجری، ابوالفضل حنیفی (۱۰۰۴ھ) کی تفسیر سواطع الالہام۔

بارھویں صدی ہجری، سید ہاشم بحرانی (۱۱۰۷ھ) کی تفسیر

تیرھویں صدی ہجری، قاضی ثناءاللہ پانی پتی (۱۲۲۵ھ) ان کی ۸ جلدوں پر مشتمل تفسیر۔

چودھویں صدی ہجری، مفتی محمد عبدہ (۱۳۲۳ھ) مصری کی تفسیر۔

چودھویں صدی ہجری، مولانا حمید الدین فراہی (۱۳۴۹ھ) کی تفسیر۔

۸۲۵۔ س: علوم قرآن کے متعلق چند ضروری باتیں بتایئے؟

Marfat.com

ج: تفسیر و تاویل، تفسیر کی ضرورت اور اس کے لوازمات، اسباب نزول، ناسخ و منسوخ، اعجاز القرآن، امثال القرآن، محکم و متشابہ، اقسام القرآن، قصص القرآن۔

۸۲۶۔ س: قرآن مجید کے اردو تراجم کی موجود تعداد کتنی ہے؟

ج: اندازاً تین سو کے قریب (اور ان میں اضافہ ہوتا ہی چلا جاتا ہے)

۸۲۷۔ س: قرآن مجید کے اصل علوم کون کون سے ہیں؟ (اس کے متعلق امام شاطبی نے کیا کہا ہے)؟

ج: تین ہیں (۱) ذات حق کی معرفت (۲) حق تعالیٰ کی رضا کی صورتیں (۳) انسان کا انجام۔

۸۲۸۔ س: اس وقت قرآن مجید کی اندازاً کتنی تفاسیر لکھی جاچکی ہیں؟

ج: تقریباً بارہ سو (اور ان میں اضافہ ہوتا ہی چلا جاتا ہے)

۸۲۹۔ س: مصحف حضرت علیؓ کہاں کہاں ہیں؟ (وہ قرآن مجید جن کی کتابت حضرت علیؓ نے کی تھی)

ج: ۱۔ اس کا ایک نسخہ مشہد (ایران) میں اب تک موجود ہے۔

۲۔ دوسرا نسخہ جامعہ اباصوفیہ کے کتب خانہ میں تھا۔ اس کو سلطان صلاح الدین نے خزانہ شاہی میں محفوظ کرا دیا تھا۔

۳۔ تیسرا نسخہ ۳۸۷ھ میں ابی یعلی حمزۃ الحسینی کے پاس دیکھا گیا۔

۴۔ چوتھا نسخہ مدینہ منورہ کی امانات مقدسہ میں تھا۔ وہاں سے ۱۹۱۸ء میں قسطنطنیہ میں منتقل ہوا۔ وہاں اب تک موجود ہے۔

۵۔ پانچواں نسخہ جامع سید نا حسین واقع قاہرہ میں ہے۔

۸۳۰۔ س: بتایئے "فی ظلال القرآن" کس کی تفسیر ہے؟

ج: سید قطب مصری کی لکھی ہوئی تفسیر ہے۔

۸۳۱۔ س: مشرقی اور مغربی زبانوں میں قرآن مجید کے چند ترجموں کا حال بتایئے

ج:

نام مترجم	زبان	سال
پطرس		

نزابلس راہب	لاطینی	۱۱۴۳ء	(پھر بہت سے دوسرے لوگوں نے بھی ترجمے کیے)
ایم انڈریوڈوائر	فرانسیسی	۱۶۴۷ء	(پھر بہت سے دوسرے لوگوں نے بھی ترجمے کیے)
یعقوب بن اسرائیل	عبرانی	۱۶۳۴ء	(پھر بہت سے دوسرے لوگوں نے بھی ترجمے کیے)
مارٹن لوتھر	جرمن		(پھر بہت سے دوسرے لوگوں نے بھی ترجمے کیے)
جے۔ ایچ گلیس سیکر	ڈچ زبان	۱۶۵۸ء	(پھر بہت سے دوسرے لوگوں نے بھی ترجمے کیے)
سینٹ پیٹرزبرگ	روسی	۱۷۷۶ء	(پھر بہت سے دوسرے لوگوں نے بھی ترجمے کیے)
انڈریا اراوی بین	اطالوی	۱۸۴۷ء	(پھر بہت سے دوسرے لوگوں نے بھی ترجمے کیے)
جان انڈریز	ارگونی زبان		(پھر بہت سے دوسرے لوگوں نے بھی ترجمے کیے)
خالد شیلڈرک	اسپرنٹو		(پھر بہت سے دوسرے لوگوں نے بھی ترجمے کیے)
شیخ سعدی شیرازی	فارسی	۶۹۱ھ	(پھر بہت سے دوسرے لوگوں نے بھی ترجمے کیے)
حاجی غلام علی حاجی اسمٰعیل	گجراتی		(پھر بہت سے دوسرے لوگوں نے بھی ترجمے کیے)
چینی علماء	چینی	۱۹۳۲ء	(پھر بہت سے دوسرے لوگوں نے بھی ترجمے کیے)
شیخ عبدالرشید ابراہیم	جاپانی		(پھر بہت سے دوسرے لوگوں نے

			بھی ترجمے کیے)
سمارنگ ڈکری این یوکھنڈل	جاوی زبان	۱۹۱۳ء	(پھر بہت سے دوسرے لوگوں نے بھی ترجمے کیے)
یویا اودھ (احمد اللہ)	برمی		(پھر بہت سے دوسرے لوگوں نے بھی ترجمے کیے)
حکیم صوفی میر محمد یعقوب خان	مرہٹی		(پھر بہت سے دوسرے لوگوں نے بھی ترجمے کیے)
نرائن راؤ	تلیگو		(پھر بہت سے دوسرے لوگوں نے بھی ترجمے کیے)
ایس۔ این کرشن راؤ	ملیالم		(پھر بہت سے دوسرے لوگوں نے بھی ترجمے کیے)
محمد عاکف مک	ترکی		(پھر بہت سے دوسرے لوگوں نے بھی ترجمے کیے)
ڈاکٹر عبدالحکیم	انگریزی		(پہلا مترجم جو قادیانی پارٹی سے تعلق رکھتا)
مولوی محمد علی امیر جماعت احمدیہ لاہور	انگریزی	۱۹۱۸ء	
نو مسلم محمد مارماڈیوک پکھتال	انگریزی	۱۹۳۰ء	(یہ سب سے زیادہ صحیح اور مقبول ترجمہ ہے)
آئی سی ایس افسر عبداللہ یوسف علی	انگریزی	۱۹۳۷ء	
مولانا شاہ عبدلقادر دہلوی	اردو		
شاہ رفیع الدین دہلوی	اردو	۱۲۵۲ھ	

Marfat.com

مولانا عباس علی بنگالی زبان

نوٹ: بنگلہ زبان میں قران مجید کے کل ۴۲ تراجم شائع تھے جن میں سے ۱۵ مکمل اور ۲۷ جزوی ہیں)

نام مترجم	زبان	سال
مولانا زاد علی ولد	پشتو زبان	۱۲۸۲ھ
مولانا عبدالرحمٰن		

۸۳۲۔ س: پشتو زبان میں کی گئی چند تفسیروں کے نام بتایئے؟

ج: مخزن التفاسیر، تفسیر و دودی، کشاف القرآن، تفسیر بے نظیر، تفسیر الظاہر، تفسیر اکوڑہ خٹک، تفسیر جیبی۔

۸۳۳۔ س: سندھی زبان کی چند تفسیروں کے نام بتایئے؟

ج: راجہ ہروق بن زائق نے ۳۷۰ھ میں منصورہ کے ایک عالم سے ہندی میں تفسیر لکھوائی تھی اس برصغیر میں قرآن مجید کا کسی ہندی زبان میں یہ پہلا ترجمہ تھا۔

ا۔ اخوند عزیز اللہ متعلوی نے (۱۲۴۰-۱۱۶۰ھ) میں قرآن مجید کا پہلا سندھی ترجمہ کیا۔ یہ ۱۸۷۰ء میں گجرات سے شائع ہوا تھا۔ دوسرا ترجمہ مولانا تاج محمود امروٹی نے کیا۔

سندھی تفسیروں میں تفسیر ہاشمی، تفسیر ابوالحسن، تفسیر مفتاح رشد اللہ، تنویر الایمان، تفسیر کوثر، تفہیم القرآن سندھی ترجمہ۔

۸۳۴۔ س: ہندی زبان میں سب سے اچھا ترجمہ قرآن کس نے کیا ہے؟

ج: جنوری ۱۹۶۶ء میں سلیم محمد عبدالحی مدیر الحسنات رام پور یو۔ پی نے کیا ہے۔

۸۳۵۔ س: بتایئے قرآن مجید میں خیرات کرنے کا ذکر کتنی بار آیا ہے؟

ج: ۱۵۰ بار۔

۸۳۶۔ س: بتایئے قرآن مجید میں دعا مانگنے کی کتنی بار تاکید کی گئی ہے؟

ج: ۷۰ سے زیادہ بار۔

۸۳۷۔ س: برصغیر کے اس بہترین مقرر کا نام بتایئے جن کی تلاوت قرآن سن کر بہت سے کافر مسلمان ہوئے اور علامہ اقبال ان سے ملاقات کے وقت سب سے پہلے ان سے تلاوت قرآن کی فرمائش کرتے اور یہ تلاوت سن کر خود ان پر گریہ طاری ہو

Marfat.com

جاتا تھا؟

ج: امیر شریعت۔ مجلس احرار کے سالار حضرت سیّد عطاءاللہ شاہ بخاریؒ

۸۳۸۔ س: اس تفسیر اور اس کے مولف کا نام بتایئے جس کے مطالعہ نے مغرب زدہ اور مغرب سے مرعوب لوگوں کے ذہن کو اس قدر اپیل کیا ہے کہ اب ان پر اسلام کی حقانیت واضح ہو گئی ہے؟

ج: مولانا سید ابوالاعلی مودودیؒ کی تفہیم القرآن، کیونکہ یہ سائنٹیفک انداز میں لکھی گئی ہے اور اس میں اسلام کی فضیلت کے متعلق بڑے زوردار دلائل دیئے گئے ہیں۔

۸۳۹۔ س: قران مجید میں دیئے گئے قصص کے مطالعہ کے بعد کون سی حقیقت نکھر کر سامنے آتی ہے؟

ج: تمام انبیاء کا پیش کردہ دین ایک ہی تھا۔ ان کی بنیادی دعوت ایک ہی تھی۔ ان کا طریقۂ کار ایک ہی قسم کے اخلاقی اصولوں پر مبنی تھا۔ ان کی مخالفت کرنے والے افراد ایک خاص طرح کا کردار رکھتے تھے۔

۸۴۰۔ س: حضرت آدم علیہ السلام کے ان بیٹوں کے نام بتایئے جن میں سے ایک قاتل اور دوسرا مقتول تھا؟

ج: قاتل قابیل تھا اور مقتول ہابیل تھا۔

۸۴۱۔ س: برصغیر کے ان چند مشہور خوش نصیبوں کے نام بتایئے جنھوں نے زمانہ ماضی میں قرآن مجید کی خطاطی (کتابت) کی ہے؟

ج: سلطان ابراہیم غزنوی، سلطان ناصر الدین محمود، مولانا جلال الدین، مانکپوری عبداللہ ہروی، ظہیر الدین محمد بابر بادشاہ، سلطان مظفر الحلیم گجراتی، عبدالکریم، شہزادہ پرویز، (جہانگیر بادشاہ کا دوسرا بیٹا) عبدالباقی، یاقوت رقم، حافظ محمد حسین لاہوری، محمد روح اللہ لاہوری، سید عنایت اللہ حسینی، داراشکوہ، سلطان محی الدّین، اورنگ زیب عالمگیر، حاجی محمد اسمٰعیل، ماژندرانی، میرزا محمد، حاجی عبداللہ، سعید خطاط، احمد یار خان یکتا، محمد عارف یاقوت رقم، سید احمد بلگرامی، سید عبدالواحد بلگرامی، نواب مرید خان، مولانا محمد غوث پشاوری، قاضی فیض اللہ، قاضی عصمت اللہ خان، عباد اللہ خان، سید کرم علی، حکیم میر محمد حسین، عصمت اللہ، غلام حسین خان، محمد حفیظ خان۔

۸۴۲- س: بتایئے ۱۹۳۲ء میں جب خانہ کعبہ کا غلاف پہلی بار پاک و ہند میں تیار ہوا تو اس پر آیات کریمہ کی خطاطی کس نے کی تھی؟

ج: منشی محمد الدین نے جو جنڈیالہ ڈھاب والا ضلع گوجرانوالہ کے رہنے والے تھے۔

۸۴۳- س: کسی مشہور خطاط خاتون کا نام بتایئے؟

ج: فاطمۃ الکبریٰ جو برصغیر پاک و ہند میں قرآن مجید کی نامور اور باکمال خطاط تھیں منشی محمد الدین کی دختر تھیں۔

۸۴۴- س: زمانہ حال کے چند مشہور خطاط کا نام بتایئے جنہوں نے قرآن مجید کی خطاطی کی ہے؟

ج: مولوی امام الدین کیلانی، قدرت اللہ انتخاب رقم، منشی محمد الدین، محمود خان دہلوی، محمد شفیع لودھیانوی، حکیم سیّد نیک عالم شاہ، فاطمۃ الکبریٰ، مولانا اشتیاق احمد دیوبندی، پیر عبدالمجید، سید محمد اشرف علی سیّد القلم محمد شریف لودھیانوی۔

۸۴۵- س: وہ کون سا طرز تحریر ہے جس میں نقطہ، زیر، زبر، پیش وغیرہ یعنی اعراب نہیں ہوتے؟

ج: خط کوفی۔

۸۴۶- س: پاکستان میں سب سے زیادہ مختلف قسم کے قرآنی نسخوں کا مرکز کہاں ہے؟

ج: بیت القرآن لاہور جو پنجاب پبلک لائبریری کے قریب ہی ایک نئی عمارت میں ہے دوسرے نمبر پر درگاہ حضرت علی ہجویری المعروف داتا گنج بخش لاہوری ہے۔

۸۴۷- س: دنیا بھر میں وہ کون سا ملک اور جگہ ہے جہاں پہلی بار قرآن پاک کو کپڑے پر سونے کی تاروں سے لکھا گیا ہے اور اس زری قرآن مجید کی کچھ تفصیل بتایئے؟

ج: پاکستان کے شہر لاہور میں زری قرآن مجید لکھا گیا ہے اس کے کل ۱۲۱۴ صفحات ہیں اور اس کا وزن تقریباً ساڑھے چار من ہے یہ ایک ایک پارہ کرکے لکھا گیا ہے یعنی تیس پارے الگ الگ لکھے ہیں۔

۸۴۸- س: غفلت میں زندگی بسر کرنے والوں کے لیے قرآن مجید کا ارشاد کیا ہے؟

Marfat.com

ج: "کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ہم نے تمہیں یونہی فضول پیدا کر دیا ہے۔" (المومنون:۱۱۵)

۸۴۹۔ س: جو لوگ اللہ کی نشانیوں میں غور و فکر کرتے ہیں وہ اس کائنات کے متعلق کیا کہتے ہیں؟

ج: "وہ لوگ زمین و آسمان (کے نظام) کی ساخت میں غور و فکر کرتے ہیں۔ (اور پھر پکار اٹھتے ہیں کہ) اے ہمارے رب تو نے یہ سب فضول اور بے مقصد نہیں بنایا ہے۔" (آل عمران:۱۹۱)

۸۵۰۔ س: ہمارے گرد و پیش میں جو گذشتہ قوموں کے آثار اور ان کے تمدن کی تباہ شدہ نشانیاں موجود ہیں۔ ان کے متعلق قرآن مجید نے کس حقیقت کا اظہار کیا ہے؟

ج: "اور تم سے پہلے کی قوموں کو (جو اپنے زمانے میں بر سر عروج تھیں) ہم نے ہلاک کر دیا جب انہوں نے ظلم کی روش اختیار کی۔" (یونس:۱۳)

۸۵۱۔ س: اللہ پاک نے کس کو انسان کا کھلا دشمن قرار دیا ہے؟

ج: "شیطان کی پیروی نہ کرو۔ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔" (البقرۃ:۲۸)

۸۵۲۔ س: قرآن کا مرکزی پیغام کیا ہے؟

ج: "اے انسانو۔ اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا شاید کہ تم (پوری طرح) تقویٰ کرنے والے بن سکو۔" (البقرۃ:۲۱)

۸۵۳۔ س: قرآن مجید کے ماننے والوں کو خود قرآن مجید کیا حکم دیتا ہے؟

ج: "اور چاہیئے کہ تم میں سے کچھ لوگوں پر مشتمل ایسا گروہ اٹھے جو (لوگوں کو) بھلائی کی طرف پکارے نیکی کا حکم دے اور بدی سے روکے۔" (آل عمران)

۸۵۴۔ س: اللہ پاک نے انسان کی بھلائی کے لیے کس سے تعاون نہ کرنے کا حکم دیا ہے؟

ج: نیکی اور پرہیز گاری میں تعاون کرو اور گناہ اور نافرمانی کے کاموں میں (کسی سے) تعاون نہ کرو۔" (المائدہ:۲)

۸۵۵۔ س: اگر قرآن مجید نہ ہوتا تو انسان کا کیا حال ہوتا؟

ج: اگر یہ کتاب موجود نہ ہوتی تو انسان حیوانوں بلکہ درندوں سے بھی بدتر ہوتا اور

Marfat.com

اسے کہیں سے رہنمائی نہ مل سکتی تھی۔

۸۵۶۔ س: کیا اللہ پاک نے انسان کو کائنات کے ہاتھ میں کھلونا بنایا ہے؟

ج: نہیں بلکہ اللہ پاک کا ارشاد ہے۔

"ہم نے بنی آدم کو بزرگی دی۔ اور انہیں خشکی اور تری میں سواریاں عطا کیں۔ اور ان کو پاکیزہ چیزوں سے رزق عطا کیا اور اپنی بہت سی مخلوق پر فضیلت بخشی" (بنی اسرائیل:۷۰)

۸۵۷۔ س: کیا قرآن رہبانیت کی تبلیغ کرتا ہے؟

ج: قرآن رہبانیت کی مخالفت کرتا ہے اور عملی زندگی میں حصہ لینے کی تلقین کرتا ہے۔

۸۵۸۔ س: قرآن کس طرح وحدت انسانیت کا تصور دلاتا ہے؟

ج: "اے لوگو! ہم نے تم (سب کو) ایک مرد اور عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہیں مختلف قومیں اور خاندان بنا دیا ہے کہ ایک دوسرے کو پہچان سکو بے شک تم میں سے جو پرہیزگار ہے وہی اللہ کے نزدیک معزز تر ہے۔" (الحجرات:۱۳)

۸۵۹۔ س: اس شیعہ عالم کا نام بتایئے جنہوں نے پہلی بار قرآن مجید کا اردو میں ترجمہ کیا تھا؟

ج: سید علی مجتہد بن سیّد دلدار علی (۱۲۵۹ھ)

۸۶۰۔ س: حضرت یعقوب علیہ السلام کو حضرت یوسف علیہ السلام کے بارے میں دھوکا دینے کے لیے ان کے بیٹوں نے کیا چال چلی تھی؟

ج: انہوں نے یوسف کے قمیص پر بکری کا خون لگا کر باپ کے سامنے روتے ہوئے پیش کیا اور کہا ہم نے یوسف کو سامان کے پاس چھوڑا اور خود بکریوں کے پیچھے چلے گئے اتنے میں بھیڑیا آ کر یوسف کو کھا گیا۔

۸۶۱۔ س: برائیوں کو دور کرنے والی چیز کون سی ہے؟

ج: "درحقیقت نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں یہ ایک یاد دہانی ہے ان لوگوں کے لیے جو خدا کو یاد رکھنے والے ہیں اور صبر کر اللہ نیکی کرنے والوں کا مرتبہ کبھی ضائع نہیں کرتا۔" (ھود ۱۱۴-۱۱۵)

۸۶۲۔ س: جن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسرے معبود بنا لیے ہیں ان کی مثال کیسی

Marfat.com

ہے۔

ج: ”جن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسرے سرپرست بنا لیے ہیں ان کی مثال مکڑی جیسی ہے جو ایک گھر بناتی ہے اور سب گھروں سے کمزور گھر مکڑی کا گھر ہی ہوتا ہے کاش لوگ علم رکھتے۔“ (العنکبوت:۴۱)

۸۶۳۔ س: دکھ اور سکھ میں انسان کے کون سے دو مختلف رویئے ہوتے ہیں؟

ج: ”لوگوں کا حال یہ ہے کہ جب انہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے رب کی طرف رجوع کر کے اسے پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ کچھ اپنی رحمت کا ذائقہ انہیں چکھا دیتا ہے تو یکایک ان میں سے کچھ لوگ شرک کرنے لگتے ہیں تاکہ ہمارے لیے ہوئے احسان کی ناشکری کریں۔ اچھا مزے کر لو۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ کیا ہم نے کوئی سند اور دلیل ان پر نازل کی ہے جو شہادت دیتی ہو۔ اس شرک کی صداقت پر جو یہ کر رہے ہیں۔“ (الروم ۳۳-۳۵)

۸۶۴۔ س: نبی اکرمﷺ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو اپنے متعلق کیا اعلان کرنے کا حکم دیا گیا ہے؟

ج: ”اے نبی ﷺ ان سے کہو میں تو ایک بشر ہوں۔ تم جیسا مجھے وحی کے ذریعے بتایا جاتا ہے کہ تمہارا خدا تو بس ایک ہی خدا ہے لہٰذا تم سیدھے اُس کا رخ اختیار کرو اور اس سے معافی چاہو۔“ (حٰم السجدہ-۶)

۸۶۵۔ س: قرآن مجید فتنہ کے دور میں کس طرح ذریعہ نجات ہے کوئی حدیث بیان کیجئے؟

ج: ترمذی کی ایک حدیث ہے جس میں حارث اعور فرماتے ہیں:

میں مسجد میں داخل ہوا، تو دیکھا کہ کچھ لوگ بعض مسائل میں جھگڑا کر رہے ہیں میں حضرت علیؓ کے پاس گیا اور انہیں اس بات کی خبر دی حضرت علیؓ نے فرمایا۔ کیا یہ باتیں ہونے لگیں۔ میں نے کہا جی ہاں۔

حضرت علیؓ نے فرمایا۔ ”یاد رکھو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے سنا ہے آپ ﷺ نے فرمایا۔

”خبردار رہو عنقریب ایک بڑا فتنہ سر اٹھائے گا۔“

Marfat.com

میں نے عرض کیا "اس فتنے سے نجات کا ذریعہ کیا ہو گا؟"
فرمایا "اللہ کی کتاب۔"
اس میں تم سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کے حالات ہیں۔
تم سے بعد میں ہونے والی باتوں کی خبر ہے۔
اور تمہارے آپس کے معاملات کا فیصلہ ہے۔
اور یہ ایک دوٹوک بات ہے ہنسی دل لگی کی نہیں ہے۔
جو سرکش اسے چھوڑ دے گا اللہ اس کی کمر توڑے گا۔
اور جو کوئی اسے چھوڑ کر کسی اور بات کو اپنی ہدایت کا ذریعہ بنائے گا۔
اللہ اسے گمراہ کر دے گا۔
خدا کی مضبوط رسی یہی ہے۔
یہی حکمتوں سے بھری ہوئی یاد دہانی ہے۔
یہی بالکل سیدھی راہ ہے۔
اس کے ہوتے ہوئے خواہشیں گمراہ نہیں کرتی ہیں۔
اور نہ زبانیں لڑکھڑاتی ہیں۔
اہل علم کا دل کبھی اس سے سیر نہیں ہوتا۔
اسے بار بار دہرانے سے اس کی تازگی نہیں جاتی (یہ کبھی پرانا محسوس نہیں ہوتا)
اس کی عجیب باتیں کبھی ختم نہ ہوں گی۔
یہ وہی ہے جسے سنتے ہی جن پکار اٹھے تھے۔
"بلاشبہ ہم نے عجیب و غریب قرآن سُنا جو ہدایت کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔
لہٰذا ہم اس پر ایمان لاتے ہیں۔"
جس نے اس کی سند پر کہا سچ کہا۔
جس نے اس پر عمل کیا اجر پائے گا۔
جس نے اس کی بنیاد پر فیصلہ کیا اس نے انصاف کیا۔
جس نے اس کی طرف دعوت دی اس نے سیدھی راہ کی طرف رہنمائی کی۔
اے اعور۔ ان باتوں کو گرہ میں باندھ لو۔

Marfat.com

۸۶۶- س: مصنف تمدّن عرب قرآن مجید کے متعلق کیا کہتا ہے؟

ج: "اس پیغمبر اسلام اس بنی امی کی بھی ایک حیرت انگیز سرگزشت ہے جس کی آواز نے ایک قوم ناہنجار کو جو اس وقت تک کسی ملک گیر کے زیر حکومت نہ آئی تھی- رام کیا اور اس درجے پر پہنچا دیا کہ اس نے عالم کی بڑی بڑی سلطنتوں کو زیر و زبر کر ڈالا اور اس وقت بھی وہی نبی امی اپنی قبر کے اندر سے لاکھوں بندگان خدا کو کلمۂ اسلام پر قائم رکھے ہوئے ہے-"

قرآن کی فریاد

(مولانا ماہر القادری)

طاقوں میں سجایا جاتا ہوں آنکھوں سے لگایا جاتا ہوں
تعویز بنایا جاتا ہوں- دھو دھو کے پلایا جاتا ہوں

جز دان حریر و ریشم کے اور پھول ستارے چاندی کے
پھر عطر کی بارش ہوتی ہے خوشبو میں بسایا جاتا ہوں

جس طرح سے طوطا مینا کو کچھ بول سکھائے جاتے ہیں
اس طرح پڑھایا جاتا ہوں اس طرح سکھایا جاتا ہوں

جب قول و قسم لینے کے لیے تکرار کی نوبت آتی ہے
پھر میری ضرورت پڑتی ہے ہاتھوں پہ اٹھایا جاتا ہوں

دل سوز سے خالی رہتے ہیں آنکھیں ہیں کہ نم ہوتی ہی نہیں
کہنے کو میں اک اک جلسہ میں پڑھ پڑھ کے سنایا جاتا ہوں

نیکی پہ بدی کا غلبہ ہے سچائی سے بڑھ کر دھوکا ہے
اک بار ہنسایا جاتا ہوں سو بار رلایا جاتا ہوں

یہ مجھ سے عقیدت کے دعوے قانون پہ راضی غیروں کے
یوں بھی مجھے رسوا کرتے ہیں ایسے بھی میں ستایا جاتا ہوں

کس بزم میں مجھ کو یاد نہیں کس عرس میں میری دھوم نہیں

Marfat.com

پھر بھی میں اکیلا رہتا ہوں مجھ سا بھی کوئی مظلوم نہیں

آخری بات

۱۔ کیا آپ کے گھر میں قرآن پڑھا جاتا ہے؟
۲۔ بالغ افراد میں سے کتنے ہیں جو قرآن پڑھتے ہیں؟
۳۔ بچوں میں سے کتنے قرآن پڑھتے ہیں؟
۴۔ کیا بچوں کو قرآنی قصص و واقعات سنائے جاتے ہیں؟
۵۔ کیا گھر میں قرآن کی آیات اور احکام پر باتیں ہوتی ہیں؟
۶۔ بڑوں اور بچوں کو قرآن میں سے کیا کچھ یاد ہے؟
۷۔ بڑوں یا بچوں میں سے قرآن کا مفہوم سمجھنے یا ترجمہ جاننے والا بھی کوئی ہے؟
۸۔ کیا گھر میں قرآن کو سمجھنے کے لیے کچھ کتابیں موجود ہیں (مثلاً ترجمے، تفسیریں، قرآنی مضامین)؟
۹۔ کیا قرآنی آیات یا ان کے تراجم کے کتبے دیواروں پر آویزاں ہیں؟
۱۰۔ کیا گھر کے مرد یا خواتین کسی حلقۂ درس قرآن میں حصہ لیتی ہیں؟

(ان پر غور و فکر کر کے عمل کی کوشش کیجیے اللہ پاک آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائیں۔)
(اللّٰھم صل علی محمد و بارک و سلم)

قرآنی احکامات و آیات

س: قرآن مجید نے ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے کی اجازت کس شرط پر دی ہے؟
ج: بیویوں کے درمیان عدل کرنے کی شرط۔
"لیکن اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ ان کے ساتھ عدل نہ کر سکو گے تو پھر ایک ہی بیوی کرو۔"
(النّسآء:۳)

س: اگر کوئی یتیم آپ کی کفالت میں ہو تو اس کا مال اسے کس عمر میں واپس کیا جائے گا؟
ج: جب وہ بالغ ہو جائے اور اس میں مال سنبھالنے کا شعور پیدا ہو جائے۔
س: یتیم کا مال واپس کرتے وقت کیا کرنے کا حکم ہے؟

Marfat.com

ج: لوگوں کو اس پر گواہ بنا لو۔

س: وراثت تقسیم کرتے وقت مرد اور عورت کے حصے کی تعداد کیا ہو گی؟

ج: مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے۔

س: اگر میّت صاحب اولاد ہو تو اس کے والدین کو ترکہ میں سے کتنا حصہ ملے گا؟

ج: ہر ایک کو ترکے کا چھٹا حصہ۔

س: ترکہ تقسیم کرنے سے پہلے کس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

ج: پہلے میّت کا قرضہ ادا کیا جائے گا پھر جو کچھ باقی بچے اسے وارثوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

س: کیا وارثوں میں سے کسی کو زیادہ مال دینے کی وصیّت کی جا سکتی ہے؟

ج: نہیں۔

س: ترکے میں سے وصیّت کتنے حصّے تک کی جا سکتی ہے؟

ج: وصیّت ترکے کے صرف تہائی حصّے کے برابر کی جا سکتی ہے اور یہ وصیّت وارثوں کے علاوہ کسی دوسرے کے حق میں کی جاتی ہے۔

س: اگر سسر بہو سے بدکاری کرے تو اس بہو کا مستقبل کیا ہو گا؟

ج: وہ اپنے شوہر پر حرام ہو جائے گی، اور اسے طلاق دے دی جائے گی۔

س: کیا ایک آدمی دو سگی بہنوں سے بیک وقت نکاح کر سکتا ہے؟

ج: نہیں، جب تک ایک بہن اس شخص کے نکاح میں ہے دوسری سے نکاح نہیں ہو سکتا۔ یعنی دو بہنیں اکٹھی کسی ایک آدمی کے نکاح میں نہیں رہ سکتیں۔

س: محصنات کون سی عورتیں ہیں؟

ج: جو شادی شدہ ہوں۔

س: مردوں کو عورتوں پر فضیلت کے متعلق قرآن مجید میں کیا ارشاد ہے؟

ج: "مرد عورتوں پر قوام ہیں اس بنا پر کہ اللہ نے اُن میں سے ایک (یعنی مرد) کو دوسرے پر فضیلت دی ہے اور اس بنا پر کہ مرد اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔" (النسآء: ۳۴)

س: اگر عورتیں سرکشی کریں۔ نافرمانی پر اُتر آئیں یا آپس میں میاں بیوی میں جھگڑا

Marfat.com

ہو جائے تو قرآن مجید نے ان سب کا کیا علاج بتایا ہے؟

ج: "اور جن عورتوں سے تمہیں سرکشی کا اندیشہ ہو انہیں سمجھاؤ۔ خواب گاہوں میں ان سے علیحدہ رہو اور مارو پھر اگر وہ تمہاری مطیع ہو جائیں تو خواہ مخواہ ان پر دست درازی کے لیے بہانہ تلاش نہ کرو۔ یقین رکھو کہ اوپر اللہ موجود ہے جو بڑا اور بالا تر ہے۔

اور اگر تم لوگوں کو کہیں میاں بیوی کے تعلقات بگڑ جانے کا اندیشہ ہو تو ایک حکم مرد کے رشتہ داروں میں سے اور ایک عورت کے رشتہ داروں میں سے مقرر کرو وہ دونوں اصلاح کرنا چاہیں گے تو اللہ ان کے درمیان موافقت کی صورت نکال دے گا۔ اللہ سب کچھ جانتا ہے اور باخبر ہے۔" (النسآء: ۳۴-۳۵)

س: اللہ پاک نے سورۃ النسآء کی آیات ۳۶ سے ۳۸ تک چند قسم کے ناپسندیدہ انسانوں کی نشاندہی کی ہے آپ ان کی فہرست بنایئے؟

ج: (۱) جو مغرور ہو (۲) اپنی بڑائی پر فخر کرنے والا ہو (۳) کنجوس ہو (۴) دوسروں کو بھی کنجوسی کی ہدایت کرتا ہو (۵) جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے اس کو دیا ہے اُسے چھپائے (۶) جو اپنا مال محض لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتا ہو۔

س: نیکی کرنے والے کو اللہ پاک کیا انعام دیتے ہیں؟

ج: نیکی کو دو چند کر دیتے ہیں اور پھر اپنی طرف سے بڑا اجر عطا فرماتے ہیں۔

س: اگر وضو کے لیے پانی نہ ہو تو کیا کیا جائے؟

ج: تیمّم کر لیا جائے۔

س: اگر مسلمانوں کے درمیان یا حکومت اور رعایا کے درمیان کوئی جھگڑا ہو جائے تو کیا کیا جائے؟

ج: اس میں فیصلہ کے لیے قرآن اور سنت کی طرف رجوع کیا جائے اور جو فیصلہ وہاں سے حاصل ہو اس کے سامنے سب سر تسلیم خم کر دیں۔

س: طاغوت کون ہے؟

ج: وہ حاکم ہے جو قانون الٰہی کے سوا کسی دوسرے قانون کے مطابق فیصلہ کرتا ہو، اور وہ نظام عدالت ہے جو نہ تو اللہ کے اقتدار اعلیٰ کا مطیع ہو اور نہ اللہ کی کتاب کو

Marfat.com

آخری سند مانتا ہو۔

س: اگر کوئی آپ کو سلام کرے تو آپ کیا کریں؟

ج: "اور جب کوئی احترام کے ساتھ تمہیں سلام کرے تو اُس کو اُس سے بہتر طریقہ کے ساتھ جواب دو یا کم از کم اسی طرح۔" (النّسآء:۸۶)

س: اگر کسی عورت کو اپنے شوہر سے بدسلوکی یا بے رخی کا خطرہ ہو تو وہ کیا کرے؟

ج: تو میاں اور بیوی کچھ حقوق کی کمی بیشی پر آپس میں صلح کرلیں۔ صلح بہرحال بہتر ہے۔

س: بیویوں میں عدل کے متعلق اللہ پاک نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟

ج: "بیویوں کے درمیان پورا پورا عدل کرنا تمہارے بس میں نہیں ہے۔ تم چاہو بھی تو اس پر قادر نہیں ہو سکتے۔ لہٰذا (قانون ہی کا منشا پورا کرنے کے لیے یہ کافی ہے کہ) ایک بیوی کی طرف اس طرح نہ جھک جاؤ کہ دوسری کو آدھ میں لٹکتا چھوڑ دو۔" (النّسآء:۱۲۹)

(یعنی ایسا نہ ہو کہ کسی ایک بیوی سے زیادہ محبت کرو اور دوسری کی بات تک نہ پوچھو)

س: اللہ پاک نے سچّی گواہی کے متعلق کیا ارشاد فرمایا ہے؟

ج: "اے لوگوں جو ایمان لائے ہو انصاف کے علم بردار اور خدا واسطے کے گواہ بنو اگرچہ تمہارے انصاف اور تمہاری گواہی کی زد خود تمہاری اپنی ذات پر یا تمہارے والدین اور رشتہ داروں پر ہی کیوں نہ پڑتی ہو۔" (النّسآء:۱۳۵)

س: اللہ پاک نے کسی کی بدگوئی کرنے سے منع فرمایا ہے مگر ایک صورت میں اجازت دی ہے بتایئے وہ کیا ہے؟

ج: اگر کسی پر ظلم کیا گیا ہو تو وہ ظالم کے خلاف ساری باتیں کہہ سکتا ہے۔

س: کیا حضرت مسیح کو قتل کیا گیا تھا؟ یا صلیب پر چڑھایا گیا تھا؟

ج: "حالانکہ فی الواقع انہوں نے نہ اس کو قتل کیا۔ نہ صلیب پر چڑھایا بلکہ معاملہ ان کے لیے مشتبہ کر دیا گیا۔"

"انہوں نے مسیح کو یقیناً قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے اس کو اپنی طرف اٹھایا اللہ زبردست طاقت رکھنے والا اور حکیم ہے۔" (النّسآء:۱۵۷-۱۵۸)

Marfat.com

س: اللہ پاک نے اہل کتاب (عیسائیوں) کو حضرت مسیح کے متعلق کیا فرمایا ہے؟
ج: "اے اہل کتاب اپنے دین میں غلو (زیادتی) نہ کرو اور اللہ کی طرف حق کے سوا کوئی بات منسوب نہ کرو مسیح عیسیٰ بن مریم اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ اللہ کا ایک رسول تھا اور ایک فرمان تھا جو اللہ نے مریم کی طرف بھیجا اور ایک روح تھی اللہ کی طرف سے (جس نے مریم کے رحم میں بچہ کی شکل اختیار کی) پس تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور نہ کہو کہ "تین" ہیں باز آ جاؤ یہ تمہارے ہی لیے بہتر ہے اللہ تو بس ایک ہی خدا ہے وہ پاک ہے اس سے کہ کوئی اس کا بیٹا ہو۔ زمین اور آسمانوں کی ساری چیزیں اس کی ملک (ملکیت) ہیں اور ان کی کفالت و خبرگیری کے لیے بس وہی کافی ہے" (النساء:۱۷۱)

س: پانسوں کے ذریعے یا فال نکلوا کر قسمت معلوم کرنا کیسا ہے؟
ج: "یہ بھی تمہارے لیے ناجائز ہے کہ پانسوں کے ذریعہ سے اپنی قسمت معلوم کرو۔ یہ سب افعال فسق ہیں" (النساء:۳)

س: اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) کی لڑکیوں سے شادی کرنے اور ان کا کھانا کھانے کے متعلق کیا حکم ہے؟
ج: اہل کتاب کا کھانا تمہارے لیے حلال ہے (بشرطیکہ اس میں کوئی حرام چیز نہ ہو) اور تمہارا کھانا ان کے لیے اور محفوظ عورتیں بھی تمہارے لیے حلال ہیں خواہ وہ اہل ایمان کے گروہ سے ہوں یا ان قوموں میں سے جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی بشرطیکہ تم ان کے مہر ادا کر کے نکاح میں ان کے محافظ بنو نہ یہ کہ آزاد شہوت رانی کرنے لگو یا چوری چھپے آشنائیاں کرو۔" (النساء:۵)

س: یہودیوں اور عیسائیوں سے دوستی کرنے کے متعلق کیا حکم الٰہی ہے؟
ج: "اے لوگوں جو ایمان لائے ہو یہودیوں اور عیسائیوں کو اپنا رفیق نہ بناؤ یہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور اگر تم سے کوئی ان کو اپنا رفیق بناتا ہے تو اس کا شمار بھی پھر انہی میں ہے یقیناً اللہ ظالموں کو اپنی رہنمائی سے محروم کر دیتا ہے۔" (المائدہ:۵۱)

س: جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ تین میں کا ایک ہے یعنی تثلیث کے قائل ہیں (کہ باپ بیٹا اور روح القدس مل کر خدا بنتا ہے) ان کے متعلق اللہ کا کیا ارشاد ہے؟

Marfat.com

ج: "یقیناً کفر کیا ان لوگوں نے جنہوں نے کہا کہ اللہ تین میں کا ایک ہے حالانکہ ایک خدا کے سوا کوئی خدا نہیں ہے اگر یہ لوگ اپنی ان باتوں سے باز نہ آئے تو ان میں سے جس نے کفر کیا ہے اس کو دردناک سزا دی جائے گی۔" (المائدہ:۷۳)

س: قسم توڑنے کا کفارہ کیا ہے؟

ج: دس مسکینوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا یا انہیں کپڑے پہنانا یا غلام آزاد کرنا اور اگر ان میں سے کچھ بھی نہ کر سکتا ہو تو پھر تین دن کے روزے رکھے۔" (المائدہ:۸۹)

س: اگر حواس خمسہ یا انسانی قوتیں اور صلاحتیں اللہ پاک چھین لیں تو کیا دوبارہ مل سکتی ہیں؟

ج: "اللہ کے سوا اور کون ہے جو یہ قوتیں تمہیں واپس دلا سکتا ہے۔" (الانعام:۴۶)

س: اگر کسی مجلس میں اللہ کی آیات پر نکتہ چینیاں کی جا رہی ہوں یا ان کا مذاق اڑایا جا رہا ہو تو ہمیں کیا کرنے کا حکم ہے؟

ج: ان کے پاس سے ہٹ جانے کا حکم دیا گیا ہے ورنہ ہمارا شمار بھی ان ظالموں میں ہی ہو گا۔

س: کیا تمام انبیائے کرام بشر تھے؟

ج: ہاں۔

س: کس حلال جانور کا گوشت کھانے سے منع کیا گیا ہے؟

ج: ذبح کرتے وقت جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو۔

س: زمین اور آسمان کا موجد کون ہے؟

ج: اللہ پاک۔

س: انسان کو کس کی پیروی کرنے اور کس کی پیروی نہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے؟

ج: "لوگو! جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے اس کی پیروی کرو اور اپنے رب کو چھوڑ کر دوسرے سرپرستوں کی پیروی نہ کرو۔" (الاعراف:۳)

س: اللہ پاک نے انسان کو زمین میں آباد کرتے وقت اس کی توجہ خاص طور پر کس چیز کی طرف دلائی گئی ہے؟

ج: ہم نے تمہیں زمین میں اختیارات کے ساتھ بسایا، اور تمہارے لیے یہاں زیست

کا سامان فراہم کیا۔ مگر تم لوگ کم ہی شکر گزار ہوتے ہو" (الاعراف:۱۰)

س: لوگ جب کوئی شرمناک کام کرتے ہیں تو اسے جائز بنانے کے لیے کیا کہتے ہیں؟

ج: "یہ لوگ جب کوئی شرمناک کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں ہم نے اپنے باپ دادا کو اس طریقہ پر پایا ہے اور اللہ ہی نے ہمیں ایسا کرنے کا حکم دیا ہے۔ ان سے کہو اللہ بے حیائی کا حکم کبھی نہیں دیا کرتا کیا تم اللہ کا نام لے کر وہ باتیں کہتے ہو جن کے متعلق تمہیں علم نہیں ہے کہ وہ اللہ کی طرف سے ہیں۔" (الاعراف:۲۸)

س: جنت سے ہمارے والدین کو نکلوانے اور انہیں بے پردہ کرنے میں کس کا ہاتھ تھا؟

ج: "اے بنی آدم! ایسا نہ ہو کہ شیطان تمہیں پھر اس طرح فتنے میں مبتلا کردے جس طرح اس نے تمہارے والدین کو جنت سے نکلوایا تھا اور ان کے لباس ان پر سے اتروا دیئے تھے۔ تاکہ ان کی شرمگاہیں ایک دوسرے کے سامنے کھولے، وہ اور اس کے ساتھی تمہیں اس جگہ سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھ سکتے۔ ان شیاطین کو ہم نے ان لوگوں کا سرپرست بنادیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔" (الاعراف:۲۷)

س: ہر عبادت کے موقع پر کیا کرنے کا خصوصی حکم دیا گیا ہے؟

ج: "اے بنی آدم! ہر عبادت کے موقع پر اپنی زینت سے آراستہ رہو۔" (الاعراف:۳۱)

(یعنی عبادت کے وقت حسبِ استطاعت اپنا پورا اور اچھا لباس پہنے اور جس لباس کو پہن کر آدمی دوسروں کے سامنے جانے میں جھجک محسوس کرے وہ نہ پہنے۔)

س: جن لوگوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا اور ان کے مقابلہ پر سرکشی کی ہے ان کا کیا حشر ہوگا؟

ج: "ان کے لیے آسمان کے دروازے ہرگز نہ کھولے جائیں گے ان کا جنت میں جانا اتنا ہی ناممکن ہے جتنا سوئی کے ناکے سے اونٹ کا گزرنا۔ مجرموں کو ہمارے ہاں ایسا ہی بدلہ ملا کرتا ہے۔ ان کے لیے تو جہنم کا بچھونا ہوگا اور جہنم ہی کا اوڑھنا۔ یہ ہے وہ جزا جو ہم ظالموں کو دیا کرتے ہیں۔" (الاعراف:۴۰-۴۱)

س: کیا جنت میں بھی لوگوں کے دلوں میں ایک دوسرے کے خلاف (دنیا میں ہو جانے والی) کدورت باقی رہے گی اور وہ ایک دوسرے کے خلاف اسی طرح نفرت لیے رہیں

Marfat.com

گے جیسا کہ دنیا میں کرتے ہیں؟

ج: نہیں۔ (وہاں) ان کے دلوں میں ایک دوسرے کے خلاف جو کچھ کدورت ہوگی اسے ہم نکال دیں گے" (الاعراف:۴۳)

س: مسجد اقصیٰ کا ذکر کس سورۃ اور آیت میں ہے؟

ج: سورۃ بنی اسرائیل کی پہلی آیت میں۔

س: خدا کی چال سے بے خوف کون ہوتا ہے؟

ج: "حالانکہ اللہ کی چال سے وہی قوم بے خوف ہوتی ہے جو تباہ ہونے والی ہو" (الاعراف:۹۹)

(چال کا مطلب خفیہ تدبیر ہے۔ جس کا دوسرے کو پتہ نہ چل سکے)

س: جب جادوگر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا سے بننے والے اژدہا کو دیکھ کر حق پر ایمان لے آئے تو انہوں نے کہا "ہم نے مان لیا رب العالمین کو، اس ربّ کو جسے موسیٰ اور ہارون مانتے ہیں" اور فرعون نے کہا کہ تمہارے ہاتھ پاؤں مخالف سمتوں سے کٹوا دوں گا اور انہوں نے فرعون کو کیا جواب دیا؟

ج: "انہوں نے جواب دیا "بہرحال ہمیں پلٹنا اپنے رب ہی کی طرف ہے تو جس بات پر ہم سے انتقام لینا چاہتا ہے۔ وہ اس کے سوا کچھ نہیں کہ ہمارے رب کی نشانیاں جب ہمارے سامنے آگئیں تو ہم نے انہیں مان لیا۔ اے ربّ ہم پر صبر کا فیضان کر اور ہمیں دنیا سے اٹھا کر اس حال میں کر کہ ہم تیرے فرماں بردار ہوں۔" (الاعراف:۱۲۵-۱۲۶)

س: فرعون کی قوم پر حضرت موسیٰ کی مخالفت اور اللہ کی نافرمانی کرنے کی وجہ سے کون کون سے قابلِ ذکر عذاب آئے تھے؟

ج: طوفان، ٹڈی دل، سُرسُریاں، مینڈک اور خون کی بارش۔

س: بلائیں نازل ہونے پر قوم فرعون کا کیا رویہ ہوتا تھا؟

ج: وہ کہتے تھے "اے موسیٰ تجھے اب رب کی طرف سے جو منصب حاصل ہے اس کی بنا پر ہمارے حق میں دعا کر اگر اب کے تو ہم پر سے یہ بلا ٹلوا دے تو ہم تیری بات مان لیں گے اور بنی اسرائیل کو تیرے ساتھ بھیج دیں گے۔" (الاعراف:۱۳۴)

Marfat.com

س: قوم فرعون پر سے جب بلائیں دور ہو جاتی تھیں تو ان کا رویہ کیسا ہوتا تھا؟
ج: وہ لوگ اپنے عہد سے پھر جاتے تھے اور سب قول و قرار سے انکار کرتے تھے۔
س: سمندر سے پار گذر جانے کے بعد جب اسرائیلیوں کا گذر ایک بت پرست قوم پر ہوا تو انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کیا درخواست کی تھی؟
ج: "اے موسیٰ ہمارے لیے بھی کوئی ایسا معبود بنا دے جیسے ان لوگوں کے معبود ہیں۔" (الاعراف:۱۳۸)
س: سمندر پار کرنے کے بعد جب اسرائیلیوں نے حضرت موسیٰ سے کسی بت کو معبود بنانے کی درخواست کی تو آپ نے انہیں کیا جواب دیا؟
ج: "تم لوگ بڑی نادانی کی باتیں کرتے ہو یہ لوگ جس طریقہ کی پیروی کر رہے ہیں وہ تو برباد ہونے والا ہے اور جو عمل وہ کر رہے ہیں وہ سراسر باطل ہے۔" (الاعراف:۱۳۹)
س: اللہ پاک نے اسرائیلیوں کو کتنے گھرانوں میں تقسیم کر دیا تھا؟
ج: بارہ گھرانوں میں تقسیم کر کے انہیں مستقل گروہوں کی شکل دے دی تھی۔
س: اللہ پاک نے قیامت تک اسرائیلیوں کے ساتھ کیا سلوک کرنے کی اطلاع حضرت موسیٰ کو دی تھی؟
ج: "اور یاد کرو جب کہ تمہارے رب نے اعلان کر دیا کہ وہ "قیامت تک برابر ایسے لوگ بنی اسرائیل پر مسلط کرتا رہے گا جو ان کو بدترین عذاب دیں گے۔ یقیناً تمہارا رب سزا دینے میں تیز دست ہے اور یقیناً وہ درگزر اور رحم سے بھی کام لینے والا ہے۔" (الاعراف:۱٦۷)
(یہودیوں کی تاریخ اس اعلان کی تصویر پیش کرتی ہے)
س: اللہ پاک نے ایک بار پہاڑ کو ان پر چھتری کی طرح پھیلا دیا تھا کہ بتائیے اس وقت انہیں کیا حکم دیا گیا تھا؟
ج: "انہیں وہ وقت بھی کچھ یاد ہے جب کہ ہم نے پہاڑ کو ہلا کر ان پر اس طرح چھا دیا تھا کہ گویا وہ چھتری ہے اور یہ گمان کر رہے تھے کہ وہ ان پر آ پڑے گا۔ اور اس وقت ہم نے ان سے کہا تھا کہ جو کتاب (توریت) ہم تمہیں دے رہے ہیں اسے مضبوطی کے

Marfat.com

ساتھ تھامو۔ اور جو کچھ اس میں لکھا ہے اسے یاد رکھو توقع ہے کہ تم غلط روی سے بچے رہو گے۔" (الاعراف:۱۷۱)

س: وہ لوگ جنہوں نے اللہ پاک کی آیات کو جھٹلایا ان کے متعلق اللہ پاک نے کیا کرنے کا اعلان کیا ہے؟

ج: "انہیں ہم بتدریج ایسے طریقہ سے تباہی کی طرف لے جائیں گے کہ انہیں خبر تک نہ ہو گی میں ان کو ڈھیل دے رہا ہوں میری چال کا کوئی توڑ نہیں ہے۔" (الاعراف:۱۸۲-۱۸۳)

س: حضور نبی کرم ﷺ کو تبلیغ کے سلسلہ میں کیا ارشاد فرمایا گیا ہے؟

ج: "اے نبی ﷺ نرمی و درگذر کا طریقہ اختیار کرو۔ معروف کی تلقین کیے جاؤ اور جاہلوں سے نہ الجھو۔ اگر کبھی شیطان تمہیں اکسائے تو اللہ کی پناہ مانگو۔ وہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔" (الاعراف:۱۹۹-۲۰۰)

س: اگر متقی آدمی یہ محسوس کرے کہ شیطانی ترغیب کے تحت اس کے اندر برُا خیال پیدا ہو گیا ہے تو وہ کیا کرتا ہے؟

ج: "حقیقت میں جو لوگ متقی ہیں ان کا حال تو یہ ہوتا ہے کہ کبھی شیطان کے اثر سے کوئی برُا خیال اگر انہیں چھو بھی جاتا ہے تو فوراً چوکنے ہو جاتے ہیں اور پھر انہیں صاف نظر آنے لگتا ہے کہ ان کے لیے صحیح طریق کار کیا ہے۔" (الاعراف:۲۵۱)

س: حضور نبی اکرم ﷺ کے خلاف کفار نے جب اپنے آخری اجتماع میں آپ ﷺ کے متعلق مختلف تدابیر سوچیں تو اللہ پاک نے اس سلسلہ میں اپنے حبیب ﷺ سے کیا فرمایا اور اللہ کی چال کس طرح کامیاب ہوئی؟

ج: "وہ وقت بھی یاد کرنے کے قابل ہے جب کہ منکرین حق تیرے خلاف تدبیریں سوچ رہے تھے کہ تجھے قید کر دیں۔ یا قتل کر ڈالیں۔ یا جلاوطن کر دیں وہ اپنی چالیں چل رہے تھے اور اللہ اپنی چال چل رہا تھا، اور اللہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے۔" (الانفال:۳۰)

(اللہ کی چال یوں کامیاب ہوئی کہ حضور اکرم ﷺ کافروں کے محاصرہ میں سے نکل کر رات ہی رات غار ثور میں پہنچ گئے اور پھر وہاں سے ہجرت کر کے مدینہ میں تشریف لے گئے

Marfat.com

اس طرح کفار کی ساری چالیں ناکام ہو گئیں اور اللہ پاک کی چال کامیاب رہی)

س: جنگ بدر کے موقع پر اللہ پاک نے کفار اور مسلمانوں کو ایک دوسرے کی نگاہوں میں کم کیوں دکھایا تھا؟

ج: "اور یاد کرو جب مقابلے کے وقت خدا نے تم لوگوں کی نگاہوں میں دشمنوں کو تھوڑا دکھایا اور ان کی نگاہوں میں تمہیں کم کرکے پیش کیا۔ تاکہ جو بات ہوئی تھی اسے اللہ ظہور میں لے آئے۔ اور آخر کار سارے معاملات اللہ ہی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔" (الانفال:۴۴)

س: دشمن سے مقابلہ کے وقت مسلمانوں کو کیا کرنے کا حکم دیا گیا ہے؟

ج: "اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ جب کسی گروہ سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو۔ توقع ہے کہ تمہیں کامیابی نصیب ہو گی، اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑو نہیں۔ ورنہ تمہارے اندر کمزوری پیدا ہو جائے گی اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔ صبر سے کام لو۔ یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔" (الانفال:۴۵-۴۶)

س: بدر کی جنگ کے موقع پر شیطان نے کفار سے کیا کہا تھا؟

ج: "ذرا خیال کرو اس وقت کا جب کہ شیطان نے ان لوگوں کے کرتوت ان کی نگاہوں میں خوش نما بنا کر دکھائے تھے اور ان سے کہا تھا کہ آج کوئی تم پر غالب نہیں آ سکتا اور یہ کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔" (الانفال:۴۸)

(شیطان ایک نجدی شیخ کی صورت میں کفار کے سرداروں سے ملا تھا)

س: کسی قوم سے کوئی نعمت کب چھین لی جاتی ہے؟

ج: "وہ کسی نعمت کو جو اس نے کسی قوم کو عطا کی ہو اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک وہ قوم خود اپنے طرز عمل کو نہیں بدل دیتی اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔" (الانفال:۵۳)

س: مشرکین کو مسجد حرام میں داخل ہونے سے منع کرنے کا حکم کس سورۃ میں ہے؟

ج: سورۃ التوبۃ کی آیت نمبر ۲۸ میں۔

س: جنگ تبوک میں بعض لوگ جو سواریوں کا انتظام نہ ہو سکنے کی وجہ سے شریک نہ

Marfat.com

ہو سکے تھے ان کی دلی حالت کیسی تھی؟

ج: "ان کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے اور انہیں اس بات کا بڑا رنج تھا کہ وہ اپنے خرچ پر شریک جہاد ہونے کی قدرت نہیں رکھتے۔" (التوبہ: ۹۲)

س: کیا مصیبت کو انسان اپنی کوشش سے ٹال سکتا ہے؟

ج: "اگر اللہ تجھے کسی مصیبت میں ڈالے تو خود اس کے سوا کوئی نہیں جو اس مصیبت کو ٹال دے"

س: اگر اللہ کسی پر فضل کرنا چاہے تو کیا دوسرا کوئی اسے روک سکتا ہے؟

ج: اور اگر وہ (اللہ) تیرے حق میں کسی بھلائی کا ارادہ کرے۔ تو اس کے فضل کو پھیرنے والا بھی کوئی نہیں ہے وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اپنے فضل سے نوازتا ہے اور وہ درگذر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔" (ھود: ۱۰۷)

س: وہ کون سی قوم تھی جس نے عذاب کو آتے دیکھ کر توبہ و استغفار کی تو اس پر سے عذاب ٹل گیا حالانکہ اس طرح کی کوئی اور نظیر نہیں ملتی؟

ج: یہ حضرت یونس علیہ السلام کی قوم تھی جنہیں آشوری کہتے ہیں۔

س: اللہ پاک نے مختلف باتیں سمجھانے اور غور و فکر کرنے کے لیے نیکوں اور بروں کو کن سے تشبیہ دی ہے؟

ج: نیکوں کو بینا (دیکھنے والا) آدمی اور بروں کو اندھا آدمی فرمایا۔ جس طرح بینا اور نابینا برابر نہیں ہو سکتے اس طرح نیک اور بد برابر نہیں ہو سکے۔

س: انبیائے کرام کی دعوت کا انکار کرنے والوں نے اپنے نبیوں سے کس چیز کا مطالبہ کیا تھا؟

ج: جس عذاب کی تم ہمیں دھمکی دیتے ہو اسے لے جاؤ اگر تم سچے ہو۔

س: جب انبیاء کرام کی دعوت کا انکار کرنے والوں نے ان سے عذاب لانے کا مطالبہ کیا تو انہوں نے کیا جواب دیا؟

ج: وہ تو اللہ ہی لائے گا اگر چاہے گا۔ اور تم اتنا بل بوتا نہیں رکھتے کہ اسے روک دو۔" (ھود: ۳۳)

س: حضرت ھود علیہ السلام نے اپنی قوم عاد کو اللہ کا پیغام قبول کر لینے کی صورت میں

Marfat.com

کن نعمتوں سے نوازے جانے کی امید دلائی تھی؟

ج: ۱۴ اے میری قوم کے لوگو اپنے ربّ سے معافی چاہو۔ پھر اس کی طرف پلٹو۔ وہ تم پر آسمان کے دہانے کھول دے گا۔ اور تمہاری موجودہ قوت پر مزید اضافہ کرے گا مجرم بن کر (بندگی سے) منہ نہ پھیرو۔" (ھود:۵۲)

س: قرآن مجید کے عجائبات میں سے کسی ایک عجیب بات کا تذکرہ کیجئے جسے آپ نے تلاوت کرتے وقت کئی بار محسوس کیا ہو؟

ج: کبھی کبھی تلاوت کرتے وقت کسی آیت کا ترجمہ پڑھنے پر ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے اس سے قبل یہ آیت ہم نے کبھی نہیں پڑھی تھی۔ یہ احساس قرآن مجید کے عجائبات میں سے ہے اور اس کی تاثیر پر دلالت کرتی ہے۔

س: ہر زمانے میں لوگوں نے اپنے وقت کے نبی پر عموماً کیا اعتراض کیے ہیں؟

ج: (۱) کیا بشر بھی نبی ہو سکتا ہے (۲) کیا تم ہمیں ان معبودوں کی پرستش سے روکنا چاہتے ہو جن کی پوجا ہمارے باپ دادا کیا کرتے تھے۔ (۳) کیا تم ہی نبی بنانے کے لئے رہ گئے تھے جبکہ بہت بڑے بڑے سردار نبی نہیں بنے کیونکہ اگر نبی ہوتے تو یہ سردار ہی ہو سکتے تھے۔ (۴) جس عذاب کی تو ہمیں دھمکی دیتا ہے۔ اسے لے آ۔ (۵) تمہارے ساتھ کوئی فرشتہ نہیں ہے جو یہ کہے کہ یہ نبی ہے۔ (۶) تمہاری مالی حالت بہت خراب ہے۔ (۷) تمہارے ساتھ کوئی جتھہ نہیں ہے۔ (۸) تم بھی ہماری طرح کھاتے اور بازاروں میں چلتے پھرتے ہو۔ (۹) تمہارا یہ کہنا کہ ہم مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جائیں گے ناقابل یقین ہے۔

س: جب فرشتوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بیٹے کی خوش خبری دی تو آپ کی اہلیہ محترمہ نے کیا کہا؟

ج: (فرشتوں نے آپ کو اسحاق اور اسحاق کے بعد یعقوب کی خوش خبری دی تھی) آپ کی اہلیہ محترمہ نے کہا "ہائے میری کم بختی۔ کیا اب میرے ہاں اولاد ہو گی جب کہ میں بڑھیا پھونس ہو گئی۔ اور میرے میاں بھی بوڑھے ہو چکے ہیں؟ یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔" (ھود:۷۲)

س: جب فرشتوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بیٹوں کی خوش خبری دی اور ان کی

Marfat.com

اہلیہ نے میاں کے بڑھاپے کی وجہ سے بچوں کی پیدائش پر تعجب کا اظہار کیا تو فرشتوں نے جواباً کیا کہا؟

ج: فرشتوں نے کہا "اللہ کے حکم پر تعجب کرتی ہو؟ ابراہیم کے گھر والو۔ تم لوگوں پر تو اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں اور یقیناً اللہ نہایت قابل تعریف اور بڑی شان والا ہے۔" (ھود:۷۳)

س: جب حضرت شعیب علیہ السلام نے مدین والوں کو اللہ کا پیغام سناتے ہوئے کہا کہ ناپ تول میں کمی نہ کرو اور زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو تو قوم نے انہیں کیا جواب دیا؟

ج: انہوں نے جواب دیا "اے شعیب کیا تیری نماز تجھے یہ سکھاتی ہے کہ ہم ان سارے معبودوں کو چھوڑ دیں جن کی پرستش ہمارے باپ دادا کرتے تھے؟ یا یہ کہ ہم کو اپنے مال میں اپنے منشاء کے مطابق تصرف کرنے کا اختیار نہ ہو؟ بس تو ہی ایک عالی ظرف اور راست باز آدمی رہ گیا ہے۔" (ھود:۸۷)

نیز انہوں نے جواب دیا "اے شعیب تیری بہت سی باتیں تو ہماری سمجھ ہی میں نہیں آتیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ تو ہمارے درمیان ایک بے ضرر آدمی ہے تیری برادری نہ ہوتی تو ہم کبھی کا تجھے سنگسار کر چکے ہوتے تیرا بل بوتا اتنا نہیں ہے کہ ہم پر بھاری ہو۔" (ھود:۹۱)

س: اللہ پاک نے پیغمبروں کے قصے سنانے کے متعلق حضور نبی اکرم ﷺ سے کیا فرمایا تھا؟

ج: اور اے نبی ﷺ یہ پیغمبروں کے قصے جو ہم تمہیں سناتے ہیں یہ وہ چیزیں ہیں جن کے ذریعہ سے ہم تمہارے دل کو مضبوط کرتے ہیں ان کے اندر تم کو حقیقت کا علم ملا اور ایمان لانے والوں کو نصیحت اور بیداری نصیب ہوئی۔" (ھود:۱۲۰)

س: حضرت یوسف علیہ السلام نے قابو پا کر بھی اپنے بے وفا بھائیوں سے کیسا سلوک کیا؟

ج: فرمایا "آج تم پر کوئی گرفت نہیں۔ اللہ تمہیں معاف کرے وہ سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔" (یوسف:۹۲)

س: قاصد جب حضرت یوسف علیہ السلام کا قمیص لے کر کنعان میں پہنچا۔ اور حضرت

Marfat.com

یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کو معلوم ہو گیا کہ اب صحیح صورت حال ان کے والد حضرت یعقوب علیہ السلام پر آشکار ہو گئی ہے تو انہوں نے اپنے باپ سے کیا کہا اور باپ نے کیا جواب دیا؟

ج: "ابا جان! آپ ہمارے گناہوں کی بخشش کے لیے دعا کریں واقعی ہم خطا کار تھے۔" اس نے کہا "میں اپنے رب سے تمہارے لیے معافی کی درخواست کروں گا وہ بڑا معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔" (یوسف:۹۸-۹۹)

س: سورہ الرعد کی آیت نمبر ۲۵ میں اللہ نے چند لوگوں کو لعنت کا مستحق قرار دیا ہے کیا آپ بتا سکتے ہیں وہ کون ہیں؟

ج: "رہے وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو مضبوط باندھ لینے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں جو ان رابطوں کو کاٹتے ہیں جنہیں اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے۔ اور جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں وہ لعنت کے مستحق ہیں اور ان کے لیے آخرت میں بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔"

س: نبی اکرم ﷺ کا کفار مذاق اڑایا کرتے تھے اس لیے اللہ پاک نے آپ ﷺ کو کن الفاظ میں تسلی دی ہے؟

ج: "تم سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کا مذاق اڑایا جا چکا ہے مگر میں نے ہمیشہ منکرین کو ڈھیل دی اور آخرکار ان کو پکڑ لیا پھر دیکھ لو کہ میری سزا کیسی سخت ہے۔" (الرعد:۳۲)

س: جن لوگوں نے دعوت حق کو ماننے سے انکار کر دیا دنیا و آخرت میں ان کے ساتھ کیا سلوک ہوتا ہے؟

ج: "حقیقت یہ ہے کہ جن لوگوں نے دعوت حق کو ماننے سے انکار کر کیا ہے اُن کے لیے ان کی مکاریاں خوش نما بنا دی گئی ہیں اور وہ راہ راست سے روک دیئے گئے ہیں۔

پھر اللہ ان کو گمراہی میں پھینک دے۔ انہیں کوئی راہ دکھانے والا نہیں ہے ایسے لوگوں کے لیے دنیا کی زندگی میں ہی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب اس سے بھی زیادہ سخت ہے کوئی ایسا نہیں جو انہیں خدا سے بچانے والا ہو۔" (الرعد:۳۳-۳۴)

س: قبول حق سے انکار کرنے والون کے لیے کون سی وعید ہے؟

Marfat.com

ج: ”اور سخت تباہ کن سزا ہے قبول حق سے انکار کرنے والوں کے لیے جو دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں۔ جو اللہ کے راستے سے لوگوں کو روک رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ یہ راستہ اُن کی خواہشات کے مطابق ٹیڑھا ہو جائے یہ لوگ گمراہی میں بہت دور نکل گئے ہیں۔“ (ابراہیم:۳)

(جو لوگ ریڈیو، ٹی وی، ڈش انٹینا، اخبارات اور رسائل کے ذریعے دوسروں کو اسلام سے دور کرنے، فحاشی پھیلانے اور مغربی کلچر کو فروغ دینے کی کوشش کر رہے ہیں انہیں ان آیات پر غور کرنا چاہیے تا کہ دنیا و آخرت کی ذلت اور عذاب سے محفوظ رہیں۔ ان کی موجودہ خرمستیاں اور عیاشیاں آخر دم توڑ جائیں گی اور یہ نافرمانیوں کا بوجھ لادے ہوئے خالق اکبر کے پیش ہوں گے)۔

س: جب فرشتے آدمی بن کر حضرت لوط علیہ السلام کے مکان پر پہنچے اور بستی کے لوگ بدکاری کی زبردست خواہش لیے ہوئے ان کے تعاقب میں وہاں جمع ہو گئے تو اللہ پاک نے اُس وقت ان کی ذہنی اور اخلاقی حالت کا ذکر کن الفاظ میں کیا؟

ج: ”تیری جان کی قسم اے نبی ؑ اس وقت اُن پر ایک نشہ سا چڑھا ہوا تھا جس میں وہ آپے سے باہر ہوئے جاتے تھے۔“ (الحجر:۷۲)

س: اللہ پاک نے کن الفاظ میں نبی اکرم ﷺ کو پہلی بار کھل کر تبلیغ اسلام کرنے کا حکم دیا تھا۔ کیونکہ اس سے پہلے آپ ﷺ درپردہ تبلیغ کیا کرتے تھے اس لیے بہت سے لوگوں کو اس کا پتہ بھی نہیں تھا؟

ج: ”پس اے نبی ﷺ جس چیز کا تمہیں حکم دیا جا رہا ہے اسے ہانکے پکارے کہہ دو۔ اور شرک کرنے والوں کی ذرا پرواہ نہ کرو۔ تمہاری طرف سے ہم ان مذاق اڑانے والوں کی خبر لینے کے لیے کافی ہیں جو اللہ کے ساتھ کسی اور کو بھی خدا قرار دیتے ہیں عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔“ (الحج:۹۵-۹۶)

س: مویشیوں کے متعلق اللہ پاک نے کیا فرمایا ہے؟

ج: ”اس نے جانور پیدا کیے جن میں تمہارے لیے پوشاک بھی ہے اور خوراک بھی اور طرح طرح کے دوسرے فائدے بھی۔ ان میں تمہارے لیے جمال ہے جب کہ صبح تم انہیں چرنے کے لیے بھیجتے ہو اور جب شام کو انہیں واپس لاتے ہو۔ وہ تمہارے لیے

Marfat.com

بوجھ ڈھو کر ایسے ایسے مقامات تک لے جاتے ہیں۔ جہاں تم سخت جانفشانی کے بغیر نہیں پہنچ سکتے۔ حقیقت یہ ہے کہ تمہارا رب بڑا ہی شفیق اور مہربان ہے اس نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کیے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور وہ تمہاری زندگی کی رونق بنیں وہ اور بہت سی چیزیں (تمہارے فائدہ کے لیے) پیدا کرتا ہے جن کا تمہیں علم تک نہیں ہے۔" (النحل: ۵-۸)

س: سمندر کو اللہ پاک نے انسان کے لیے کس طرح مسخر کر دیا ہے؟

ج: "وہی ہے جس نے تمہارے لیے سمندر کو مسخر کر رکھا ہے تاکہ تم اس سے تر و تازہ گوشت لے کر کھاؤ اور اس سے زینت کی وہ چیزیں نکالو جنہیں تم پہنا کرتے ہو تم دیکھتے ہو کہ کشتی سمندر کا سینہ چیرتی ہوئی چلتی ہے یہ سب کچھ اس لیے ہے کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور اس کے شکر گزار بنو۔" (النحل: ۱۴)

س: کفار مکہ سے جب باہر سے آنے والے لوگ پوچھتے تھے کہ جو شخص خود کو نبی کہلواتا ہے وہ جس کتاب کا ذکر کرتا ہے اس میں کیا لکھا ہوا ہے تو کفار مکہ کیا جواب دیتے تھے؟

ج: "اور جب کوئی ان سے پوچھتا ہے کہ تمہارے رب نے یہ کیا چیز نازل کی ہے تو کہتے ہیں "اجی وہ تو اگلے وقتوں کی فرسودہ کہانیاں ہیں۔" (النحل: ۲۴)

س: جب خدا ترس لوگوں سے پوچھا جاتا ہے کہ یہ کیا چیز ہے جو تمہارے رب کی طرف سے نازل ہوئی ہے تو وہ کیا جواب دیتے ہیں؟

ج: "بہترین چیز اُتری ہے۔" (النحل: ۳۰)

س: سخت مشکلات میں مبتلا ہو جانے اور ان سے نجات پالینے کے بعد انسان کا رویہ کیوں قابل اعتراض ہو جاتا ہے؟

ج: "تم کو جو نعمت بھی حاصل ہے اللہ ہی کی طرف سے ہے پھر جب کوئی سخت وقت تم پر آتا ہے تو تم لوگ خود اپنی فریادیں لے کر اسی کی طرف دوڑتے ہو۔ مگر جب اللہ اس وقت کو ٹال دیتا ہے۔ تو یکایک تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کے ساتھ دوسروں کو (اس مہربانی کے شکریئے میں) شریک کرنے لگتا ہے تاکہ اللہ کے احسان کی ناشکری کرے۔ اچھا مزے کرلو، عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔" (النحل: ۵۳-۵۴)

س: مویشیوں کے پیٹ میں گوبر اور خون کے درمیان بھی اللہ پاک نے ایک چیز پیدا کی ہے کیا آپ اس کا نام بتا سکتے ہیں؟

ج: دُودھ۔

س: شہد کی مکھی پر اللہ پاک نے کون سی بات وحی کی ہے؟

ج: "اور دیکھو تمہارے رب نے شہد کی مکھی پر یہ بات وحی کردی پہاڑوں میں اور درختوں میں اور ٹٹیوں پر چڑھائی ہوئی بیلوں میں اپنے چھتے بنا اور ہر طرح کے پھلوں کا رس چوس اور اپنے رب کی ہموار کی ہوئی راہوں پر چلتی رہ۔" (النحل: ۶۸-۶۹)

س: اللہ پاک نے قرآن مجید میں ایک رنگ برنگ کے شربت کا ذکر کیا ہے اور اس کے متعلق فرمایا ہے کہ اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے اس کا نام بتایئے؟

ج: شہد (النحل: ۶۹)۔

س: سورہ النحل کی آیات ۹۰-۹۱ میں کن چیزوں کے کرنے کا حکم دیا ہے اور کن چیزوں سے منع کیا ہے اور کس عورت جیسا بننے سے منع فرمایا ہے؟

ج: "اللہ عدل اور احسان اور صلۂ رحمی کا حکم دیتا ہے اور بدی و بے حیائی اور ظلم و زیادتی سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تا کہ تم سبق لو اللہ کے عہد کو پورا کرو جبکہ تم نے اس سے کوئی عہد باندھا ہو۔ اور اپنی قسمیں پختہ کرنے کے بعد توڑ نہ ڈالو۔ جبکہ تم اللہ کو اپنے اوپر گواہ بنا چکے ہو اللہ تمہارے سب افعال سے باخبر ہے تمہاری حالت اس عورت کی سی نہ ہو جائے جس نے آپ ہی محنت سے سوت کاتا اور پھر آپ ہی ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔

س: فضول خرچ کے متعلق قرآن مجید میں کیا ارشاد ہے؟

ج: "فضول خرچی نہ کرو۔ فضول خرچ لوگ شیطان کے بھائی ہیں۔ اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔" (بنی اسرائیل ۲۶:۲۷)

س: حضور نبی اکرم ﷺ کو تہجد کی نماز پڑھنے کا حکم کس سورۃ اور آیت میں دیا گیا ہے؟

ج: سورہ بنی اسرائیل کی آیت ۷۹ میں۔

س: انسان کس طرح تنگ دل واقع ہوا ہے؟

Marfat.com

ج: "اے نبی ﷺ ان سے کہو، اگر کہیں میرے رب کی رحمت کے خزانے تمہارے قبضے میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے اندیشے سے ضرور ان کو روک رکھتے واقعی انسان بڑا تنگ دل واقع ہوا ہے۔" (بنی اسرائیل:۱۰۰)

س: قرآن مجید کے نزول کے متعلق اللہ پاک نے کس حکمت کا اظہار فرمایا ہے؟

ج: "اس قرآن کریم کو ہم نے حق کے ساتھ نازل کیا ہے اور حق ہی کے ساتھ یہ نازل ہوا ہے اور اے نبی تمہیں ہم نے اس کے سوا اور کسی کام کے لیے نہیں بھیجا کہ (جو مان لے اسے) بشارت دے دو (جو نہ مانے اسے) تنبیہہ کر دو اور اس قرآن کو ہم نے تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے تا کہ تم ٹھہر ٹھہر کر اسے لوگوں کو سناؤ اور اسے ہم نے (موقع موقع سے) بتدریج اتارا ہے۔" (بنی اسرائیل:۱۰۵-۱۰۶)

س: حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون علیہم السلام کے متعلق فرعون اور اس کے وزیروں کا کیا خیال تھا؟

ج: وہ انہیں جادوگر سمجھتے تھے۔

س: فرعون کو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کون سا خدشہ تھا؟

ج: یہ میری سلطنت چھین لیں گے اپنے جادو کے زور سے۔

س: اگر آسمان اور زمین میں ایک اللہ کے سوا دوسرے خدا بھی ہوتے تو کائنات کا کیا حال ہوتا؟

ج: تو زمین و آسمان دونوں کا نظام بگڑ جاتا۔

س: جب نمرود نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا تو اللہ پاک نے آگ کو کیا حکم دیا جس کی وجہ سے حضرت ابراہیم علیہ السلام زندہ سلامت رہے؟

ج: ہم نے کہا "اے آگ ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی بن جا ابراہیم پر۔" (الانبیآء:۶۹)

س: حضرت ایوب علیہ السلام نے اپنی بیماری کے دوران اللہ پاک سے کون سی دعا مانگی تھی جسے اللہ پاک نے قبول فرما کر انہیں تندرستی اور صحت عطا فرمائی تھی؟

ج: "مجھے بیماری لگ گئی ہے اور تو ارحم الرحمین ہے۔" (الانبیآء:۸۳)

س: ایک نبی نے اللہ پاک کو تاریکیوں میں سے پکارا۔ "نہیں ہے کوئی خدا مگر تو پاک ہے تیری ذات۔ بے شک میں نے قصور کیا" اور اللہ پاک نے ان کی یہ دعا قبول فرما کر

Marfat.com

انہیں غم سے نجات دی۔ بتائیے وہ نبی کون تھے اور تاریکیاں کس چیز کی تھیں؟
ج: وہ حضرت یونس علیہ السلام تھے اور تاریکیاں سمندر اور مچھلی کا پیٹ تھا جن سے اللہ پاک نے آپ کو نجات دی اور آپ دوبارہ زمین پر آ گئے

س: اس خاتون کا نام بتائیے جس کے متعلق سورۃ الانبیآء کی آیت ۹۱ میں فرمایا ہے "اور وہ خاتون جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی تھی ہم نے اس کے اندر اپنی روح سے پھونکا اور اُسے اور اس کے بیٹے کو دنیا بھر کے لیے نشان بنا دیا۔"

ج: حضرت مریم۔

س: جب دوزخی لوگ پریشانی کے عالم میں ہوں گے تو اس وقت جنتی لوگ کس حال میں ہوں گے؟

ج: "وہ انتہائی گھبراہٹ کا وقت ان کو ذرا پریشان نہ کرے گا بلکہ ملائکہ بڑھ کر ان کو ہاتھوں ہاتھ لیں گے کہ یہ تمہارا وہی دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔" (الانبیآء:۱۰۳)

س: قیامت کے دن آسمان کی کیا حالت ہوں گی؟

ج: "وہ دن جب کہ آسمان کو ہم یوں لپیٹ کر رکھ دیں گے جیسے طومار میں اوراق لپیٹ دیئے جاتے ہیں۔" (الانبیآء:۱۰۴)

س: حضور نبی اکرم ﷺ کو اس دنیا میں رحمتہ للعالمین بنا کر بھیجنے کا ذکر کس سورت اور آیت میں ہے؟

ج: سورت الانبیاء کی آیت ۱۰۷ میں۔

س: اللہ پاک نے قیامت کے متعلق سورۃ الحج کی آیات ۱-۲ میں جو کچھ فرمایا اسے بتائیے؟

ج: "لوگو! اپنے رب کے غضب سے بچو۔ حقیقت یہ ہے کہ قیامت کا زلزلہ بڑی (ہولناک) چیز ہے جس روز تم اسے دیکھو گے حال یہ ہو گا کہ ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے سے غافل ہو جائے گی۔ ہر حاملہ کا حمل گر جائے گا اور لوگ تم کو مدہوش نظر آئیں گے حالانکہ وہ نشے میں نہ ہوں گے بلکہ اللہ کا عذاب ہی کچھ ایسا سخت ہو گا۔"

Marfat.com

س: بعض لوگ ایسے ہیں جو علم نہ رکھنے کے باوجود اللہ کے بارے میں بحثیں کرتے ہیں ان کا کیا حشر ہو گا؟

ج: "بعض لوگ ایسے ہیں جو علم کے بغیر اللہ کے بارے میں بحثیں کرتے ہیں اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرنے لگتے ہیں حالانکہ اس کے تو نصیب ہی میں یہ لکھا ہے کہ جو اس کو دوست بنائے گا وہ گمراہ کر کے چھوڑے گا اور عذاب جہنم کا راستہ دکھائے گا۔"
(الحج:۳-۴)

س: سورۃ الحج کی آیات ۳۴-۳۵ میں اللہ پاک نے نبی اکرم ﷺ کو چند خاص قسم کے لوگوں کو بشارت دینے کا حکم دیا ہے کیا آپ بتا سکتے وہ خوش نصیب کون لوگ ہیں؟

ج: "اور اے نبی بشارت دے دے عاجزانہ روش اختیار کرنے والوں کو جن کا حال یہ ہے کہ اللہ کا ذکر سنتے ہیں تو ان کے دل کانپ اٹھتے ہیں جو مصیبت بھی ان پر آتی ہے اس پر صبر کرتے ہیں نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔"

س: اگر اللہ پاک لوگوں کی ایک دوسرے کے ذریعے مدد نہ کرتا رہے تو کیا ہو؟

ج: "تو خانقاہیں اور گرجا اور معبد مسجدیں جن میں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے سب مسمار کر ڈالی جائیں۔ اللہ ضرور ان لوگوں کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کریں گے۔" (الحج:۴۰)

س: بچہ پیدائش کے جن مراحل میں سے گزرتا ہے ان کا ذکر کیجئے؟

ج: "ہم نے انسان کو مٹی کے ست سے بنایا پھر اسے ایک محفوظ جگہ ٹپکی ہوئی بوند میں تبدیل کیا پھر اس بوند کو لوتھڑے کی شکل دی۔ پھر لوتھڑے کو بوٹی بنایا پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت چڑھایا پھر اسے ایک دوسری ہی مخلوق بنا کھڑا کیا۔"
(المومنون:۱۲-۱۳)

س: پیغمبروں کے اس دنیا سے رخصت ہو جانے کے بعد قوموں نے دین کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

ج: "مگر بعد میں لوگوں نے اپنے دین کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر لیا۔ ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے اس میں وہ مگن ہے اچھا تو چھوڑو انہیں ڈوبے رہیں اپنی غفلت میں

Marfat.com

ایک وقتِ خاص تک۔" (المومنون:۵۴)

س: کیا مال اور اولاد کسی کو اللہ پاک کا مقرب بناتے ہیں؟

ج: "کیا یہ سمجھتے ہیں کہ ہم جو انہیں مال و اولاد سے مدد دیئے جا رہے ہیں تو گویا انہیں بھلائیاں دینے میں سرگرم ہیں؟۔ نہیں۔ اصل معاملے کا انہیں شعور نہیں ہے حقیقت میں تو جو لوگ اپنے رب کے خوف سے ڈرنے والے ہوتے ہیں جو اپنے رب کی آیات پر ایمان لاتے ہیں جو اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے اور جن کا حال یہ ہے کہ دیتے ہیں جو کچھ بھی دیتے ہیں، اور دل ان کے اس خیال سے کانپتے رہتے ہیں کہ ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے وہی بھلائیوں کے طرف دوڑنے والے اور سبقت کر کے انہیں پالینے والے ہیں۔" (المومنون:۵۵-۶۱)

س: کیا صرف قرآن مجید کا ترجمہ ہی پڑھنے سے ثواب ہو گا؟

ج: نہیں۔ ثواب تو قرآن مجید کے الفاظ پڑھنے سے ہوتا ہے۔

س: کسی کو تکلیف دینے کے متعلق اللہ پاک نے کون سی حد مقرر کی ہے؟

ج: "ہم کسی شخص کو اس کی مقدرت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو (ہر ایک کا حال) ٹھیک بتا دینے والی ہے۔" (المومنون:۶۲)

(کتاب سے مراد ہر شخص کا نامۂ اعمال ہے جس میں اس کا سب کچھ کیا دھرا درج ہے۔)

س: اگر حق لوگوں کی خواہشات کے مطابق ہی ہوتا تو پھر اس کا کیا نتیجہ نکلتا؟

ج: "اور حق اگر کہیں ان کی خواہشات کے پیچھے چلتا تو زمین اور آسمان اور ان کی ساری آبادی کا نظام درہم برہم ہو جاتا۔" (المومنون:۷۱)

س: اللہ پاک کی طرف سے ہمیں سننے اور دیکھنے کی قوتیں دی جانے پر بھی ہم ان کا حق ادا نہیں کرتے کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

ج: ہم لوگ نہ تو ان کے لیے اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں نہ ان سے وہ کام لیتے ہیں جن میں اللہ کی خوشنودی ہو۔

س: منکرین کہتے تھے کہ قرآن سارا ہی ایک دفعہ کیوں نہیں اتارا گیا اللہ پاک نے اس

Marfat.com

کا کیا جواب دیا ہے؟

ج: "ہاں ایسا اس لیے کیا گیا ہے کہ اس کو اچھی طرح سے ہم تمہارے ذہن نشین کرتے رہیں اور (اسی غرض کے لیے) ہم نے اس کو ایک خاص ترتیب کے ساتھ الگ الگ اجزاء کی شکل دی ہے اور (اس میں یہ مصلحت بھی ہے کہ) جب کبھی وہ تمہارے سامنے کوئی نرالی بات (یا عجیب سوال) لے کر آئے۔ اس کا ٹھیک جواب بروقت ہم نے تمہیں دے دیا اور بہترین طریقے سے بات کھول دی۔ جو لوگ اوندھے منہ جہنم کی طرف دھکیلے جانے والے ہیں ان کا موقف بہت بُرا ہے۔ اور ان کی راہ حد درجہ غلط۔" (الفرقان: ۳۲-۳۴)

س: کفار نبی اکرم ﷺ کا کس طرح مذاق اڑاتے تھے اور اللہ پاک نے اس پر کیا فرمایا ہے؟

ج: "یہ لوگ جب تمہیں دیکھتے ہیں تو تمہارا مذاق بنا لیتے ہیں (کہتے ہیں) کیا یہ شخص ہے جسے خدا نے رسول بنا کر بھیجا ہے؟ اس نے تو ہمیں گمراہ کر کے اپنے معبودوں سے برگشتہ ہی کر دیا ہوتا۔ اگر ہم ان کی عقیدت پر جم نہ گئے ہوتے اچھا وہ وقت دور نہیں ہے جب عذاب دیکھ کر انہیں خود معلوم ہو جائے گا کہ کون گمراہی میں دور نکل گیا تھا۔" (الفرقان: ۴۱-۴۲)

س: گذشتہ زمانوں کی فحش ترین کام کرنے والی قوم کا نام بتایئے اور اس کی وجہ بھی بتایئے؟

ج: یہ لوط علیہ السلام کی قوم تھی جو لڑکوں سے ایک دوسرے کے سامنے بدفعلی کرتے تھے۔

س: حضرت موسیٰ علیہ السلام جب مصر سے نکل کر مدین پہنچے تو سب سے پہلے کون سا واقعہ پیش آیا؟

ج: انہوں نے دیکھا کہ ایک کنوئیں پر بہت سے لوگ اپنے جانوروں کو پانی پلا رہے ہیں اور ان سے الگ ایک دو عورتیں اپنے جانوروں کو روک رہی ہیں آپ نے ان عورتوں سے پوچھا کہ تمہیں کیا پریشانی ہے انہوں نے کہا ہم اپنے جانوروں کو پانی نہیں پلا سکتیں جب تک یہ چرواہے اپنے جانور نہ نکال لے جائیں اور ہمارے والد ایک بہت

Marfat.com

بوڑھے آدمی ہیں یہ سن کر آپ نے ان کے جانوروں کو پانی پلا دیا اور پھر ایک سائے کی جگہ پر جا بیٹھے۔" (القصص)

س: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جب مدین کے کنوئیں پر دو عورتوں کے جانوروں کو پانی پلا دیا تو پھر اس کے بعد کیا ہوا؟

ج: ان عورتوں میں سے ایک آئی اور اس نے کہا کہ میرے والد نے آپ کو بلایا ہے آپ وہاں پہنچے اپنا حال بتایا تو اس بوڑھے بزرگ نے کہا کہ اگر تم آٹھ یا دس سال تک میرے پاس رہنے اور میری خدمت کرنے کا وعدہ کرو تو میں ایک لڑکی کی شادی تم سے کر دیتا ہوں آپ اس پر راضی ہو گئے اور یوں آپ کی شادی بھی ہو گئی۔

س: جب حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنے سسر کی مقرر کردہ میعاد ختم کر کے اپنی بیوی کو لے کر مصر کی طرف روانہ ہوئے تو کوہ طور پر آپ نے کیا دیکھا؟

ج: آپ نے وہاں ایک آگ روشن دیکھی۔

س: سب سے بڑھ کر گمراہ کون ہے؟

ج: "جو خدائی ہدایت کے بغیر بس اپنی خواہشات کی پیروی کرے اللہ ایسے ظالموں کو ہرگز ہدایت نہیں بخشتا۔" (القصص:۵۰)

س: حرم شریف (خانہ کعبہ) اور امن کا آپس میں کیا تعلق ہے؟

ج: کیا یہ واقعہ نہیں ہے کہ ہم نے ایک پر امن حرم کو ان کے لیے جائے قیام بنا دیا جس کی طرف ہر طرح کے ثمرات کھچے چلے آتے ہیں ہماری طرف سے رزق کے طور پر مگر ان میں سے اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔" (القصص:۵۷)

س: بتایئے یہ ارشاد کس سورت اور آیت میں ہے؟

"تم لوگوں کو جو کچھ بھی دیا ہے وہ محض دنیا کی زندگی کا سامان اور اس کی زینت ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ اس سے بہتر اور باقی تر ہے کیا تم لوگ عقل سے کام نہیں لیتے؟"

ج: سورت القصص کی آیت نمبر ۶۰ میں۔

س: اللہ پاک لوگوں کو مختلف طریقوں سے کیوں آزماتے رہتے ہیں؟

ج: ا-ل-م- کیا لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ اسے اتنا کہنے پر چھوڑ دیئے جائیں گے۔ "کہ ہم ایمان لائے" اور ان کو آزمایا نہ جائے گا حالانکہ ہم ان سب لوگوں کی

Marfat.com

آزمائش کر چکے ہیں جو ان سے پہلے گزرے ہیں اللہ کو تو ضرور دیکھنا ہے کہ سچے کون ہیں اور جھوٹے کون۔" (العنکبوت:۱-۳)

س: جب فرشتوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بتایا کہ ہم اس بستی سدوم اور عمورہ کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں اس کے لوگ سخت ظالم ہو چکے ہیں تو آپ نے ان سے فوراً کیا کہا؟

ج: آپ نے کہا "وہاں تو لوط موجود ہے۔"

س: جب حضرت ابراہیم نے فرشتوں سے کہا کہ تم جس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہو وہاں تو لوط علیہ السلام موجود ہیں تو فرشتوں نے کیا جواب دیا؟

ج: انہوں نے کہا "ہم خوب جانتے ہیں کہ وہاں کون کون ہے ہم اُسے اور اس کی بیوی کے سوا اس کے باقی سب گھر والوں کو بچا لیں گے۔" اس کی بیوی پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔" (العنکبوت:۳۲)

س: جب حضرت لوط علیہ السلام اپنے مہمانوں کی آمد سے دل تنگ ہوئے تو انہوں نے جو دراصل فرشتے تھے آپ سے کیا کہا؟

ج: انہوں نے کہا "نہ ڈرو۔ اور نہ رنج کرو ہم تمہیں اور تمہارے گھر والوں کو بچا لیں گے سوائے تمہاری بیوی کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے ہم اس بستی کے لوگوں پر آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں۔ اس فسق کی بدولت جو یہ کرتے رہے ہیں۔" (العنکبوت:۳۳-۳۴)

س: ظالموں کو اللہ پاک نے جس جس طرح تباہ کیا ان کا ذکر کیجئے؟

ج: "آخر کار ہر ایک کو ہم نے اس کے گناہ میں پکڑا پھر ان میں سے کسی پر ہم نے پتھراؤ کرنے والی ہوا بھیجی۔ اور کسی کو ایک زبردست دھماکے نے آ لیا اور کسی کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا۔ اور کسی کو غرق کر دیا۔ اللہ ان پر ظلم کرنے والا نہ تھا مگر وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے۔" (العنکبوت:۴۰)

س: نماز اور ذکر کے متعلق اللہ پاک نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟

ج: "(اے نبی ﷺ) تلاوت کرو اس کتاب کی جو تمہاری طرف وحی کے ذریعے بھیجی گئی ہے۔ اور نماز قائم کرو۔ یقیناً نماز فحش اور برے کاموں سے روکتی ہے اور اللہ

Marfat.com

کا ذکر اس سے بھی زیادہ بڑی چیز ہے اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔"
(العنکبوت:۴۵)

س: رزق کے متعلق اللہ پاک نے جانوروں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کیا فرمایا؟
ج: "کتنے ہی جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے اللہ ان کو رزق دیتا ہے اور تمہارا رازق بھی وہی ہے وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔" (العنکبوت:۶۰)

س: اللہ پاک کن لوگوں کو ہر موقع پر اپنے راستے دکھاتا اور ان کی مدد کرتا ہے؟
ج: "جو لوگ ہماری خاطر مجاہدہ کریں گے ہم انہیں اپنے راستے دکھائیں گے۔ یقیناً اللہ نیکو کاروں ہی کے ساتھ ہے۔" (العنکبوت:۶۹)

س: لوگ دنیا کی زندگی کا بس ظاہری پہلو جانتے ہیں مگر اللہ پاک کیا چاہتے ہیں؟
ج: "لوگ دنیا کی زندگی کا بس ظاہری پہلو جانتے ہیں اور آخرت سے وہ خود ہی غافل ہیں کیا انہوں نے کبھی اپنے آپ میں غور و فکر نہیں کیا اللہ نے زمین اور آسمانوں کو اور ان ساری چیزوں کو جو ان کے درمیان ہیں برحق اور ایک مدت مقرر کے لیے پیدا کیا ہے مگر بہت سے لوگ اپنے رب کی ملاقات کے منکر ہیں۔" (الروم:۷-۸)

س: اللہ پاک کی قدرت کی چند بہت بڑی بڑی نشانیاں بتائیے؟
ج: ۱۔ "اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور تمہاری زبانوں اور تمہارے رنگوں کا اختلاف ہے یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں دانش مند لوگوں کے لیے۔" (الروم:۲۲)

۲۔ "اور اس کی نشانیوں میں سے تمہارا رات کو سونا اور دن کو تمہارا اس کے فضل کو تلاش کرنا ہے یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو (غور سے) سنتے ہیں۔" (الروم:۲۳)

۳۔ "اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ وہ تمہیں بجلی کی چمک دکھاتا ہے خوف کے ساتھ بھی اور طمع کے ساتھ بھی اور آسمان سے پانی برساتا ہے پھر اس کے ذریعے سے زمین کو اس کی موت کے بعد زندگی بخشتا ہے یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔"

۴۔ "اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں پھر جوں ہی کہ اس نے تمہیں زمین سے پکارا بس ایک ہی پکار میں اچانک تم نکل آؤ گے۔"

Marfat.com

(العنکبوت:۲۴-۲۵)

س: کفار مکہ لوگوں کو اللہ کے راستہ سے بھٹکانے کے لیے عام طور پر کیا حربہ استعمال کرتے تھے؟

ج: "اور انسانوں میں سے ہی کوئی ایسا بھی ہے جو کلام الفریب خرید لاتا ہے تاکہ لوگوں کو اللہ کے راستہ سے علم کے بغیر بھٹکا دے اور اس راستے کی دعوت کو مذاق میں اڑا دے۔ ایسے لوگوں کے لیے سخت ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔" (لقمن:٦)

(آج کل گانے بجانے اور رقص و سرور کے مختلف ذرائع سے لوگوں کو اللہ سے دور لے جانے کی بھرپور کوششیں کی جارہی ہیں اور لوگ ہیں کہ آنکھ بند کر کے ان کے پیچھے چل رہے ہیں۔)

س: لقمان نے اپنے بیٹے کو کیا نصیحت کی تھی؟

ج: "یاد کرو جب لقمان اپنے بیٹے کو نصیحت کر رہا تھا تو اس نے کہا "بیٹا خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا حق یہ ہے کہ شرک بہت بڑا ظلم ہے۔" (لقمان:۱۳)

س: لقمان نے اپنے بیٹے کو اور کیا نصیحت کی تھی؟

ج: (اور لقمان نے کہا تھا کہ) بیٹا کوئی چیز رائی کے دانے کے برابر بھی ہو اور کسی چٹان میں یا آسمانوں میں یا زمین میں کہیں چھپی ہوئی ہو اسے نکال لائے گا وہ باریک بین اور باخبر ہے بیٹا نماز قائم کر، نیکی کا حکم دے، بدی سے منع کر، اور جو مصیبت بھی پڑے اس پر صبر کر، یہ وہ باتیں ہیں جن کی بڑی تاکید کی گئی ہے اور لوگوں سے منہ پھیر کر بات نہ کر۔ نہ زمین پر اکڑ کر چل، اللہ کسی خودپسند اور فخر جتانے والے شخص کو پسند نہیں کرتا۔ اپنی چال میں اعتدال اختیار کر اور اپنی آواز ذرا پست رکھ۔ سب آوازوں سے زیادہ بُری آواز گدھوں کی آواز ہوتی ہے۔" (لقمان:۱٦-۱۹)

س: اللہ پاک کی قدرت کے کرشموں کا شمار کر سکنے کے متعلق خود اللہ پاک نے کیا فرمایا ہے؟

ج: "زمین میں جتنے درخت ہیں اگر وہ سب کے سب قلم بن جائیں اور سمندر (دوات بن جائے) جسے سات مزید سمندر روشنائی مہیا کریں تب بھی اللہ کی باتیں (لکھنے سے) ختم نہ ہوں گی۔ بے شک اللہ زبردست اور حکیم ہے تم سارے انسانوں کو پیدا

کرنا اور دوبارہ جلد اٹھانا تو (اُس کے لیے) بس ایسا ہے جیسے ایک متنفس کو (پیدا کرنا اور جلد اٹھانا) حقیقت یہ ہے کہ اللہ سب کچھ سننے اور دیکھنے والا ہے۔" (لقمٰن:۲۷-۲۸)

س: اللہ پاک نے سورت لقمان کی آیت ۳۳ میں فرمایا ہے

"لوگو بچو اپنے رب کے غضب سے اور ڈرو اس دن سے جب کہ کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے بدلہ نہ دے گا اور نہ کوئی بیٹا ہی اپنے باپ کی طرف سے کچھ بدلہ دینے والا ہو گا فی الواقع اللہ کا وعدہ سچا ہے۔"

بتایئے یہ کون سا دن ہو گا؟

ج: قیامت کا دن۔

س: اللہ کی آیات پر کون لوگ ایمان لایا کرتے ہیں؟

ج: "ہماری آیات پر تو وہ لوگ ایمان لاتے ہیں جنہیں یہ آیات سنا کر جب نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے۔ ان کی پیٹھیں بستروں سے الگ رہتی ہیں۔ اپنے رب کو خوف اور طمع سے پکارتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں پھر جیسا کچھ آنکھوں کی ٹھنڈک کا سامان ان کے اعمال کی جزاء میں ان کے لیے چھپا رکھا گیا ہے اس کی کسی متنفس کو خبر نہیں۔ بھلا کہیں ہو سکتا ہے کہ جو شخص مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہو جائے جو فاسق ہو؟ یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔" (السجدہ:۱۵-۱۸)

س: اللہ پاک نے انسانوں کے لیے بہترین نمونہ کس کو قرار دیا ہے؟

ج: "در حقیقت تم لوگوں کے لیے اللہ کے رسول ﷺ میں ایک بہترین نمونہ ہے ہر اس شخص کے لیے جو اللہ اور یوم آخر کا امیدوار ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے۔" (الاحزاب:۲۱)

س: جب امہات المومنین نے حضور اکرم ﷺ سے خرچ کرنے کے لیے زیادہ رقم کا مطالبہ کیا (کیونکہ وہ تنگ دستی سے گزارہ کر رہی تھیں اور ان دنوں مال غنیمت دوسرے لوگوں پر تقسیم کی جا رہا تھا) تو اللہ پاک نے آپ ﷺ کو اپنی ازدواج مطہرات سے کیا فرمانے کا حکم دیا تھا؟

Marfat.com

ج: "اے نبی ﷺ - اپنی بیویوں سے کہو اگر تم دنیا اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ دے دلا کر بھلے طریقے سے رخصت کر دوں۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور دار آخرت کی طالب ہو تو جان لو کہ تم میں سے جو نیکو کار ہیں اللہ نے ان کے لیئے بڑا اجر مہیا کر رکھا ہے۔" (الاحزاب:۲۸-۲۹)

س: امہات المومنین نے جب حضور اکرم ﷺ سے گذارہ کی رقم بڑھانے کا مطالبہ کیا اور آپ ﷺ نے اللہ کے حکم سے اسے رد کر دیا تو ان کا رد عمل کیا تھا؟

ج: انہوں نے دوبارہ کبھی ایسا مطالبہ نہ کیا اور تنگی میں ہی گذر بسر کرتی رہیں۔

س: اللہ پاک نے امہات المومنین کو کس قسم کا رویّہ اختیار کرنے کا حکم دیا تھا؟

ج: نبی ﷺ کی بیویو۔ تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر تم اللہ سے ڈرنے والی ہو تو دبی زبان سے بات نہ کیا کرو کہ دل کی خرابی کا مبتلا کوئی شخص لالچ میں پڑ جائے بلکہ صاف سیدھی بات کرو۔ اپنے گھروں میں ٹک کر رہو اور سابق اور جاہلیت کی سی سج دھج نہ دکھاتی پھرو۔ نماز قائم کرو۔ زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ تم اہل بیت نبی ﷺ سے گندگی کو دور کرے اور تمہیں پوری طرح پاک کر دے۔ یاد رکھو اللہ کی آیات اور حکمت کی ان باتوں کو جو تمہارے گھروں میں سنائی جاتی ہیں۔ بے شک اللہ لطیف اور باخبر ہے۔" (الاحزاب:۳۲-۳۴)

س: اللہ پاک نے ایمان والوں کو کیا بشارت دی ہے؟ بحوالہ آیات نمبر ۴۱-۴۴)

ج: "اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ کو کثرت سے یاد کرو، اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔ وہی ہے جو تم پر رحمت فرماتا ہے اور اس کے ملائکہ تمہارے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں تاکہ وہ تمہیں تاریکیوں سے روشنی میں نکال لائے وہ مومنوں پر بہت مہربان ہے جس روز وہ اس سے ملیں گے ان کا استقبال سلام سے ہو گا اور ان کے لیے اللہ نے بڑا باعزت اجر فراہم کر رکھا ہے۔"

س: اگر کسی عورت کو شادی کے بعد مرد بغیر ہاتھ لگائے ہی طلاق دے دے تو اس کی عدت کتنی ہو گی؟

ج: "اس عورت پر کوئی عدت لازم نہیں ہے۔" (الاحزاب:۴۹)

س: عورتوں کے لیے پردہ کرنے کے متعلق سورۂ الاحزاب کی آیت ۵۹ میں کیا فرمایا

گیا ہے؟

ج: اے نبی ﷺ اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور اہل ایمان کی عورتوں سے کہہ دو کہ اپنے اوپر اپنی چادروں کے پلو لٹکا لیا کریں یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے تاکہ وہ پہچان لی جائیں اور نہ ستائی جائیں اللہ تعالیٰ غفور و رحیم ہے۔"

س: لوگ جب حضور اکرم ﷺ سے قیامت کا وقت پوچھتے تھے تو اللہ پاک نے آپ ﷺ کے ذریعے ان کو کیا جواب دیا تھا؟

ج: "لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ قیامت کی گھڑی کب آئے گی کہو اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے تمہیں کیا خبر شاید کہ وہ قریب ہی آ لگی ہو۔" (الاحزاب:۶۳)

س: قیامت کیوں آئے گی؟

ج: "اور یہ قیامت اس لیے آئے گی کہ جزا دے اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہیں ان کے لیئے مغفرت ہے اور رزق کریم اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو نیچا دکھانے کے لیے زور لگایا ہے ان کے لیے بدترین قسم کا دردناک عذاب ہے۔" (سبا:۴-۵)

س: حضور نبی اکرم ﷺ کو کس قوم کی طرف مبعوث فرمایا گیا تھا؟

ج: "اور (اے نبی ﷺ) ہم نے تم کو تمام ہی انسانوں کے لیے بشیر و نذیر بنا کر بھیجا ہے مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔" (سبا:۲۸)

س: "اللہ اور اس کے ملائکہ نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں" اس کا کیا مطلب ہے؟

ج: اللہ کی طرف سے اپنے نبیؐ پر درود بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ آپ ﷺ پر بے حد مہربان ہے آپ ﷺ کی تعریف فرماتا ہے آپ ﷺ کے کام میں برکت دیتا ہے۔ آپ ﷺ کا نام بلند کرتا ہے اور آپ ﷺ پر اپنی رحمتوں کی بارش فرماتا ہے۔ ملائکہ کی طرف سے آپ ﷺ پر درود بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ آپ ﷺ سے غایت درجے کی محبت رکھتے ہیں اور آپ ﷺ کے حق میں اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ آپ ﷺ کو زیادہ سے زیادہ بلند مرتبے عطا فرمائے۔ اہل ایمان کی طرف سے آپ ﷺ پر درود بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ بھی آپ ﷺ کے حق میں اللہ سے دعا کریں کہ وہ آپ ﷺ پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔

Marfat.com

علی اصغر چوہدری

قرآن مجید کوئز

سوالاً، جواباً

Marfat.com